بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ

مُسلسل اِشاعت کے 61 سال

مجلس تحفظِ ختمِ نبوت کا ترجمان

ماہنامہ

لولاک

ملتان

شمارہ: 4

جلد: ۲۸

اپریل 2024ء

شوال المکرم ۱۴۴۵ھ

Email:
khatmenubuwwat@ymail.com

جنگِ آزادی میں قادیانی جماعت کا شرمناک کردار

اکتیسواں سالانہ ختمِ نبوت کورس چناب نگر

www.khatm-e-nubuwwat.com, www.lolaak.clickhere2.net, www.laulak.info

ماہنامہ لولاک ملتان

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

شمارہ: ۴ جلد: ۲۸

بیاد

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ
مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ
مجاہد ملت مولانا محمد علی جالندھریؒ
مناظر اسلام مولانا لال حسین اخترؒ
حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ
خواجۂ خواجگان حضرت مولانا خان محمد صاحبؒ
حضرت مولانا عبدالرحمن میانویؒ
فاتح قادیان حضرت مولانا محمد حیاتؒ
شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہؒ
حضرت مولانا محمد شریف جالندھریؒ
حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ
شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی احمد الرحمنؒ
حضرت مولانا عبدالرحیم اشعرؒ
پیر طریقت حضرت مولانا شاہ نفیس الحسینیؒ
حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانویؒ
حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندرؒ
حضرت مولانا مفتی محمد جمیل خانؒ
حضرت مولانا محمد شریف بہاولپوریؒ
حضرت مولانا سعید احمد صاحب جلالپوری شہیدؒ
صاحبزادہ طارق محمودؒ
مولانا محمد اکرم طوفانیؒ

مجلس منتظمہ

مولانا غلام رسول دینپوری	مولانا محمد اسماعیل شجاعبادی
علامہ احمد میاں حمادی	مولانا فقیر اللہ اختر
مولانا مفتی حفیظ الرحمن	مولانا محمد طیب فاروقی
مولانا قاضی احسان احمد	مولانا محمد اسحاق ساقی
مولانا مفتی محمد راشد مدنی	مولانا محمد وسیم اسلم
مولانا محمد حسین ناصر	چوہدری محمد اقبال
مولانا محمد قاسم رحمانی	مولانا عبدالرزاق
مولانا عبدالرشید غازی	مولانا محمد اویس

بانی: مجاہد ختم نبوۃ حضرت مولانا تاج محمودؒ رحمۃ اللہ علیہ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا حافظ محمد ناصر الدین خاکوانی صاحب

زیر سرپرستی: حضرت مولانا سید سلیمان یوسف بنوری صاحب

نگرانِ اعلیٰ: حضرت مولانا عزیز الرحمن جالندھری

نگران: حضرت مولانا اللہ وسایا

چیف ایڈیٹر: حضرت مولانا عزیز احمد

حضرت مولانا مفتی محمد شہاب الدین پوپلزئی

ایڈیٹر: صاحبزادہ حافظ مبشر محمود

مرتب: مولانا عزیز الرحمن ثانی

کمپوزنگ: یوسف ہارون

ناشر: عزیز احمد مطبع: تشکیل نو پرنٹرز ملتان
مقام اشاعت: جامع مسجد ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان

رابطہ: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ

حضوری باغ روڈ، ملتان فون: 0333-8827001, 061-4783486

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

کلمۃ الیوم

اکتیسواں سالانہ ختم نبوت کورس چناب نگر	مولانا اللہ وسایا	03

مقالات ومضامین

آنحضرت ﷺ بحیثیت شوہر	حکیم محمد سعید	07
فتح مکہ کے عظیم واقعہ نے رمضان کی تاریخی عظمت کو دوبالا کیا	مولانا عبدالوہاب	12
رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کی فضیلت	مولانا محمد زکریا کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ	16
سفر کی مسنون دعائیں	مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی	20
تعارف مجموعہ کتب عقیدہ حیات النبی ﷺ	حافظ محمد انس	21
انتخاب لاجواب	؍؍ ؍؍	25

شخصیات

مولانا عصمت اللہ چل بسے	مولانا محمد ساجد	27
مولانا غلام جعفر اٹھارہ ہزاری جھنگ کا وصال	مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی	28
مولانا قاری غلام محمود انوراوکاڑہ کا وصال	مولانا عبدالرزاق مجاہد	29

ردقادیانیت

جنگ آزادی میں قادیانی جماعت کا شرمناک کردار	مولانا معز الدین	30
قادیانیوں کی قانونی ودینی حیثیت (قسط:9)	جناب رفیق گوریجہ ملتان	35
قادیانیوں سے چند سوالات	مولانا عتیق الرحمٰن	39

متفرقات

سالانہ ختم نبوت کانفرنس سرائے نورنگ ضلع لکی مروت	مولانا محمد ابراہیم ادھمی	41
جماعتی سرگرمیاں	ادارہ	43
اکتیسواں ختم نبوت کورس چناب نگر......شرکاء کرام	مولانا محمد وسیم اسلم	48

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمۃ الیوم

اکتیسواں سالانہ ختم نبوت کورس چناب نگر

امسال اکتیسواں سالانہ ختم نبوت کورس مدرسہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر میں ۷فروری ۲۰۲۴ء سے ۲مارچ ۲۰۲۴ء بمطابق ۲۶ رجب تا ۲۰ شعبان ۱۴۴۵ھ کو منعقد ہوا۔قبل ازیں کورس رجب کے آخری روز اور شعبان کے پہلے چند روز میں شروع ہوتا تھا۔ امسال ۸فروری ۲۰۲۴ء کو ملک میں عام انتخابات تھے۔اس لئے وفاق المدارس نے امتحانات ایک ہفتہ قبل منعقد کئے۔مجلس کا کورس بھی ایک ہفتہ قبل منعقد ہوا۔ پہلے اگر ۲۵ شعبان کو کورس ختم ہوتا تھا تو امسال ۲۰ شعبان کو ختم ہوا۔ نیز یہ کہ ۵فروری کو وفاق کا امتحان ختم ہوا۔ ۷فروری کو ہمارے کورس کا آغاز ہوا جب کہ ۸فروری کو عام انتخابات تھے۔پہلے دو دن داخلہ جاری رکھتے تھے۔ اس دفعہ چار دن (۱۰فروری شام تک) داخلہ جاری رکھا گیا۔تاکہ انتخابات سے فارغ ہوکر دوست کورس میں شرکت کرسکیں۔ ان ہنگامی ضرورتوں کے باعث کہ ۸فروری کو انتخابات ۷فروری کورس کا آغاز شاید نہ ہو پائے۔لیکن اللہ تعالیٰ نے کرم کیا کہ ۶فروری کی شام بیس پچیس شرکاء آگئے۔رات کو اسلام آباد راولپنڈی سے پچاس رفقاء کا قافلہ سپیشل کوچ پر پہنچ گیا۔ ۷فروری کو اسّی سے زائد حضرات پر مشتمل کلاس کی تعلیم کا آغاز کردیا گیا۔اسی دن دوپہر کو کراچی وسندھ سے تین صد نوے حضرات شرکاء کا قافلہ ٹرین سے آگیا۔رونق ہوگئی ۱۰شام تک شرکاء آتے رہے۔ ۱۱فروری صبح کو گیارہ سو اٹھہتر (۱۱۷۸) رفقاء کا داخلہ ہوگیا اور داخلہ بند کردیا۔

بعض محض انگلی کٹا کر شہداء میں نام لکھوانے کے لئے، بعض بیماری، شادی، امتحان یا کسی مجبوری سے اجازت لیتے، بعض امتحان میں فیل ہوگئے، بعض حضرات کا زیادہ ناغہ ہوگیا تو ان کے نام خارج کردیئے جاتے۔گیارہ سو پانچ حضرات امتحان میں کامیاب ہوئے جن کو اسناد جاری کی گئیں۔کورس میں مندرجہ ذیل حضرات نے اسباق پڑھائے۔

اسباق و لیکچرز

فقیر: اللہ وسایا ملتان، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی ملتان، مولانا مفتی محمد راشد مدنی رحیم

یارخان، مولانا غلام رسول دین پوری چناب نگر، مولانا مفتی محمد اعجاز مصطفیٰ کراچی، مولانا مفتی محمد حسن لاہور، مولانا خالد محمود لاہور، مولانا مفتی محمد رضوان عزیز عارف والا، مولانا امیر حمزہ بہاول نگر، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی لاہور، مولانا محمود عالم صفدر اکاڑہ، مولانا محمد شاہد ندیم چناب نگر، مولانا مفتی شاہد مسعود سرگودھا، مولانا نور محمد ہزاروی سرگودھا، مولانا خالد عابد سرگودھا، جناب خالد مسعود ایڈووکیٹ تلہ گنگ، مولانا مفتی محمد دین ٹل، مولانا توصیف احمد چناب نگر، مولانا فضل الرحمٰن منگلا شیخوپورہ، مولانا عتیق الرحمٰن ملتان اور مولانا محمد وسیم اسلم ملتان۔

الحمدللہ! حسب سابق یومیہ ۸ بجے سے ۱۲ بجے، ظہر تا عصر، اور بعد عشاء تعلیم جاری رہی۔ امسال عشاء کے بعد ہر روز تقاریر کا سلسلہ، پروجیکٹر پر تعلیم اور خطابت کورس بھی رکھا گیا۔ بیس بیس طلباء کے ساٹھ گروپ بنائے گئے روز سب کے بیانات ہوئے۔ آخر پر ہر گروپ سے ایک ایک ساتھی لے کر حسب سابق تقریری مقابلہ بھی ہوا جس میں پوزیشن لینے والے حضرات کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

پوزیشن تقریری مسابقہ

پوزیشن	رول نمبر	اسمائے گرامی مع ولدیت	ضلع
اول	۴۸	زاہد حلیم بن حلیم اللہ	بٹگرام
دوم	۶۹۹	علی عثمان بن عاشق حسین	چنیوٹ
سوم	۷۶۷	عبدالقادر بن غلام رسول	کراچی

تحریری امتحانات میں پوزیشن لینے والے حضرات کے اسماء گرامی

اس سال کورس میں ۲۶۲ مدراس کے طلباء، فارغ التحصیل علماء کرام اور مدرسین حضرات نے داخلہ لیا۔ گیارہ صد پانچ حضرات کو اسناد جاری کی گئیں۔ تین امتحانات ہوئے ہر ہفتہ کا نصاب جمعرات شام سے بدھ شام تک پڑھایا جاتا رہا۔ جمعرات کو پہلے وقت امتحان ہوتا۔ البتہ آخری اور تیسرا پرچہ جمعہ کو ہوا۔ چنانچہ ۱۵ و ۲۲ فروری اور یکم مارچ کو تین امتحانی پیپرز ہوئے۔ امسال تعداد اتنی زیادہ تھی کہ دو امتحان بجائے جامع مسجد ختم نبوت کے مدرسہ جدید کے صحن میں منعقد کرنے پڑے پورا پنڈال امتحان گاہ تھی۔ جو ایک قابل دید نظارہ تھا۔ البتہ تیسرے اور آخری امتحان کے وقت بارش ہوگئی تو جدید مدرسہ کے سینکڑوں فٹ لمبے دونوں برآمدوں میں چار لائنوں میں امتحان دینے والوں کو نشستیں مہیا کی گئیں۔ پھر بھی شرکاء بچ گئے۔ تو مسجد کے ہال اور برآمدوں میں لائنوں کی شکل میں حضرات شرکاء کو بٹھایا گیا۔ العظمة لله ولرسوله. سبحان

اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم! تینوں تحریری امتحانوں کے نمبرات جمع کر کے اول، دوم، سوم پوزیشن جن خوش نصیب حضرات نے حاصل کی۔ان کے اسماء گرامی یہ ہیں:

پوزیشن تحریری امتحان

پوزیشن	رول نمبر	اسمائے گرامی مع ولدیت	ضلع
اول	۱۰۳۲	احسان اللہ بن ناصر خان	پشاور
دوم	۷۷	حضرت بلال بن نظر محمد	کوئٹہ
سوم	۹۱۰	محمد سلیمان خان بن محمد فولاد	راولپنڈی

تقریب انعامات واسناد

۲ مارچ ۲۰۲۴ء بروز ہفتہ صبح ساڑھے آٹھ بجے مہمان خصوصی، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی راہنما اور خانقاہ سراجیہ کے گدی نشین مولانا صاحبزادہ خلیل احمد صاحب مدظلہم کی زیر صدارت تقریب اسناد و انعامات کا آغاز ہوا۔

مولانا عزیز الرحمٰن ثانی نے نقابت کے فرائض سرانجام دیئے۔ تلاوت ونظم کے بعد مولانا عزیز الرحمٰن رحیمی، شیخ الحدیث جامعہ دارالقرآن کا جامع اور فاضلانہ بیان ہوا۔مندرجہ ذیل حضرات نے اختتامی تقریب میں شرکت کر کے شرکاء کورس کو کتب واسناد پیش کیں:

صاحبزادہ خواجہ خلیل احمد خانقاہ سراجیہ۔حضرت مولانا عزیز الرحمٰن رحیمی فیصل آباد۔حضرت مولانا سیف اللہ خالد چنیوٹ۔مولانا قاری عبدالحمید حامد چنیوٹ۔مولانا حکیم احمد حسن چنیوٹ۔صاحبزادہ مولانا ضیاء الحق پوتا مولانا منظور احمد چنیوٹی۔جناب خالد مسعود ایڈووکیٹ تلہ گنگ۔جناب تیمور لالی، ایم پی اے، لالیاں۔حافظ اللہ بخش پرو آ ڈیرہ اسماعیل خان۔جناب عدنان بٹ چناب نگر۔مولانا یاسر حقانی چارسدہ۔مولانا مقصود چارسدہ۔جناب مٹھو لالی چناب نگر۔میاں اشفاق احمد چارسدہ۔مولانا طاہر چنیوٹی۔احباب مانسہرہ۔مفتی محمد فیصل چینوٹ، مولانا محمد حسین ناصر سکھر۔جناب محمد زمان پنوں عاقل۔قاری عبدالقادر امیر مجلس پنوں عاقل۔جناب غلام شبیر پنوں عاقل۔پیر میاں رضوان نفیس لاہور۔قاری ابوبکر صاحب شیخوپورہ۔مولانا عنایت اللہ کوئٹہ اور مولانا فقیر اللہ اختر سیالکوٹ نے اپنے ہاتھوں شرکاء کورس کو انعامات میں گلستان ختم نبوت کے گلہائے رنگا رنگ کا مکمل پانچ جلدوں کا سیٹ یا مقدمہ بہاول پور (تین جلدیں) اور عدالتی فیصلے (دو جلد) کے سیٹ پیش کئے۔امسال وظیفہ پانچ صد کی بجائے ایک ہزار روپیہ تمام شرکاء کو

دیا گیا۔ آخری ایمان پرور خطاب حضرت مولانا صاحبزادہ خلیل احمد صاحب کا ہوا۔ آپ کی دعاء پر تقریب اختتام پذیر ہوئی اور دوپہر کے کھانے کے بعد قافلوں کی بسوں، ویگنوں، اور ٹرین کے ذریعہ واپسی ہوئی۔ مغرب کے قریب جاکر قافلوں کی واپسی کا عمل مکمل ہوا۔ الحمدللہ والشکر للہ تعالیٰ!

ختم نبوت کانفرنسوں کا انعقاد

امسال سالانہ ختم نبوت کورس کے دوران ختم نبوت کانفرنسوں میں بھی شرکت کا موقع ملا۔

۵فروری ختم نبوت کانفرنس بھسین بارڈر لاہور	۱۱فروری سالانہ ختم نبوت کانفرنس اٹک
۱۵فروری ختم نبوت کانفرنس سرگودھا	۱۶فروری خطبہ جمعہ کوٹلہ ارب علی خان
۱۶فروری بعد عشاء ختم نبوت کانفرنس ڈنگہ گجرات	۱۸فروری ختم نبوت کانفرنس پچتند
۲۰فروری ختم نبوت کانفرنس سرگودھا	۲۲فروری سالانہ ختم نبوت کانفرنس حافظ آباد
۲۳فروری خطبہ جمعہ حسن آباد ڈھیری راولپنڈی	۲۳فروری بعد مغرب ختم نبوت کانفرنس راولپنڈی
۲۴فروری تقریب جامع مسجد الرشید راولپنڈی	۲۵فروری سالانہ تقریب چنیوٹ واوکاڑہ
۲۶فروری ختم نبوت کانفرنس چکوال	۲۷فروری سالانہ ختم نبوت کانفرنس خانیوال
۲۹فروری ختم نبوت کانفرنس قائدآباد خوشاب	۳مارچ سالانہ ختم نبوت کانفرنس سرائے نورنگ
۵مارچ سالانہ ختم نبوت کانفرنس جمال پور	۶مارچ جلسہ مدرسہ ناصر العلوم دھنوٹ لودھراں

ضروری نوٹ

۲۰۲۴ء کے عام انتخابات اور جناب قاضی فائز عیسیٰ چیف جسٹس آف پاکستان کے قادیانی ملزم کی ضمانت کے متنازعہ فیصلہ کے لئے اگلے شمارے کا انتظار فرمائیں۔

ناموس رسالت ریلی بنوں

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور جمعیت علماء اسلام بنوں کے زیراہتمام ۲۳فروری ۲۰۲۴ء کو جامع مسجد غلام جیلانی سے ایک عظم الشان ریلی نکالی گئی۔ ریلی کے شرکاء نے چیف جسٹس کے حالیہ متنازعہ فیصلے کے خلاف بنوں پریس کلب کے سامنے احتجاج کیا۔ ریلی کی قیادت ضلعی امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بنوں مولانا مفتی عظمت اللہ سعدی اور جنرل سیکرٹری جمعیت علماء اسلام بنوں حاجی محمد نیاز خان نے کی۔ ریلی کے شرکاء کے لئے مولانا قاری گل عظیم نے ہدایات جاری کیں۔ ریلی کے شرکاء سے مختلف علماء نے خطابات کئے۔ ریلی میں قرارداد پیش واختتامی دعا مولانا مفتی عظمت اللہ سعدی نے کی۔

آنحضرت ﷺ بحیثیت شوہر

حکیم محمد سعید

آنحضرت ﷺ انسان کامل تھے، آپ ﷺ کی زندگی کا ہر گوشہ اور آپ ﷺ کے کردار کا ہر رخ مسلمان کے لئے نمونہ اور اسوہ ہے۔ خدائے بزرگ نے آپ ﷺ کو انسانوں میں پیدا کیا اور انسانوں ہی کی طرح پیدا کیا اور آپ ﷺ نے انسانوں کی طرح سے اپنی پوری زندگی گزاری۔ آپ ﷺ بیٹے بھی تھے اور باپ بھی، شوہر بھی تھے اور بھائی بھی، عمر میں چھوٹے بھی، بزرگ بھی۔ آپ ﷺ نے تجارت بھی کی اور فوجیں بھی لڑائیں، حکمرانی بھی کی اور محنت کشی بھی۔ آپ ﷺ ہر حیثیت سے شاہراہ حیات پر ایسے نقوش قدم چھوڑ گئے جو قیامت تک ہم لوگوں کے لئے نمونہ اور معیار بنے رہیں گے "لقد کان لکم فی رسول الله اسوة حسنة" بے شک تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ کی زندگی قابل تقلید نمونہ ہے۔ (الاحزاب:۲۱)

چنانچہ ایک شوہر اور رفیق حیات کی حیثیت سے آنحضرت ﷺ کا جو کردار ہے وہ ہر شوہر کے لئے ایک نمونے کا کردار ہے۔ اس سلسلے میں سب سے پہلے مسلمان شوہروں کے لئے آپ ﷺ کے چند احکامات سماعت فرمائیے: "خیرکم خیرکم لاهله" تم میں سب سے بھلا آدمی وہ ہے جو اپنے اہل خانہ کے لئے بھلا ہو۔ (ترمذی، دارمی، ابن ماجہ)

دوسرا ارشاد: "خیارکم خیارکم لنسائهم" تم میں سب سے بھلے وہ لوگ ہیں جو اپنی بیویوں کے لئے بھلے ہوں۔ (ترمذی) ایک بار ایک ایسے صحابیؓ کو جو زہد وعبادت کی طرف زیادہ متوجہ ہونے کی وجہ سے اپنے اہل سے غافل رہتے تھے۔ آپ ﷺ نے بلوایا اور فرمایا: "ولزوجک علیک حقا" اور تمہاری رفیقہ کا بھی تم پر حق ہے۔ (بخاری)

صنف ضعیف کے حقوق کا سرکار ﷺ کو کتنا خیال تھا، اس کا اندازہ اس سے کیجئے کہ آپ ﷺ نے اپنی حیات کے آخری خطبہ حج میں جن اہم مسائل پر احکام ونصائح فرمائے تھے ان میں عورت کے حقوق کا مسئلہ بھی تھا۔ فرمایا: "لوگو! عورتوں کے حق میں میری نیک نصیحت کو مانو کہ یہ تمہارے ہاتھوں میں قید ہیں۔ تم اس کے سوا کسی بات کا حق نہیں رکھتے لیکن یہ کہ وہ کھلی بے حیائی کے کام کریں۔ اگر وہ ایسا کریں تو ان کو خواب گاہ میں علیحدہ کردو اور ان کو ہلکی مار مارو تو اگر وہ تمہاری بات مان لیں تو پھر ان پر الزام لگانے کے پہلو نہ ڈھونڈو بے شک تمہارا عورتوں پر اور عورتوں کا تم پر حق ہے۔ تمہارا حق تمہاری عورتوں پر یہ ہے کہ وہ

تمہارے بستر کو دوسروں سے پامال نہ کرائیں۔ جن کو تم پسند نہیں کرتے اور نہ تمہارے گھروں میں ان کو آنے کی اجازت دیں جن کا آنا تم کو پسند نہیں اور ہاں ان کا حق تم پر یہ ہے کہ ان کے پہنانے اور کھلانے میں نیکی کرو۔'' (ابن ماجہ) بیوی کے حقوق کی وضاحت ایک اور موقع پر ایک سوال کے جواب میں یوں فرمائی: ''بیوی کا حق شوہر پر یہ ہے کہ جب خود کھائے اس کو کھلائے جب خود پہنے اس کو پہنائے، نہ اس کے منہ پر تھپڑ مارے نہ اس کو برا بھلا کہے، نہ گھر کے علاوہ (سزا کے لئے) اس کو علیحدہ کرے۔'' (ابن ماجہ)

اختصار کے خیال سے میں نے یہ چند ارشادات نقل کئے ہیں ورنہ بیویوں کے حقوق کے سلسلے میں آپ ﷺ کے احکام و ہدایات بکثرت ہیں۔ ایک شوہر کی حیثیت سے حضور ﷺ کیسے تھے؟ اس کا جواب عرض کرنے سے پہلے ہم یہ سوچتے چلیں کہ ایک اچھے شوہر کے لئے عمومی شرائط کیا ہونی چاہئے۔

پہلی شرط یہ کہ وہ بیوی کے لئے محبت کوش ہو۔

دوسری شرط یہ کہ اس کی ضروریات اور خواہشات کا حتی الامکان پورا پورا خیال رکھے۔

تیسری شرط یہ کہ جہاں تک اس کے اصول اجازت دیں بیوی کی ان فرمائشوں اور خواہشوں کی تکمیل و تعمیل میں سعی کرے جو چاہے خود اس کے مزاج کے خلاف ہوں۔

چوتھی شرط یہ ہے کہ ازواج ایک سے زیادہ ہوں تو اپنی محبت، وقت، مال اور توجہات کو ان میں ٹھیک ٹھیک اور عادلانہ تقسیم کرے۔

اب شرائط کی روشنی میں ایک مثالی شوہر کا کردار ملاحظہ ہو:

جہاں تک شرط اوّل محبت کوش ہونے کا تعلق ہے۔ اس کے لئے تو کچھ سوچنا ہی تحصیل حاصل ہے۔ کیونکہ وہ پاک ہستی جو سراپا محبت تھی، محبت کیش تھی، جس کا پیغام محبت کا پیغام تھا، جس کا مشن محبت کا مشن تھا۔ جس نے محبت اور صرف محبت ہی کے زور پر ساری دنیا کو فتح کیا تھا۔ جسے دوستوں ہی سے نہیں دشمنوں سے بھی محبت تھی۔ ایسے محبت کیش کی محبت کوشیوں کا کیا ٹھکانہ ہوگا اور وہ بھی اپنی ازواج مطہرات کے لئے۔ آپ ﷺ نے چھٹی صدی کے عرب معاشرے میں عورت سے جیسی محبت کر کے دکھائی اور کرنا سکھائی ہے اس کا اندازہ کرنے کے لئے سیدنا عمرؓ کا یہ قول سنئے: ''ہم لوگ اسلام سے قبل عورتوں کو کچھ نہیں سمجھتے تھے اسلام نے عورتوں کے لئے احکام نافذ کئے اور حقوق مقرر کئے۔'' (بخاری)

ان احکامات و ہدایات کا کیا اثر ہوا؟ عورت کو کیا حقوق ملے؟ اس کا جواب بھی حضرت عمرؓ اپنے اسی ارشاد کے دوسرے حصے میں دیتے ہیں: ''ایک بار میں نے اپنی بیوی کو ڈانٹا تو اس نے بھی برابر کے جواب دیئے۔'' ملاحظہ فرمایا آپ نے یہ انقلاب عظیم! جانور سے بدتر عورت کا درجہ معاشرے میں کتنا بلند ہوگیا اور

ذہن کتنے بدل گئے کہ عورت ڈانٹ سن کر خود بھی ترکی کا جواب ترکی زبان میں ہی دیتی ہے اور اصل حصہ اس داستان کا یہ ہے کہ شوہر گھر کی جھڑپ کا حال باہر کے لوگوں کو خود سنا رہا ہے۔ شکایتاً نہیں فخریہ لہجے میں۔

یہ تو سیدنا عمرؓ تھے۔ اس سے بھی دلچسپ واقعہ خود آنحضرت ﷺ کا ملاحظہ ہو۔ عورتوں کے حقوق کے اس داعی اعظم نے اپنی رفیقہ حیات کو عملاً کتنی آزادی دے رکھی تھی اور کتنے زیادہ حقوق عطا فرما رکھے تھے؟ صرف دوسروں کو نصیحتوں اور ہدایتوں تک بات ختم نہیں کی تھی۔ خود اپنے گھر میں عمل کر کے دکھایا تھا۔

ایک بار آنحضرت ﷺ اپنی حبیبہ سیدنا عائشہؓ سے مصروف کلام تھے کسی خانگی اور نجی مسئلے پر گفتگو تھی۔ لے ذرا بڑھ گئی، جذبات ذرا تلخ ہو گئے۔ سرکار ﷺ ایک تو حلیم تھے دوسرے عملاً مساوات کی تربیت کرنی تھی۔ اس لئے طرفین میں سے حضرت عائشہؓ ہی کے الفاظ میں بھی ترشی تھی اور لہجہ بھی بلند تھا۔ میاں بیوی میں ابھی یہ کارزار گرم تھا کہ حضرت ابوبکرؓ آنکلے۔ وہ ادھر سرکار ﷺ کے جانثار تھے تو ادھر حبیبہ رسول اللہ ﷺ کے پدر بزرگوار بھی۔ گویا دوچند ذمہ داری حضرت صدیقؓ نے محسوس کی اور باپ اپنی بیٹی کی سرزنش کے لئے طیش میں آگے بڑھے اور گرجے: ''ہائیں! تو رسول اللہ ﷺ کے سامنے آواز اونچی کرتی ہے۔'' اور ہاتھ بھی بلند کر دیا مگر بیٹی اپنے غضبناک باپ کی سرزنش سے صاف بچ نکلی۔ کس نے بچالیا؟ حقوق نسواں کے مبلغ اعظم بیچ میں حائل ہو گئے ﷺ۔ سلام اس پر کہ جس نے عورتوں کی دستگیری کی۔

جناب صدیق اکبرؓ کے خشم وغضب کا پارہ کتنی ہی بلندی پر نہ چڑھ گیا ہو جس فعل میں ان کے رفیق وحبیب رسول اللہ ﷺ حائل ومانع ہوں اس کی تکمیل کی انہیں کب جرات ہوسکتی تھی؟ غضب پر ادب غالب آیا اور صدیق والا مقام واپس لوٹ گئے۔ یوں میاں بیوی کی جنگ بھی اس نئے فریق کے بیچ میں کودنے سے ختم ہوگئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہوگا ''کیوں حمیرا! آج تو میں نے بچا ہی لیا ورنہ ابا اچھی طرح خبر لے ڈالتے۔''

سیدہ حمیرا کھل کھلا کر ہنس دی ہوں گی اور رحمت عالم ﷺ کا قلب مبارک بھی وفور مسرت سے لبریز ہوگیا ہوگا کہ دیکھو اللہ کے فضل وکرم سے میرا مشن کس قدر کامیاب ہورہا ہے۔ یہ صنف ضعیف اپنی خودی کو پہچانتی جارہی ہے خود مجھے بھی معاف نہیں کرتی۔

جناب صدیقؓ چند روز بعد پھر کاشانہ نبوت پر حاضر ہوئے تو آج رنگ دوسرا تھا۔ مثالی زوج اور معیاری زوجہ آج حسب معمول خوش دلی اور خوش مزاجی کی حالت میں تھے۔ جناب صدیقؓ کے دل کی کلی کھل اٹھی اور عرض کیا: میں جنگ میں کود پڑا تھا اب صلح میں بھی مجھے شریک کر لیجئے۔ سرکار ﷺ مسکرا دیئے اور فرمانے لگے ''ہاں ہاں ضرور''

سرکار ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو اپنی بیویوں کے حقوق ادا کرنے پر جس طرح بار بار اور بہ تکرار متوجہ

فرمایا ہے اس کے نتیجے میں چند سال کے اندر صنف ضعیف کو جو آزادی حاصل ہوگئی تھی اس کا اندازہ بھی آستانہ نبوی کے ایک واقعہ سے ہوسکتا ہے۔ حضور ﷺ کی ازواج مطہرات کو حضور ﷺ سے بر بنائے بشریت کبھی کبھی کچھ عارضی شکوہ بھی ہو جاتا تھا۔ ممکن ہے اس رنج اور شکوے کی کوئی حقیقت اور اساس ہوتی ہی نہ ہو اور یہ ناز کا ایک انداز ہی ہوتا ہو۔ بہرحال ازواج مطہرات کبھی کبھی اپنے شکوے کا اظہار حضور ﷺ سے فرمایا کرتی تھیں۔ یہ اظہار کس شان سے ہوتا تھا؟ یہ بھی سننے کی چیز ہے۔ یہ بھی حضور ﷺ کی کامل وہر جہتی تربیت کا شاہکار ہے۔ اس انداز شکایت کی مثال خود سرکار ﷺ ہی کی زبان مبارک سے سنئے۔ آپ ﷺ نے ایک بار حضرت عائشہؓ سے فرمایا ''تم مجھ سے برہم ہوتی ہو تو میں سمجھ جاتا ہوں۔'' جناب عائشہؓ نے دریافت کیا وہ کیسے؟ فرمایا ''جب تم مجھ سے خوش رہتی ہو اور کسی بات پر قسم کھانی ہوتی ہے تو محمد ﷺ کے خدا کی قسم کہتی ہو اور جب مجھ سے خوش نہیں ہوتیں تو ابراہیم علیہ السلام کے خدا کی قسم کہتی ہو۔'' حبیبہ رسول اللہ ﷺ نے عرض کیا: ''جی ہاں رسول اللہ (میں ناخوشی میں) صرف آپ ﷺ کا نام چھوڑ دیتی ہوں۔''

سنا آپ نے؟ بیوی ناخوش ہونا بھی جان گئی ہے اور اس ناخوشی کے اظہار کی برملا جرأت بھی اس میں پیدا ہوگئی ہے۔ کیا آپ کو اس پر کوئی حیرت نہیں ہو رہی ہے؟ اگر چھٹی صدی عیسوی میں پوری دنیا کی اخلاقی ومعاشرتی حالت آپ کے سامنے ہے اور اس دور کے عرب کی عورت کی حالت زار کا نقشہ آپ بھول نہیں گئے ہیں تو آپ کی حیرت کی کوئی حد نہیں ہوگی۔ **فصلوا علیہ وسلّموا تسلیما!**

حضرت عائشہؓ اور آپ ﷺ کے سن میں بہت فرق تھا۔ ایک ذہین اور طباع اور پھر کم سن لڑکی کا مزاج، مذاق، رنگ طبیعت، انداز فکر، دلچسپیاں غرض ہر چیز ایک پختہ عمر، سنجیدہ، متین، ثقہ اور ذمے دار شوہر سے مختلف ہونی چاہئے اور پھر شوہر سرکار کا سا، جن کے دوش پر ساری دنیا کی قیادت کا بار تھا۔ جن کے دل میں ساری انسانیت کی اصلاح کا جذبہ تھا۔ جن کے ذہن میں عالم کے لئے ایک نئے اور عظیم تر انقلاب کے منصوبے پرورش پارہے تھے۔ جن کو شوق تھا آدمی کو انسان بنانے کا، جن کو فکر تھی نئے خطوط پر تشکیل جدید کی۔ مختصر یہ کہ آپ ﷺ کی دلچسپیاں حضرت عائشہؓ کی دلچسپیوں سے جدا نوعیت کی تھیں۔ یا یوں کہئے کہ ان کے مزاجوں میں اتنا ہی بعد تھا جتنا بڑھاپے اور جوانی میں بعد ہوتا ہے۔ لیکن دوسروں کے جذبات کا پاس کرنا بھی تو آپ ﷺ سکھانا چاہتے تھے۔ دوسرے کی جائز خواہشوں کو حتی الامکان پورا کرنا بھی آپ ﷺ ضروری سمجھتے تھے۔

عید کا دن تھا، چند حبشی باشندے حرم نبوی کے قریب ایک تماشہ دکھا رہے تھے۔ بہ تقاضائے عمر جناب صدیقہؓ نے یہ تماشہ دیکھنے کی خواہش ظاہر فرمائی۔ سرکار ﷺ دروازے میں کھڑے ہوگئے اور ام المؤمنین حضور ﷺ کے دوش مبارک پر ٹھوڑی رکھ کر تماشہ دیکھنے لگیں اور دیر تک دیکھتی رہیں۔ ایک بار

دریافت فرمایا: کیوں حمیرا جی نہیں بھرا؟ حبیبہ رسول اللہ ﷺ نے بے تکلف انکار فرمایا: ابھی نہیں بھرا۔ چنانچہ آپ ﷺ یونہی کھڑے رہے یہاں تک کہ خود جناب صدیقہؓ تھک کر ہٹ گئیں۔

ازدواج کے ابتدائی زمانے میں تو آستانہ نبوی میں جناب صدیقہؓ کی بہت ہی کم سن سہیلیاں جمع ہو جایا کرتی تھیں۔ سرکار ﷺ اندر تشریف لاتے تو وہ بھاگ جاتیں۔ مگر آپ ﷺ ان کو بلا لیا کرتے تھے۔ ابتدائی زمانے میں ہی حضرت صدیقہؓ گڑیاں تک کھیلا کرتی تھیں۔ آپ ﷺ نہ صرف اس کھیل میں حارج و مانع نہیں ہوتے تھے بلکہ کبھی کبھی کسی کھلونے کے متعلق سوال بھی فرما لیا کرتے تھے اور بھول پن کا کوئی جواب سن کر مسکرا دیتے۔ شادی کے چند دن بعد ایک بار خود آنحضرت ﷺ کی تحریک پر دونوں میں دوڑ کا مقابلہ ہوا۔ حضرت عائشہؓ چھریرے بدن کی تھیں، آگے نکل گئیں۔ پھر بہت دنوں کے بعد جب سیدہ کا عمر کے ساتھ بدن بھی بھاری پڑ گیا تو ایک بار پھر دوڑ ہوئی۔ اب کے میدان حضور ﷺ کے ہاتھ رہا۔ حضور ﷺ نے پہلا مقابلہ یاد دلا کر فرمایا: ''آج اس دن کا بدلہ ہو گیا۔''

ایک دفعہ عید کا دن تھا، حرم نبوی میں کچھ بچیاں جمع ہو کر گانے لگیں، آپ ﷺ لیٹے ہوئے تھے، منہ ڈھانپ لیا، لڑکیاں گاتی رہیں۔ اتفاقاً ابوبکرؓ آگئے اور بچیوں کو ڈانٹنے لگے تو آپ ﷺ نے روک دیا۔ ان بچیوں کو گانے دو۔ یہ ان کا عید کا دن ہے۔ ایک بار سفر میں ازواج مطہرات بھی ساتھ تھیں۔ ساربانوں نے اونٹوں کو دوڑانا شروع کر دیا تو آپ ﷺ کو خواتین کا خیال آگیا اور ساربانوں سے فرمایا ''ذرا دیکھ کر یہ آبگینے (عورتیں) بھی ساتھ ہیں اور سچ ہے کہ سیرت مبارکہ کا مطالعہ بتاتا ہے کہ آپ ﷺ نے ان آبگینوں کی نزاکت کا پورا پورا خیال رکھا۔ صنف لطیف کے مزاج کی نزاکت کا آپ ﷺ نے ہر ہر قدم اور ہر ہر بات میں اس طرح لحاظ فرمایا۔ بے شک حضور ﷺ ایک مثالی شوہر تھے۔ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم!

دوروزہ ختم نبوت کورس لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، مکتب الرحیم کے زیراہتمام ۲۴، ۲۵ فروری ۲۰۲۴ء کو دوروزہ ختم نبوت کورس منعقد ہوا۔ کورس میں مختلف موضوعات، عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت وفضیلت، جھوٹے مدعیان نبوت کا انجام، حیات حضرت عیسیٰؑ، کذبات مرزا، قادیانیوں اور عام کافروں میں فرق، قرب قیامت آنے والے حضرت عیسیٰؑ اور حضرت مہدیؒ کی علامات اور نشانیاں، تحریک ختم نبوت کی کامیابیاں پر لیکچرز ہوئے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم تبلیغ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا محمد حنیف کمبوہ، مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالنعیم، میاں محمد رضوان نفیس، قاری ظہورلحق، مولانا خالد محمود، مولانا سعید وقار، مولانا محمد صفدر سمیت اہل علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

فتح مکہ کے عظیم واقعہ نے رمضان المبارک کی تاریخی عظمت کو دوبالا کیا

مولانا عبدالوہاب

جب مشرکین مکہ نے رسول خدا ﷺ اوران کے مٹھی بھر پیروکار پر عرصہ حیات تنگ کردیا تو اللہ تعالیٰ نے ''سابقون الاوّلون'' صحابہ کرامؓ کو ہجرت کی اجازت دے دی۔اس سے کفار کے تن بدن میں آگ لگ گئی اورانہوں نے ان مسلمانوں کو اور زیادہ ستانا شروع کردیا۔ جو مکہ میں رہ گئے تھے ان میں رسول خدا ﷺ بھی شامل تھے۔ بالآخر جب مشرکین مکہ کی زیادتیاں حد سے بڑھ گئیں تو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ سے کہا کہ وہ بھی مکہ سے ہجرت کرجائے۔ حضرت ابوبکرصدیقؓ بھی ہمراہی رسول ﷺ کی سعادت سے بہرور ہوئے۔ایک رات محمد مصطفیٰ ﷺ حضرت علیؓ کو اپنے بستر پر سوتا چھوڑ کر باہر نکل آئے، کعبہ کو دیکھا اور فرمایا: اے مکہ! تو میرے علم میں اللہ کے محبوب ترین بلاد سے ہے اور تو خدائے عزوجل کے نزدیک محبوب ترین زمین ہے اور تو روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کے نزدیک خیر اوراحب بقعہ ہے۔اگر مشرکین مجھے تجھ سے نہ نکالتے تو میں کبھی نہ جاتا۔

نور کا فروغ: ہجرت اللہ کی مرضی سے ہوئی تھی اور اسی کی مرضی سے ہجرت کے بعد مسلمانوں پر رنج والم اور ظلم وستم کے پہاڑ ٹوٹے۔مگر وہ صابر وشاکر رہے۔اللہ تعالیٰ نے انہیں کسی وقت بھی تنہا نہ چھوڑا۔ بدر کے میدان میں انہیں فتح ونصرت سے ہمکنار کیا۔غزوہ احد میں بھی اللہ کی جماعت ہی کامران رہی۔ پھر غزوہ احزاب میں بھی انہیں کو فتح حاصل ہوئی۔اسی طرح محمد مصطفیٰ ﷺ کا نور مدینہ سے نکل کر چاروں طرف پھیل گیا۔مکہ سے اللہ کے محبوب بندوں کی جو مٹھی بھر جماعت نکلی تھی وہ اللہ کی برکت سے ہزاروں، لاکھوں تک بڑھ گئی۔ بالآخر وہ وقت آگیا کہ مسلمانوں نے عمرہ ادا کرنے کے ارادہ سے مکہ جانے کے لئے رخت سفر باندھا۔

رسول کریم ﷺ چودہ سو صحابہ کرامؓ کی معیت میں مدینہ سے روانہ ہوئے۔راہ میں ایک مخبر نے خبر دی کہ قریش مکہ کو مسلمانوں کی روانگی کی اطلاع مل گئی ہے اورانہوں نے مقابلہ کی تیاریاں شروع کردی ہیں۔ مگر مسلمانوں کے قدم آگے ہی بڑھتے رہے اور بالآخر مکہ سے دس بارہ میل کے فاصلے پر واقع مقام حدیبیہ پر پہنچ کر رک گئے جہاں سے حدود حرم شروع ہوتے ہیں۔

سفارتی سرگرمیاں: کفار مکہ نے حدیبیہ سے مکہ جانے والے راستے کو روک رکھا تھا۔ یہاں

سفارتی سرگرمیاں شروع ہوئیں۔ قریش کے نمائندے اور کارندے آکر مسلمانوں کی آمد کا مقصد معلوم کرنے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمانؓ کو مختار بنا کر مکہ بھیجا۔ مگر مشرکین نے انہیں روک لیا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ کے ہمراہیوں نے جانا کہ کفار کی نیت نیک نہیں۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے ببول کے ایک درخت کے تلے بیٹھ کر صحابہؓ سے جان نثاری کی بیعت لی۔

یہ تاریخ اسلام کا ایک مہتم بالشان واقعہ ہے اور بیعت کا نام بیعت الرضوان ہے۔ مگر خدا کا شکر ہے کہ حضرت عثمانؓ کی شہادت کی خبر غلط نکلی اور سہیل بن عمر جو خطیب قریش مکہ کہلاتا تھا۔ قریش کی طرف سے سفیر بن کر مسلمانوں سے صلح کی شرائط طے کرانے آیا۔ بالآخر تھوڑی سی ردوقدح کے بعد صلح نامہ طے ہوگیا۔ یہ صلح نامہ معاہدہ حدیبیہ کے نام سے مشہور ہے۔ قرآن مجید نے حدیبیہ کی صلح کو مسلمانوں کے لئے فتح مبین اور نصر عزیز قرار دیا۔ صلح حدیبیہ سے چندروز کے لئے امن وامان قائم ہوگیا۔ مگر قریش اس معاہدہ کو نبھا نہ سکے۔ مسلمانوں کے حلم وعفو اور صبر وتحمل کی حد ہو چکی تھی اور وقت آگیا تھا کہ آفتاب حق حجاب حائل کو چاک کر کے باہر نکل آئے۔ قریش کی مسلسل بدعہدی کے پیش نظر رسول خدا ﷺ نے مکہ پر لشکر کشی کی تیاریاں شروع کیں۔ اب مسلمانوں کی جمعیت مٹھی بھر نہ تھی بلکہ ہزاروں سے متجاوز تھی۔ اتحادی قبائل کے پاس قاصد بھیجے کہ وہ جنگ کی تیاری کر کے مدینہ منورہ میں جمع ہوں۔ ان قبائل کا حال مشرکین مکہ سے چھپا کر رکھا گیا۔

<u>مکہ کو روانگی:</u> جب مسلمانوں نے تمام تیاریاں مکمل کر لیں تو ۱۰ر رمضان المبارک ۸ھ کو دس ہزار مسلمانوں کے لشکر نے مکہ کی طرف کوچ کیا۔ قبائل عرب راہ میں آکر لشکر اسلام سے ملتے جاتے تھے۔ مکہ معظّمہ سے ایک منزل سے بھی کم فاصلہ پر واقع مرالظہر ان کے مقام پر پہنچ کر لشکر نے پڑاؤ ڈال دیا۔ فوجیں دور دور تک پھیل گئیں۔ قریش اب تک بے خبر تھے۔ مگر اب جو انہیں اسلامی فوج کی آمد کی اطلاع ملی تو ان کے ہاتھ پیر پھول گئے۔ انہوں نے ابوسفیان کو مخبر بنا کر بھیجا۔ اس نے دیکھا کہ لشکر اسلام دور دور تک پھیلا ہوا ہے۔ اتفاقاً حضرت عمرؓ نے ابوسفیان کو دیکھ لیا۔ مگر اس نے حضرت عباسؓ کے پاس پناہ لے لی۔ حضرت عمرؓ کی اطلاع پر انہیں بارگاہ رسالت ﷺ میں پیش کیا گیا۔ ابوسفیان رسول خدا ﷺ پر ایمان لے آئے اور دولت اسلام سے بہرہ یاب ہوئے۔ ابوسفیان مسلمانوں کی قوت سے اس قدر متاثر ہوئے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت مانگی کہ وہ لشکر اسلام سے پہلے مکہ جا کر اہل مکہ کو مقابلے کی حماقت سے باز رکھنے کی کوشش کریں، رسول اللہ ﷺ نے انہیں اجازت دے دی۔ ابوسفیان بہ تعجیل تمام مکہ پہنچے اور اہل قریش کو سمجھایا کہ مسلمانوں کا مقابلہ بے سود ہے۔ مشرکوں نے ان پر مسلمان ہوجانے کی پھبتی کسی، ان کی بیوی ہندہ نے تو دراز دستی شروع کردی۔

مکہ میں داخلہ: مشرک ابھی ابوسفیان کا تمسخر ہی اڑا رہے تھے کہ مسلمانوں کا لشکر مکہ میں داخل ہوا۔ جسے دیکھ کر مشرکوں کے اوسان خطا ہوگئے۔ مکہ میں داخل ہوکر رسول خداﷺ نے حکم دیا کہ علم نبویﷺ مقام حجون پر نصب کر دیا جائے۔ حضرت خالدؓ کو اپنے دستہ کے ساتھ بالائی حصہ کی طرف آنے کا حکم دیا اور پھر اعلان فرمایا: ''جو شخص ہتھیار ڈال دے گا یا ابوسفیان کے گھر پناہ لے گا یا خانہ کعبہ میں داخل ہوجائے گا اس کو امن دیا جائے گا۔''

اس اعلان کے باوجود قریش کے ایک گروہ نے مسلمانوں پر تیر برسانے شروع کر دیئے۔ جن سے تین صحابی حضرت کرز بن جابر فہریؓ، حضرت جبیش بن اشعرؓ اور حضرت سلمہ بن المیلاؓ نے شہادت پائی۔ حضرت خالدؓ نے جوابی حملہ کیا، ۱۳ مشرک وہیں ڈھیر کئے اور باقی بھاگنے پر مجبور ہوگئے۔ آنحضرتﷺ نے تلواروں کی چمک دیکھی تو حضرت خالدؓ کو بلاکر باز پرس کی لیکن جب معلوم ہوا کہ ابتداء مشرکوں نے کی تھی تو فرمایا قضاء الٰہی یہی تھی۔

تطہیر کعبہ: مکہ بغیر کسی خونریزی کے فتح ہوچکا تھا۔ اللہ تعالیٰ کا محبوب ترین پیغمبر ایک اونٹنی پر سوار ہوکر اللہ تعالیٰ کے گھر میں داخل ہوا اور خانہ کعبہ کا اونٹنی پر بیٹھ کر طواف کیا۔ اس کے بعد رسول خداﷺ اونٹنی سے نیچے اترے۔ اس وقت حضورﷺ کے دست مبارک میں ایک چھڑی تھی، مشرکوں نے خانہ کعبہ میں تین سو ساٹھ بت جمع کر رکھے تھے۔ آنحضرتﷺ چھڑی کی نوک سے ایک ایک کو ٹھوکا دیتے جاتے اور یہ پڑھتے جاتے تھے: ''حق آگیا اور باطل مٹ گیا اور باطل کو مٹنا ہی چاہیے تھا۔''

مشرکین مکہ کا سب سے بڑا بت ہبل خانہ کعبہ کی چھت پر نصب تھا۔ رسول اللہﷺ کی چھڑی ہبل تک نہ پہنچ سکی۔ اس لئے حضرت علیؓ کو حکم دیا کہ وہ چھت پر چڑھ کر ہبل کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیں۔ خانہ کعبہ میں ایک فاختہ کا بت تھا وہ بھی توڑ دیا گیا۔ خانہ کعبہ کی دیواروں پر مشرکوں نے انبیاء کرام علیہم السلام کی خیالی تصویریں بنا رکھی تھیں، رسول اللہﷺ نے حضرت عمرؓ کو حکم دیا کہ آب زم زم سے تمام نقوش مٹا دیں۔

عہدوں کا خاتمہ: ایک صحابیؓ نے بعض روایتوں کے مطابق حضرت علیؓ نے اور بعض دوسری روایتوں کے مطابق حضرت عباسؓ نے حرم کعبہ کے روایتی عہدے حاصل کرنے کی درخواست دی۔ مگر رسول اللہﷺ نے فرمایا: میں نے سقایہ اور تولیت کعبہ کے سوا تمام قدیم عہدے اپنے قدموں میں پامال کر دیئے۔ سقایہ یعنی حاجیوں کو پانی پلانے کی خدمت حضرت عباسؓ کے سپرد ہوئی اور تولیت کعبہ کی خدمت حضرت عثمان بن طلحہؓ کو ملی۔ جنہوں نے یہ خدمت اپنے عم زاد شیبہ بن ابی طلحہ کو منتقل کر دی۔ جو آج تک انہی کی نسل میں باقی ہے۔

خطبہ نبویﷺ: حرم کعبہ تمام آلائشوں سے پاک ہوچکا تو آنحضرتﷺ نے کلید بردار کعبہ

حضرت عثمان بن طلحہؓ سے کنجی طلب کر کے دروازہ کھلوایا۔ آپ ﷺ حضرت بلالؓ اور حضرت طلحہؓ کے ساتھ اندر داخل ہوئے اور نماز ادا کی۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے اہل مکہ سے خطاب کیا اور فرمایا: ''ایک خدا کے سوا اور کوئی خدا نہیں ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس نے اپنا وعدہ سچا کیا۔ اس نے اپنے بندے کی مدد کی اور تمام جتھوں کو تنہا چھوڑ دیا۔ ہاں تمام مفاخر تمام انتقامات، خون بہائے قدیم سب میرے قدموں کے نیچے ہیں۔ صرف حرم کعبہ کی تولیت اور حجاج کی آب رسانی اس سے مستثنیٰ ہے۔ اے قوم قریش! اب جاہلیت کا غرور اور نسبت کا افتخار خدا نے مٹا دیا۔ تمام لوگ آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے بنے ہیں۔''

اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے قرآن حکیم کی یہ آیت تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے: ''لوگو! میں نے تم کو مرد اور عورت سے پیدا کیا اور تمہارے قبیلے اور خاندان بنائے کہ آپس میں ایک دوسرے کی پہچان ہو جائے۔ لیکن خدا کے نزدیک شریف وہ ہے جو زیادہ پرہیز گار ہو، خدا دانا اور واقف کار ہے۔''

رسول اللہ ﷺ کا یہ خطاب صرف اہل مکہ سے نہیں بلکہ ساری دنیا سے تھا۔ خطبہ کے بعد آپ ﷺ نے مجمع کی طرف دیکھا تو جباران قریش سامنے تھے۔ ان میں وہ حوصلہ مند بھی تھے جو اسلام کو مٹانے میں سب سے آگے تھے، اور وہ بھی تھے جنہوں نے ان کی راہ میں کانٹے بچھائے تھے، اور وہ بھی تھے جن کی زیادتیوں سے تنگ آ کر آپ ﷺ حضرت علیؓ کو اپنے بستر پر سوتا چھوڑ کر ہجرت پر مجبور ہوئے تھے۔ رحمت للعالمین ﷺ نے ان کی طرف دیکھا وہ سہم گئے کہ اب نہ جانے کیا حکم صادر ہو۔ وہ سزا کے منتظر مجرموں کی طرح گردنیں جھکائے کھڑے تھے، رسول اللہ ﷺ نے خوف انگیز لہجہ میں پوچھا: ''تم جانتے ہو میں تم سے کیا معاملہ کرنے والا ہوں' وہ اگرچہ ظالم تھے، شقی تھے، بے رحم تھے، لیکن مزاج آشنا تھے، پکار اٹھے: ''تو شریف بھائی ہے اور شریف برادر زادہ ہے'' اس پر رسول اللہ ﷺ نے تبسم کیا اور ارشاد فرمایا: ''تم پر کوئی الزام نہیں جاؤ تم سب آزاد ہو۔''

اس کے بعد وقت نماز آیا تو حضرت بلالؓ نے بام کعبہ چڑھ کر اذان دی اور سب مسلمانوں نے نماز ادا کی۔ بعد ازاں رسول مقبول ﷺ صفا میں ایک بلند مقام پر بیٹھے جو لوگ اسلام قبول کرنے آتے تھے آپ ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کرتے تھے۔ آج اس مقدس واقعہ پر ایک ہزار تین سو چھتر (اب ایک ہزار چار سوسینتیس) سال گزر چکے ہیں اور خدائے وحدہٗ لاشریک پر ایمان رکھنے والوں کی تعداد کروڑوں سے تجاوز کر چکی ہے۔ زمانہ سابقہ کے واقعات ہمیں پکار پکار کر بتاتے ہیں کہ اگر ہم آج بھی اپنے دلوں کو ان مٹھی بھر مسلمانوں کی طرح پاک وصاف کرلیں تو دنیا کے ہر معاملہ میں اور زندگی کی ہر مشکل میں خدائے وحدہٗ لاشریک ہمارا شریک و مددگار رہو گا۔ فقط!　(ماہنامہ دارالعلوم دیوبند اپریل ۱۹۶۴ء ص ۳۷ تا ۴۰)

رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کی فضیلت

مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ

اعتکاف کی نیت سے مسجد میں ٹھہرنے کو اعتکاف کہتے ہیں، حنفیہ کے نزدیک اس کی تین قسمیں ہیں:

(۱) واجب اعتکاف: جو منت اور نذر کی وجہ سے ہو، جیسے یہ کہے کہ اگر میرا فلاں کام ہوگیا تو اتنے دنوں کا اعتکاف کروں گا یا بغیر کسی کام پر موقوف کرنے کے یوں کہہ لے کہ میں نے اتنے دنوں کا اعتکاف اپنے اوپر لازم کرلیا۔ یہ واجب ہوتا ہے اور جتنے دنوں کی نیت ہے اس کا پورا کرنا ضروری ہے۔ (۲) سنت اعتکاف: جو رمضان المبارک کے اخیر عشرہ کا ہے کہ نبی کریم ﷺ کی عادت شریفہ ان ایام کے اعتکاف فرمانے کی تھی۔ (۳) نفلی اعتکاف: جس کے لئے نہ کوئی وقت نہ ایام کی مقدار مقرر ہے۔ جتنے دن کا جی چاہے کرلے۔ حتی کہ اگر کوئی شخص تمام عمر کے اعتکاف کی نیت کرلے تب بھی جائز ہے۔ البتہ کمی میں اختلاف ہے کہ امام صاحبؒ کے نزدیک ایک دن سے کم کا جائز نہیں۔ لیکن امام محمدؒ کے نزدیک تھوڑی دیر کا بھی جائز ہے اور اسی پر فتویٰ ہے۔ اس لئے ہر شخص کے لئے مناسب ہے کہ جب مسجد میں داخل ہو اعتکاف کی نیت کرلیا کرے کہ جتنا وقت نماز وغیرہ میں مشغول رہے، اعتکاف کا ثواب بھی ملتا رہے۔

میں نے اپنے والد صاحب نور اللہ مرقدہ وبرّد مضجعہ کو ہمیشہ اس کا اہتمام کرتے دیکھا کہ جب مسجد میں تشریف لے جاتے تو دایاں پاؤں اندر داخل کرتے ہی اعتکاف کی نیت فرماتے تھے اور بسا اوقات خدام کی تعلیم کی غرض سے آواز سے بھی نیت فرماتے تھے۔ اعتکاف کا بہت زیادہ ثواب ہے اور اس کی فضیلت اس سے زیادہ کیا ہوگی کہ نبی کریم ﷺ ہمیشہ اس کا اہتمام فرماتے تھے۔ معتکف کی مثال اس شخص کی سی ہے کہ کسی کے در پر جا پڑے کہ اتنے میری درخواست قبول نہ ہو ٹلنے کا نہیں۔

نکل جائے دم تیرے قدموں کے نیچے   یہی دل کی حسرت یہی آرزو ہے

اگر حقیقۃً یہی حال ہو تو سخت سے دل والا بھی پسیجتا ہے اور اللہ جل شانہ کی کریم ذات تو بخشش کے لئے بہانہ ڈھونڈتی ہے بلکہ بے بہانہ مرحمت فرماتے ہیں:

تو وہ داتا ہے کہ دینے کے لئے   در تری رحمت کے ہیں ہر دم کھلے

خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھئے احوال   کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری مل جائے

اس لئے جب کوئی شخص اللہ کے دروازے پر دنیا سے منقطع ہوکر پڑ جائے تو اس کے نوازے جانے میں کیا تامل ہوسکتا ہے اور اللہ جل شانہ جس کو اکرام فرمادیں اس کے بھرپور خزانوں کا بیان کون کرسکتا ہے؟ اس کے آگے کہنے سے قاصر ہوں کہ نامرد بلوغ کی کیفیت کیا بیان کرسکتا ہے۔ مگر ہاں یہ ٹھان لے کہ:

جس گل کو دل دیا ہے جس پھول پر فدا ہوں　　یا وہ بغل میں آئے یا جاں قفس سے چھوٹے

ابن قیمؒ کہتے ہیں کہ اعتکاف کا مقصود اور اس کی روح دل کو اللہ کی پاک ذات کے ساتھ وابستہ کر لینا ہے کہ سب طرف سے ہٹ کر اس کے ساتھ مجتمع ہوجائے اور ساری مشغولیوں کے بدلہ میں اسی کی پاک ذات سے مشغول ہوجائے اور اس کے غیر کی طرف سے منقطع ہوکر اس طرح اس میں لگ جاوے کہ خیالات، تفکرات سب کی جگہ اس کا پاک ذکر اس کی محبت سماجاوے حتیٰ کہ مخلوق کے ساتھ انس کے بدلہ اللہ کے ساتھ انس پیدا ہوجاوے کہ یہ انس قبر کی وحشت میں کام دے۔ اس دن اللہ کی پاک ذات کے سوانہ کوئی مونس نہ دل بہلانے والا۔ اگر دل اس کے ساتھ مانوس ہوچکا ہوگا تو کس قدر لذت سے وقت گزرے گا:

جی ڈھونڈتا ہے پھر وہی فرصت کے رات دن　　بیٹھا رہوں تصور جاناں کئے ہوئے

صاحب مراقی الفلاح کہتے ہیں کہ اعتکاف اگر اخلاص کے ساتھ ہو تو افضل ترین اعمال سے ہے۔ اس کی خصوصیتیں حد احصاء (ان کو پورا پورا بیان نہیں کیا جاسکتا) سے خارج ہیں کہ اس میں قلب کو دنیا ومافیہا سے یکسو کر لینا ہے، نفس کو مولیٰ کے سپرد کر دینا اور حقیقی آقا کی چوکھٹ پر گر جانا ہے:

پھر جی میں ہے کہ در پہ کسی کے پڑا رہوں　　سر زیر بار منت درباں کئے ہوئے

نیز اس میں ہر وقت عبادت میں مشغولی ہے کہ آدمی سوتے جاگتے ہر وقت عبادت میں شمار ہوتا ہے اور اللہ کے ساتھ تقرب ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص میری طرف ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے میں اس سے دو ہاتھ قریب ہوتا ہوں، اور جو میری طرف (آہستہ بھی) چلتا ہے میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں، نیز اس میں اللہ کے گھر پر جانا ہے اور کریم میزبان ہمیشہ گھر آنے والے کا اکرام کرتا ہے۔ نیز اللہ کے قلعہ میں محفوظ ہوتا ہے کہ دشمن کی رسائی وہاں تک نہیں۔ وغیرہ وغیرہ بہت سے فضائل اور خواص اس اہم عبادت کے ہیں۔

مسئلہ: مرد کے لئے سب سے افضل جگہ مسجد مکہ ہے، پھر مسجد مدینہ منورہ، پھر مسجد بیت المقدس۔ ان کے بعد مسجد جامع، پھر اپنی مسجد۔ امام صاحب (امام ابوحنیفہؒ) کے نزدیک یہ بھی شرط ہے کہ جس مسجد میں اعتکاف کرے اس میں پانچوں وقت کی جماعت ہوتی ہو، صاحبین کے نزدیک شرعی مسجد ہونا کافی ہے۔ اگرچہ جماعت نہ ہوتی ہو۔ عورت کے لئے اپنے گھر کی مسجد میں اعتکاف کرنا چاہئے۔ اگر گھر میں کوئی جگہ مسجد

کے نام سے متعین نہ ہو تو کسی کونہ کو اس کے لئے مخصوص کر لے۔ عورتوں کے لئے اعتکاف بہ نسبت مردوں کے زیادہ سہل ہے کہ گھر میں بیٹھے بیٹھے کاروبار بھی لڑکیوں وغیرہ سے لیتی رہیں اور مفت کا ثواب بھی حاصل کرتی رہیں۔ مگر اس کے باوجود عورتیں اس سنت سے گویا بالکل محروم رہتی ہیں۔

ا...... ''ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے رمضان المبارک کے پہلے عشرہ میں اعتکاف فرمایا اور پھر دوسرے عشرہ میں بھی، پھر ترکی خیمہ سے جس میں اعتکاف فرما رہے تھے باہر سر نکال کر ارشاد فرمایا کہ میں نے پہلے عشرہ کا اعتکاف شب قدر کی تلاش اور اہتمام کی وجہ سے کیا تھا، پھر اسی کی وجہ سے دوسرے عشرہ میں کیا۔ پھر مجھے کسی بتلانے والے (یعنی فرشتہ) نے بتلایا کہ وہ رات اخیر عشرہ میں ہے۔ لہٰذا جو لوگ میرے ساتھ اعتکاف کر رہے ہیں وہ اخیر عشرہ کا بھی اعتکاف کریں۔ مجھے یہ رات دکھلا دی گئی تھی پھر بھلا دی گئی (اس کی علامت یہ ہے) کہ میں نے اپنے آپ کو اس رات کے بعد کی صبح میں کیچڑ میں سجدہ کرتے دیکھا۔ لہٰذا اب اس کو اخیر عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ راوی کہتے ہیں کہ اس رات میں بارش ہوئی اور مسجد چھپر کی تھی وہ ٹپکی اور میں نے اپنی آنکھوں سے نبی کریم ﷺ کی پیشانی مبارک پر کیچڑ کا اثر اکیس کی صبح کو دیکھا۔''

نبی کریم ﷺ کی عادت شریفہ اعتکاف کی ہمیشہ رہی ہے۔ اس مہینہ میں تمام مہینہ کا اعتکاف بھی فرمایا اور جس سال وصال ہوا ہے اس سال بیس روز کا اعتکاف فرمایا تھا۔ لیکن عادت شریفہ چونکہ اخیر عشرہ ہی کے اعتکاف کی رہی ہے۔ اس لئے علماء کے نزدیک سنت موکدہ وہی ہے۔ حدیث بالا سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ اس اعتکاف کی بڑی غرض شب قدر کی تلاش ہے اور حقیقت میں اعتکاف اس کے لئے بہت ہی مناسب ہے کہ اعتکاف کی حالت میں اگر آدمی سوتا ہوا بھی ہو تب بھی عبادت میں شمار ہوتا ہے۔

نیز اعتکاف میں چونکہ آنے سے ادھر ادھر کے کام بھی کچھ نہیں رہتے، اس لئے عبادت اور کریم آقا کی یاد کے علاوہ اور کوئی مشغلہ بھی نہ رہے گا۔ لہٰذا شب قدر کے قدردانوں کے لئے اعتکاف سے بہتر صورت نہیں۔ نبی کریم ﷺ اوّل تو سارے ہی رمضان میں عبادت کا بہت زیادہ اہتمام اور کثرت فرماتے تھے۔ لیکن اخیر عشرہ میں کچھ حد ہی نہیں رہتی تھی۔ رات کو خود بھی جاگتے اور گھر کے لوگوں کو بھی جگانے کا اہتمام فرماتے تھے۔ جیسا کہ صحیحین کی متعدد روایات سے معلوم ہوتا ہے۔

بخاری و مسلم کی ایک روایت میں حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ اخیر عشرہ میں حضور ﷺ لنگی کو مضبوط باندھ لیتے اور راتوں کو احیا فرماتے اور اپنے گھر کے لوگوں کو بھی جگاتے۔ لنگی مضبوط باندھنے سے کوشش میں

اہتمام کی زیادتی بھی مراد ہوسکتی ہے اور بیویوں سے بالکلیہ احتراز (یعنی علیحدہ رہنا) بھی مراد ہوسکتا ہے۔

۲...... ’’ابن عباسؓ سے نبی کریم ﷺ کا ارشاد مروی ہے کہ معتکف گناہوں سے محفوظ رہتا ہے اوراس کے لئے نیکیاں اتنی ہی لکھی جاتی ہیں جتنی کہ کرنے والے کے لئے۔‘‘ (مشکوٰۃ عن ابن ماجہ)

فائدہ: دو مخصوص نفع اعتکاف کے اس حدیث میں ارشاد فرمائے گئے ہیں۔ ایک یہ کہ اعتکاف کی وجہ سے گناہوں سے حفاظت ہوجاتی ہے ورنہ بسا اوقات کوتاہی اور لغزش سے کچھ اسباب ایسے پیدا ہوجاتے ہیں کہ اس میں آدمی گناہ میں مبتلا ہو ہی جاتا ہے اور ایسے متبرک وقت میں معصیت کا ہونا کس قدر ظلم عظیم ہے۔ اعتکاف کی وجہ سے ان سے امن اور حفاظت رہتی ہے۔ دوسرے یہ کہ بہت سے نیک اعمال جیسا کہ جنازہ کی شرکت، مریضوں کی عیادت وغیرہ ایسے امور ہیں کہ اعتکاف میں بیٹھ جانے کی وجہ سے معتکف ان کو نہیں کرسکتا۔ اس لئے اعتکاف کی وجہ سے جن عبادتوں سے رکا رہا ان کا اجر بغیر کئے بھی ملتا رہے گا۔ اللہ اکبر! کس قدر رحمت اور فیاضی ہے کہ ایک عبادت آدمی کرے اور دس عبادتوں کا ثواب مل جائے۔ درحقیقت اللہ کی رحمت بہانہ ڈھونڈتی ہے اور تھوڑی سی توجہ اور مانگ سے دھواں دھار برستی ہے: ’’بہا نہ میدہد بہا نمید ہد‘‘ مگر ہم لوگوں کو سرے سے اس کی قدر ہی نہیں، ضرورت ہی نہیں توجہ کون کرے اور کیوں کرے کہ دین کی وقعت ہی ہمارے قلوب میں نہیں:

اس کے الطاف تو ہیں عام شہیدی سب پر   تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا

(فضائل رمضان ص۵۰تا۵۴)

دروس قرآن بسلسلہ استقبال رمضان سیالکوٹ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام مارچ ۲۰۲۴ء میں استقبال رمضان کے حوالہ سے دروس کا اہتمام کیا گیا جس کی سرپرستی پیر سید شبیر احمد گیلانی امیر سیالکوٹ اور نگرانی مولانا فقیر اللہ اختر نے کی۔ جامع مسجد یوسف بنوری ہادی ٹاؤن، جامع مسجد قبا، جامع مسجد تقویٰ گجر ٹاؤن، جامع مسجد خاص چائنہ چوک، جامع مسجد نور فتح گڑھ، جامع مسجد دارالسلام بڑ روڈ، جامع مسجد عمر فاروق، جامع مسجد عائشہ پکی کوٹلی، جامع مسجد نور اکبر آباد، جامع مسجد عبداللہ بن مسعودؓ، جامع مسجد ختم نبوت حاجی پوری، جامع مسجد دارالسلام وجامعہ فاروقیہ، جامع مسجد امیر حمزہ، جامع مسجد جہانگیری، جامع مسجد خالد بن ولیدؓ، جامع مسجد موتی میں مولانا قاری نذیر احمد، مولانا حماد اندر قاسمی، مولانا مفتی داؤد نفیس، مولانا حافظ محمد اسلم، مولانا عاصم شہزاد، مولانا سجاد احمد، مولانا مفتی منیر احمد سمیت علماء کرام کے بیانات ہوئے۔

سفر کی مسنون دعائیں

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

سفر کے ارادہ کی دعا

یحییٰ ابن حبیب ابن عربی نے بواسطہ حماد ابن زید عاصم بیان کیا، حضرت عبداللہ ابن سرجس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کرتے تو یہ دعا پڑھتے: ''اَللّٰھُمَّ انت الصاحب فی السفر والخلیفة فی الاھل اَللّٰھُمَّ اصحبنا فی سفرنا واخلف لنا فی اھلنا اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ وَعۡثاءِ السَّفَرِ وَکَآبَةِ الۡمُنۡقَلَبِ الۡحَوۡرِ بَعۡدَالۡکَوۡرِ وَدَعۡوَةِ الۡمَظۡلُوۡمِ وَسُوۡءِ الۡمَنۡظَرِ فِی الۡاَھۡلِ وَالۡمَالِ'' ﴿اے اللہ آپ ہی سفر میں ساتھی اور گھر میں میرے نائب ہیں، آپ ہمارے سفر میں ہماری رفاقت اور گھر میں ہماری نیابت فرمائیں۔ اے اللہ! میں آپ کے ساتھ سفر کی مشقت اور واپسی پر غم اور زیادتی کے بعد نقصان سے، مظلوم کی بددعا سے اور گھر بار میں برائی دیکھنے سے پناہ مانگتا ہوں۔﴾

ایک اور روایت میں ہے ''اَللّٰھُمَّ اَطۡوِلَنَا الۡاَرۡضَ وَھَوِّنۡ عَلَیۡنَا السَّفَرَ'' اے اللہ! ہمارے لئے زمین کو مختصر اور سفر کو آسان فرما۔

جب سواری پر سوار ہو تو یہ دعا پڑھے

جناب علی ابن ربیعہ الاسدی فرماتے ہیں: میں نے سیدنا علی المرتضیٰؓ کو دیکھا کہ ان کے پاس سواری لائی گئی تو انہوں نے رکاب میں پاؤں رکھتے ہوئے یہ دعا پڑھی ''بِسۡمِ اللہِ'' اور جب سواری پر بیٹھ گئے تو یہ دعا پڑھی:

''اَلۡحَمۡدُلِلّٰہِ الَّذِیۡ سَخَّرَلَنَا ھَذا وَما کُنَّا لَهُ مُقۡرِنِیۡنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ'' پھر تین مرتبہ اللہ اکبر! اور تین بار الحمدللہ کہا۔ پھر یہ دعا پڑھی ''لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ سُبۡحَانَکَ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ اِنَّهُ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اَنۡتَ''

حضرت علی المرتضیٰؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن یہی دعا پڑھی جو میں نے پڑھی ہے۔ پھر آپ ہنس پڑے۔ میں نے عرض کیا کہ: آپ نے تبسم کیوں فرمایا؟ آپ نے فرمایا کہ: اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے بندے سے اس دعا پر خوش ہوتے ہیں: ''سُبۡحَانَکَ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡلِیۡ ذُنُوۡبِیۡ اِنَّهُ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اَنۡتَ''

تعارف مجموعہ کتب عقیدہ حیات النبی ﷺ

حافظ محمد انس

(۴۱) حضرت مولانا سید نور الحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ

پیدائش: ۱۰؍جنوری ۱۹۱۱ء ...... وفات: ۴؍جنوری ۱۹۸۴ء

حضرت مولانا سید نور الحسن شاہ بخاری دارالعلوم دیوبند کے فاضل اور علامہ عبدالشکور لکھنوی کے شاگرد رشید تھے۔ ۱۹۴۳ء میں سردار احمد خاں پتافی کے ساتھ مل کر آپ نے تنظیم اہل سنت کی بنیاد رکھی۔ امرتسر میں مرکزی دفتر کے آپ انچارج تھے۔ ہفتہ وار تنظیم اہل سنت اور پھر سہ روزہ دعوت لاہور کے آپ ایڈیٹر رہے۔ برصغیر پاک وہند میں حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی کے بعد آپ نے رفض کے خلاف معیاری علمی تحریری خدمات سرانجام دیں۔ دو درجن کے لگ بھگ آپ کی کتابیں ہوں گی جو بلاشبہ اردو میں عظمت صحابہؓ پر لکھی گئی کتب کا ہراوّل دستہ ہیں۔ مولانا محمد نافعؒ، مولانا قاضی مظہر حسینؒ کی کتب اس کے بعد کی ہیں جو بلاریب بڑا علمی ورثہ ہیں۔ مئی ۱۹۷۵ء میں تنظیم اہل سنت کے دفتر میں دیوبند مسلک کی دینی جماعتوں کا اجلاس ہوا جس میں آپ کے ذمہ عقیدہ حیات النبی ﷺ پر کتاب لکھنے کی ذمہ داری عائد کی گئی۔ چنانچہ آپ نے ’’حیات الاموات خصوصاً حیات النبی سید الکائنات‘‘ نامی کتاب تحریر فرمائی جو اکتوبر ۱۹۷۵ء میں منظر عام پر آئی۔ قریباً نصف صدی بعد اب اسے اس مجموعہ میں شامل کرنے کی سعادت حاصل کی جارہی ہے۔ الحمدللہ!

(۴۲) مولانا سید عون احمد پھلواری شریف ضلع پٹنہ

پھلواری شریف ضلع پٹنہ بہار کی معروف گدی سادات پھلواری کے رکن رکین حضرت مولانا سید عون احمد پھلواری شریف نے شوال ۱۳۷۵ھ میں نعمت کبریٰ دربارہ حیات مصطفی ﷺ نامی کتاب لکھی جسے خانقاہ مجیب پھلواری شریف سے شائع کیا گیا۔ مولانا سید مناظر احسن گیلانی ایسے نابغہ روزگار شخصیت کی اس پر تقریظ ہے، جو کتاب کی ثقاہت کی بھرپور دلیل ہے۔ اسے بھی اس مجموعہ میں شامل اشاعت کیا جارہا ہے۔

(۴۳) حضرت مولانا سید امین الحق رحمۃ اللہ علیہ

پیدائش: ۱۹۰۴ء ...... وفات: ۷؍ستمبر ۱۹۸۱ء

مولانا سید امین الحق طورو ضلع مردان کے رہنے والے تھے۔ دارالعلوم دیوبند کے فاضل اور مولانا سید انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کے نامور شاگرد تھے۔ آپ شیخوپورہ کی مسجد قبرستان والی کے خطیب رہے۔ محکمہ

اوقاف کے صوبائی خطیب تھے۔ آپ کا بیعت کا تعلق حضرت امام التفسیر مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ سے تھا۔ آپ نے ۱۳۸۰ھ میں ’’تنبیہ الاغبیاء فی حیات الانبیاء‘‘ نامی کتاب لکھی جسے اس مجموعہ میں شامل کرنے کی ہم سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

(۴۴) حضرت مولانا ظہور الحق رحمۃ اللہ علیہ مدرس دارالعلوم کبیر والا

پیدائش: ۱۹۱۹ء ...... وفات: ۱۹۹۱ء

آپ کبیر والا کے مضافات کے رہنے والے تھے۔ ان کے والد گرامی کا نام مولانا نور الحق اور چچا محترم کا نام حضرت علاّمہ عبدالخالق تھا۔ المعروف ’’صدر صاحب‘‘ بانی دارالعلوم کبیر والا۔ ان ہر دو حضرات سے آپ نے درس نظامی کی تکمیل کی۔ دورۂ حدیث شریف حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی سے کیا۔ دارالعلوم کبیر والا کے نامور مدرس تھے۔ استاذ الکل کا آپ کو مقام حاصل تھا۔ آپ نے ’’فذلکۃ الکتب الملت لابراز اجماع الامت فی سلسلۃ الحیات بعد الممات سید الکائنات ﷺ‘‘ نامی حوالہ جاتی رسالہ (ریفرنس بک) تحریر فرمایا جسے ہم اس مجموعہ میں شامل کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

(۴۵) شیخ المحدثین حضرت مولانا سلیم اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ

پیدائش: ۱۵ر دسمبر ۱۹۲۶ء ...... وفات: ۱۵ر فروری ۲۰۱۷ء

آپ پاکستان کے نامور محدث، جامعہ فاروقیہ کراچی کے بانی، وفاق المدارس کے صدر اور تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان کے سربراہ تھے۔ بہت ہی بیدار مغز دینی قائد تھے۔ صائب الرائے اور اپنے موقف کے مضبوط انسان تھے۔ ان سے اکابر کی یادیں وابستہ تھیں اور وہ ان اکابر کی روایات کے امین تھے۔ پاکستان میں اشاعت التوحید والسنۃ کے ایک مرکزی عہدیدار احمد سعید ملتانی نے ’’قرآن مقدس اور بخاری محدث‘‘ کتاب لکھی۔ جس میں امام بخاری کی تنقیص میں انتہائی بے دردی سے کام لیا، بہت سارے حضرات نے اس کتاب کے جوابات لکھے، ان میں مولانا مفتی ظفر اقبال بھکروی کی کتاب عادلانہ دفاع بھی تھی، اسی کا مقدمہ مولانا نثار احمد الحسینی حضروی نے تحریر کیا۔ اس کتاب پر تقریظ شیخ المحدثین حضرت مولانا سلیم اللہ خان نے تحریر فرمائی۔ حضرت مولانا سلیم اللہ خان کی تقریظ پر جامعہ اشاعت القرآن حضرو کے بانی اور اشاعۃ التوحید والسنۃ کے مرکزی رہنما حضرت مولانا عبدالسلام حضروی نے اپنے تحفظات پر مشتمل خط حضرت مولانا سلیم اللہ خان کو تحریر فرمایا۔ اس خط کا جواب حضرت مولانا سلیم اللہ خانؒ نے تحریر فرمایا، جسے ’’حضرت مولانا عبدالسلام صاحب مدظلہ (حضرو) کے خط کے جواب میں امام المحدثین، بقیۃ السلف حضرت مولانا سلیم اللہ خانؒ صدر

وفاق المدارس العربیہ پاکستان، شیخ الحدیث جامعہ فاروقیہ کراچی کا مکتوب سلیم‘‘ کے نام پر رسالہ کی شکل میں اتحاد اہل سنت والجماعۃ پاکستان نے شائع کیا۔ یہ ۲۰۱۱ء کی بات ہے۔ ہم اس مجموعہ میں اس رسالہ کو بھی شائع کرنے کی سعادت حاصل کررہے ہیں۔

(۴۶) مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ

پیدائش:۴؍اپریل۱۹۳۴ء ...... وفات:۳۱؍اکتوبر۲۰۰۰ء

حضرت مولانا محمود عالم صفدر اوکاڑوی مدظلہم مناظر اسلام حضرت مولانا محمد امین اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ برادرزادہ اوران کے علوم وروایات کے وارث ہیں۔ آپ نے ’’تسکین الاولیاء فی حیات الانبیاء‘‘ کتاب لکھی جو حضرت مولانا محمد امین اوکاڑوی کے افادات کا مجموعہ کہلانے کی مستحق ہے۔ آپ نے اپنے چچا حضور کی معلومات حالات وواقعات اور علوم وتجربات کو اس خوبصورت ترتیب کے ساتھ اس میں جمع کر کے اہل طلب پر احسان کیا ہے۔ کتاب کیا ہے معلومات کا خزانہ، جو لٹانے کے لئے انہوں نے سرراہ رکھ دیا ہے۔ اس کتاب کو بھی اس مجموعہ میں شامل کیا جارہا ہے۔

(۴۷) مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ

پیدائش:۴؍اپریل۱۹۳۴ء ...... وفات:۳۱؍اکتوبر۲۰۰۰ء

مولانا محمد امین اوکاڑویؒ، مولانا عبدالقدیر شیخ الحدیث چھچھ کے شاگرد تھے۔ خوب حاضر جواب تھے۔ تعلیم کے بعد سکول میں ملازمت کی۔ ریٹائرمنٹ کے بعد جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی، جامعہ خیرالمدارس ملتان میں دعوت وارشاد کے مسئول رہے۔ صحیح معنی میں مناظر اسلام تھے۔ قادیانیت، عیسائیت اور دیگر مذاہب وفرق کے خلاف بھرپور تیاری تھی۔ جامعہ خیرالمدارس ملتان ۲۰۰۰ء میں آپ نے مسئلہ حیات الانبیاء پر تقریر کی، جسے جامعہ کے استاذ حضرت مولانا محمد نعیم احمد نے جمع کیا اور خطبات صفدر کی جلد۳ میں شائع کیا۔ اس مجموعہ میں ہم اسے شامل کررہے ہیں۔

(۴۸)

’’العروۃ الوثقی فی اثبات سماع الموتیٰ‘‘ کانپور سے شوال ۱۲۹۷ھ میں یہ رسالہ شائع ہوا۔ اس کے طابع جامی عبدالرحمٰن کانپوری تھے۔ یہ دراصل ایک فتویٰ ہے۔ ایک سوال کے جواب میں جناب مولانا شیخ احمد قاضی، مولانا شیخ محمد عادل، مفتی عبدالقدوس، مفتی محمد عبداللہ الحسینی، مولانا عبدالعزیز بن غلام احمد، مولانا ابوالحسنات عبدالحئی، مولانا مفتی محمد نعیم، مولانا عبدالعلی مدراسی، مولانا سید عبدالحق، مولانا عبدالغفار

لکھنوی، ابوعطاء محمد اور مولانا محمد علی کے جوابات فتویٰ ہیں۔ ڈیڑھ سو سال کے قدیم فتویٰ پر اس رسالہ کو اس مجموعہ میں شائع کرنے پر خوشی ہو رہی ہے۔

(۴۹) حضرت مولانا اخلاق حسین قاسمی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

آپ دارالعلوم دیوبند کے فاضل اجل دہلی میں رہتے تھے۔ آپ نے ''حیات النبی ﷺ'' کے عنوان پر ایک مضمون لکھا جو ماہنامہ ''دارالعلوم'' دیوبند میں ربیع الاوّل ۱۳۷۳ھ مطابق دسمبر ۱۹۵۳ء میں شائع ہوا۔ ملتان میں حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے بڑے صاحبزادہ مولانا سید عطاء المنعم شاہ بخاری نے ''نادیة الادب الاسلامی'' کے نام سے ایک علمی ادبی انجمن قائم کی تھی۔ آپ نے اس اکیڈمی کے تحت نومبر ۱۹۵۵ء میں دارالعلوم دیوبند کے شائع ایک مضمون کو اپنے مقدمہ کے ساتھ پمفلٹ کی شکل میں شائع کیا، جسے ہم اس مجموعہ میں شامل کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

(۵۰) حضرت مولانا عبدالعزیز شجاع آبادی رحمۃ اللہ علیہ

پیدائش: ۱۹۲۷ء ...... وفات: ۳۰/اکتوبر ۱۹۹۸ء

بانی جامعہ عزیز العلوم شجاع آباد، مولانا عبدالعزیز شجاع آبادیؒ ایک نامور عالم دین، معروف مفسر قرآن اور مقرر تھے۔ بہت با اصول انہوں نے زندگی گزاری۔ آپ عرصہ تک اشاعۃ التوحید والسنۃ کے پلیٹ فارم سے عقیدہ توحید کی ترویج اور رد بدعات پر سرگرم عمل رہے۔ اشاعۃ التوحید کے مولانا سعید احمد چتروڑھی جیسے حضرات کے متشددانہ روّیہ اور مولانا سید عنایت اللہ شاہ بخاری کی طرف سے ان لوگوں کی حمایت پر دل برداشتہ ہو کر اشاعۃ التوحید والسنۃ کو خیر باد کہا اور ان کے نظریات کی تردید میں واقعاتی شہادتوں پر مشتمل انتہائی دل آزار مواد کو یکجا کر دیا۔ چنانچہ ۱۴۰۰ھ میں ''دعوت الانصاف فی حیات جامع الاوصاف'' نامی کتاب تحریر کی۔ متذکرہ معلومات کے علاوہ، آپ ﷺ کی حیات اور قبر شریف کے قریب سماع صلوٰۃ وسلام کے موضوع پر قابل قدر مواد جمع کر دیا ہے۔ آج سے قریباً نصف صدی پہلے کی یہ کتاب بھی اس مجموعہ کتب حیات النبی ﷺ میں شائع کی جا رہی ہے۔

ختم نبوت کانفرنس دریا خان

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ۷ مارچ ۲۰۲۴ء بعد نماز عشاء جامع مسجد فردوس میں ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی۔ تلاوت قاری عبداللہ، نعت مولانا عبیداللہ انور و مولانا منیر احمد کراچی نے پیش کی۔ مولانا محمود الحسن فریدی، مولانا محمد ساجد مبلغ خوشاب، مولانا تنویر احمد، مولانا انتظار احمد، مولانا محمد نعیم مبلغ بھکر اور مولانا محمد وسیم اسلم مبلغ ملتان کے بیانات ہوئے۔ الحمدللہ! کانفرنس انتہائی کامیاب رہی۔

انتخاب لاجواب

حافظ محمد انس

افسوس اور سوری

لفظ افسوس پہلے خاص خاص موقعوں پر استعمال کیا جاتا تھا لیکن اب اس کی ہر دلعزیزی کا یہ عالم ہے کہ ہر شخص کا تکیہ کلام ہے اور بات بات پر ''سوری'' یا افسوس کہہ کر قدم آگے بڑھاتے ہیں۔ سگریٹ پیش کرنے میں ذرا وقفہ ہوا، سوری۔ لائٹر یا دیا سلائی پہلی مرتبہ میں نہ جلی، سوری۔ سگریٹ کا دھواں دوسرے شخص کی طرف چلا گیا، سوری۔ پان نہیں کھاتے ہیں اس وجہ سے دوسرے کو بھی نہیں کھلا سکتے، سوری۔ چلنے میں پیچھے ہوگئے یا موٹر میں خود پہلے بیٹھ گئے تو سوری۔ کہاں تک مثالیں پیش کروں۔ مختصر یہ کہ اس زمانے میں بلا اس لفظ کی مشق کے کام چلنا دشوار ہے۔ ورنہ بداخلاقوں کی فہرست میں نام درج ہوجاتا ہے۔

اس نمائشی اٹیکیٹ میں حقیقی افسوس تو نام کو بھی نہیں ہوتا۔ ہماری مصنوعی اور نمائشی زندگی کی یہ بھی ایک شاخ ہے۔ ہماری چال ڈھال، رونا، ہنسنا، گفتگو ہر چیز نمائشی اور مصنوعی ہے:

سب ہی ہوجاتے ہیں اس شعلہ پرواز کے ساتھ　　گردش چرخ بدل دیتی ہے دنیا کا طریق

جب اس زمانے کا یہی طریق زندگی ہے تو بڈھے کیوں ٹھنڈی سانس لے کر برا مانیں۔ اگر نئے زمانے والے اپنے ماحول اور نئے زمانے کا ساتھ نہ دیں تو کس کے ہوکر رہیں اور کہاں جائیں۔ اس بات پر صبر کرنا چاہئے کہ نئی روشنی میں گو ہر شخص باخبر ہے لیکن اپنی ہی ضرورت کے مطابق۔ الفاظ کچھ بھی ہوا کریں لیکن مطلب اپنا ہوتا ہے۔ ہاں تو میں یہ کہہ رہا تھا کہ لفظ سوری معنی کے لحاظ سے کچھ بھی ہو لیکن بڑے فائدے کی چیز ہے۔

فرض کیجئے آپ نے کسی دکان سے بہت سی چیزیں خریدیں، قیمت بھی ادا کردی، دکاندار نے بدنیتی سے کچھ چیزیں نکال لیں اور پیکٹ آپ کے حوالے کردیا۔ اگر آپ لے گئے تو دکاندار فائدے میں رہا۔ اگر آپ نے پیکٹ کھول کر جائزہ لیا اور گرفت کرلی تو اس نے سوری کہہ کر آپ کو وہ چیز دے دی۔ معاملہ ختم! ٹرین میں ایک خوش پوش بدمعاش نے رات کے وقت اپنا خالی ٹرنک چھوڑ دیا اور آپ کا ٹرنک جس میں قیمتی اشیاء ہیں قلی سے اٹھوا کر چل دیا۔ آپ نے خواب سے بیدار ہوکر اس کو روکا وہ دو تین بار سوری کہہ کر مسکراتا ہوا اپنا بکس لے کر چلا جاتا ہے۔ آپ اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

برسات کے موسم میں سر بازار ایک شخص پھسل کر آپ کے اوپر گرتا ہے اور ٹکرا کر آپ بھی گر کر لت پت ہو جاتے ہیں۔ لیکن اس کے سوری کہہ دینے سے آپ کی زبان مقفل ہو جاتی ہے اور آپ بازار والوں کا تماشہ بن جاتے ہیں۔ ہاکی اسٹک سے کھیل میں آپ بلا تامل کسی کی ٹانگ توڑ کر سوری کہہ دیجئے اور سیٹی بجاتے ہوئے چلے جائیے۔ مضروب ہسپتال میں جائے یا جنت الفردوس میں آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

ایک مرتبہ فری میسن لاج کے ڈنر میں ایک ہندوستانی کرنل صاحب کے قریب بیٹھا ہوا تھا۔ مرغ مسلم کے کرنل صاحب ٹکڑے کرنا چاہتے تھے۔ کسی بے ترتیبی پر مرغ اچھل کر میز پر گرا اور اس کا مسالہ میری آنکھ میں گرا۔ میری تو جان پر بنی ہوئی تھی اور وہ ویری سوری کی رٹ لگائے ہوئے تھے۔

ایک مرتبہ بمبئی میں ایک شخص تیزی سے میرے قریب سے گزرا اور دوسرے صاحب نہایت تیزی سے دکان کی سیڑھیوں سے اترے۔ دونوں میں تصادم ہو گیا، ہیٹ بھی گرے، وہ دونوں بھی گرے اور بیٹھ کر ایک دوسرے کو گھورنے لگے۔ جب حواس درست ہوئے تو وہی سستا نسخہ سوری اور رخصت۔

چلتی بس یا ٹرین میں کسی پر پانی پھینک دیجئے، ہوٹل میں یا کسی کے مکان، فٹ پاتھ وغیرہ مقامات پر پان کی پیک تھوک دیجئے، کسی کے قیمتی سامان کو گرا کر توڑ دیجئے، کتاب کو عاریتاً لے کر واپس مت کیجئے یا خراب کیجئے، ٹرین کے سفر کی گھبراہٹ میں کسی کے سر پر اپنا بکس گرا دیجئے، کسی کاروباری شخص کے مکان پر جا کر اس کا وقت ضائع کیجئے، کسی سے ملاقات کا وقت مقرر کر کے نہ جائیے، کسی کے بارے میں جھوٹی افواہ اڑا دیجئے، غیبت کیجئے، لیکن اگر سوری کے لفظ کی کافی مشق ہے تو بس بیڑا پار ہے۔

کسی سے معافی مانگنا، اپنی غلطی تسلیم کرنا عین اخلاق ہے لیکن کثرت استعمال کی بے قدری نے اس کی اہمیت کو گھٹا دیا ہے۔ اب اسی افسوس کا دوسرا درخشندہ پہلو ملاحظہ فرمائیے۔ کیا ہم نے کبھی ان لوگوں سے جن کی چوری کی ہے، جھوٹ بولا ہے، غیبت کی ہے، سازش کی ہے، نقصان پہنچانے کی غرض سے جڑیں کاٹی ہیں، دھوکا دے کر رقومات حاصل کی ہیں، اپنی ان غلطیوں کی تلافی کی غرض سے ان کے پاس جا کر کبھی اقرار کیا ہے یا کبھی معافی مانگی ہے؟ آپ صبح سے شام تک گناہ کرتے ہیں۔ کیا خلوص دل سے اللہ تعالیٰ کے حضور میں کبھی سوری کہا ہے؟ کیونکہ افسوس کا نتیجہ توبہ ہے جو صرف ایک مرتبہ کی جاتی ہے۔ یہی حالت تھینک یو کی ہے جس قدر اشیاء کی گرانی بڑھتی جاتی ہے تھینک یو کا استعمال ارزاں ہوتا جاتا ہے۔ ہر چھوٹی سے چھوٹی بات پر تھینک یو کہا جاتا ہے۔ کیا آپ نے پروردگار عالم کے حضور میں بھی سجدہ شکر کبھی ادا کیا ہے؟ جس نے انواع واقسام کی نعمتیں ہمیں عطا فرمائی ہیں۔ (عمر رفتہ ص ۴۰۴ تا ۴۰۶)

واقف نہیں ہیں کیا رہ ورسم جہاں سے ہم لائیں مگر فریب کی صورت کہاں سے ہم

مولانا عصمت اللہؒ چل بسے

مولانا محمد ساجد

ضلع لیہ کی تحصیل کروڑلعل عیسن کی نواحی بستی بھڈاں والی میں مہر غلام رسول سواگ کے ہاں ۱۹۸۱ء میں آپ نے آنکھ کھولی، والدین نے آپ کا نام عصمت اللہ رکھا۔ پرائمری تک ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ میں حاصل کی، والدین نے اپنے اس لخت جگر کو تعلیم دین کے لئے وقف کردیا، دنیا کیا جانتی تھی یہ دیہات کے باسیوں کا سعادت مند بیٹا علم وعرفان کے مرکز عالم اسلام کی عظیم درسگاہ میں استاذ الحدیث اور عظیم خانقاہ میں امامت کے فرائض سرانجام دیں گے۔۱۹۹۲ء میں قاری امیرالدین رحیمیؒ کے ہاں مدرسہ رحیمیہ ملتان میں حفظ قرآن کے بعد قاری اقبال رحیمی مدظلہ کے پاس تجوید قراءت پڑھی، جبکہ درس نظامی کے لئے خیرالمدارس میں داخلہ لیا اور وہیں سے ۲۰۰۵ء میں سند فراغت حاصل کی۔ ۲۰۰۸ء میں جامعہ عربیہ سعدیہ خانقاہ سراجیہ کندیاں میں آپ کی تقرری ہوئی، پہلے سال سے ہی منتہی درجات کے اسباق مل گئے، انتہائی قابل استاذ تھے، مشکل مضامین کو آسان پیرایہ میں سمجھا لیتے تھے، صرف ونحو، منطق، بلاغت میں کمال حاصل تھا۔علم حدیث، علم تفسیر اور علم فقہ میں بھی مہارت حاصل تھی۔

آپ ہر سال رمضان المبارک میں دو مرتبہ قرآن کریم سناتے، ۴۴ مرتبہ تراویح میں قرآن سنانے کی سعادت حاصل کرچکے تھے۔ مسجد احمد خان خانقاہ سراجیہ میں رمضان المبارک کی تراویح میں تین قرآن سنائے جانے کا معمول ہے۔ آخری عشرہ میں ایک ختم قرآن مسجد احمد خانؒ خانقاہ سراجیہ میں آپ سناتے، سینکڑوں لوگ آپ کا قرآن سننے کے لئے دور سے تشریف لاتے۔ استاذ محترمؒ ۲۰۰۹ء سے ہی یہ سعادت حاصل کررہے تھے، عقیدہ ختم نبوت سے والہانہ عقیدت رکھتے تھے اور ہر سال اپنے رفقاء کے ہمراہ اپنی جماعت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام چناب نگر کی سالانہ ختم نبوت کانفرنس میں تشریف لے جاتے۔

راقم کی ۲۰۲۳ء میں ضلع میانوالی میں بحیثیت مبلغ تقرری ہوئی تو استاد مکرم علاقہ میں موجود فاضلین خانقاہ سراجیہ کے حوالہ سے رہنمائی فرماتے رہتے، ۴/اکتوبر ۲۰۲۳ء کندیاں سالانہ ختم نبوت کانفرنس کے انتظامات میں رہنمائی اور بھرپور تعاون کیا اور کانفرنس میں خود بھی تشریف لائے۔ ۲۸ جنوری ۲۰۲۴ء کو کندیاں ختم نبوت کنونشن کے لئے وقت لینے اور طلباء کرام کو چناب نگر کورس میں شرکت کی دعوت دینے کے سلسلہ میں حاضری ہوئی، استاد محترم نے شفقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے میری درخواست قبول فرمائی اور

۱۰رفروری کا وقت عنایت فرمایا۔ تمام طلباء کرام کو عشاء کے بعد ہال میں جمع فرما کر ان میں بیان کا اعلان فرما کر راقم کو اپنی نگرانی میں طلباء کرام سے گفتگو کا موقعہ فراہم کیا، آہ!! کیا معلوم تھا کہ یہ آخری ملاقات ہوگی، اور ہم ان شفقتوں سے محروم ہو جائیں گے۔ میانوالی میں وفاق المدارس کے امتحانی سنٹر علی بن ابی طالبؓ میں بطور نگران اعلی تشریف لے گئے، عصر کے بعد والی بال کھیلے، اپنے رفقاء کرام کو مغرب کی نماز با جماعت پڑھائی، مغرب کے بعد سینہ میں تکلیف محسوس کی، ہسپتال منتقل کیا گیا، اور وہیں ۳۱رجنوری ۲۰۲۴ء مغرب کے بعد اپنے خالق حقیقی سے جا ملے، انا للہ وانا الیہ راجعون! یکم فروری ۲۰۲۴ء بروز جمعرات کو ملک بھر سے آپ کے شاگردوں اور عقیدت مندوں نے آپ کے آبائی گاؤں میں حضرت مولانا خواجہ عزیز احمد صاحب نائب امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی اقتداء میں جنازہ پڑھ کر الوداع کیا، راقم نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لیہ کے ضلعی مبلغ مولانا محمد نعیم کے ہمراہ جنازہ میں شرکت کی۔

اللہ تعالیٰ آپ کے جمیع اہل خانہ کو صبرِ جمیل عطا فرمائے، اور آپ کے بچوں کی خزانہ غیب سے کفالت فرمائے۔ آمین یارب العالمین!

مولانا غلام جعفرؒ اٹھارہ ہزاری جھنگ کا وصال

موصوف ملک کے نامور خوش الحان خطیب تھے، دارالعلوم کبیروالہ سے تعلیم حاصل کی۔ علوم اسلامیہ سے فراغت کے بعد آپ نے تیس پینتیس سال جامعہ محمد اٹھارہ ہزاری میں تدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔ چونکہ خوش الحان خطیب تھے تدریس کے دوران قرب وجوار میں تبلیغی پروگراموں کی وجہ سے مصروفیات بڑھنے لگیں تو تدریس چھوڑ دی اور ۲۰۱۱ء سے اپنے آپ کو دعوت وتبلیغ کے لئے وقف کر دیا۔

اصلاحی تعلق مولانا محمد نواز سیال نقشبندی مدظلہ سے تھا اور ان سے مجاز بھی ہوئے۔ چنانچہ جنازہ بھی مولانا محمد نواز سیال مدظلہ نے پڑھایا۔ جنازہ سے پہلے مرشد نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا جب ہم نے جامعہ حنفیہ قادریہ کی بنیاد رکھی تو خیال ہوا کسی صالح طالب علم سے سنگ بنیاد رکھوایا جائے تو نظر انتخاب موصوف پر پڑی جو بچپن ہی سے صالح مزاج تھے تو موصوف سے سنگ بنیاد کی پہلی اینٹ رکھوائی گئی۔ گردوں کے مریض چلے آرہے تھے چنانچہ ۲۸رفروری ۲۰۲۴ء کو انتقال فرمایا آپ نے ورثا میں ہزاروں شاگردوں کے علاوہ چار بیٹے اور بیوہ سوگوار چھوڑی۔ تین بیٹے عالم فاضل ہیں اور چاروں حافظ وقاری ہیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی کانفرنسوں میں بھی شریک ہو کر اپنی خوش الحانی سے مجمع کو مسحور فرماتے۔ آپ کا اکثر بیان اصلاح معاشرہ اور موت کی تیاری پر ہوتا۔ اللہ اغفر لہٗ وارحمہ! (مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی)

مولانا قاری غلام محمود انور اوکاڑہ کا وصال

۱۸؍جنوری ۲۰۲۴ء بروز جمعہ مولانا قاری محمود انور حرکت قلب بند ہوجانے سے انتقال کرگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون ! آپ کا خاندان ہوشیارپور سے یہاں آباد ہوا۔آپ نے قاری محمد علی سے حفظ کیا اورگردان قاری رحیم بخش پانی پتی سے کی۔ جامعہ خیرالمدارس ملتان سے کتب کا آغاز کیا۔ دورہ حدیث شریف دارالعلوم کبیروالہ میں مکمل کیا۔تقریباً ۱۹۷۳ء سے جامعہ محی الاسلام نئی لکڑمنڈی کا اہتمام، امامت وخطابت کے فرائض تادم آخرانجام دیتے رہے۔حضرت قاری صاحب مجلس ختم نبوت کے سرپرست تھے۔ آپ ایک دل کش شخصیت انسان اورمہمان نوازی میں اپنی مثال آپ تھے۔اپنے مدرسہ کو دفترختم نبوت بنایا۔جلسوں میں مسلک علماء دیوبند کی خوب نمائندگی کرتے تھے۔ان کے چھوٹے بھائی حافظ نصیراحمد نے نماز جناہ پڑھائی اور ہزاروں کی تعداد میں عوام الناس وعلماء کرام شریک ہوئے۔اللہ رب العزت قاری صاحب کوکروٹ کروٹ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائے۔(مولانا عبدالرزاق مجاہد)

بنوں میں توہین رسالت کرنے والا سکول ٹیچر گرفتار

بنوں گورنمنٹ ہائی سکول سکندرخیل بالا کے ایس ایس ٹی استاد نے توہین رسالت کا ارتکاب کیا۔ جس پر تھانہ بسیہ خیل میں ملزم کے خلاف ایف آئی آر درج کرادی گئی۔تفصیلات کے مطابق بنوں کے گورنمنٹ ہائی سکول سکندرخیل بالا کے انگریزی کے استاد عارف اللہ کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ وہ توہین رسالت کے مرتکب ہوئے ہیں اوران کے خلاف ختم نبوت کے ضلعی جنرل سیکرٹری انعام الحق کی مدعیت میں تھانہ بسیہ خیل میں باقاعدہ ایف آئی آر درج کیا گیا جس میں بتایا گیا ہے کہ مذکورہ استاد نے سکول میں دوبار توہین رسالت کا ارتکاب کیا ہے جس کے گواہ موجود ہیں۔واقعہ کی اطلاع پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی ضلعی قیادت نے پولیس کو مطلع کیا۔جس پر پولیس نے مذکورہ ٹیچر کو گرفتار کرلیا۔ بعدازاں ختم نبوت کا ہنگامی اجلاس منعقد ہوا، جس میں انعام الحق اورعینی شاہدین نے واقعہ تفصیل سے بیان کیا۔جس پر ضلعی امیر مفتی عظمت اللہ سعدی، مولانا شمس الحق حقانی، مولانا امام یوسف اوردیگر اکابرعلماء کرام کی مشاورت کے بعد اعلان کیا گیا کہ چونکہ مذکورہ ٹیچر کے خلاف قانون حرکت میں آ گئی اس لئے ہم انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ان کے خلاف توہین رسالت قانون کے تحت فوری کارروائی کرے۔لیکن ایسا نہ ہو کہ ابھی تک ۳۳۳ توہین رسالت کے مرتکب افراد جو جیلوں میں قید ہیں اوران کے خلاف کوئی کارروائی نہیں اور یہ ۳۳۴ واں کیس بن جائے۔انہوں نے کہا کہ بنوں کے عوام شمع رسالت کے پروانے ہیں اوروہ مزید کسی توہین رسالت کو برداشت نہیں کرسکتے۔

جنگ آزادی میں قادیانی جماعت کا شرمناک کردار

دوسرا و آخری حصہ　　　　مولانا معزالدین

(ہ) ۱۷؍دسمبر ۱۹۱۹ء کو گورنر پنجاب کی خدمت میں ۵۱؍سرکردہ لیڈروں کی طرف سے ایک سپاسنامہ دیا گیا اس میں لکھا کہ: ’’ہم خداتعالیٰ کا شکر کرتے ہیں کہ ایسے خطرناک دشمن کے حملہ کے مقابلہ میں گورنمنٹ برطانیہ کو فتح عطا کی...... ہم خدا کا شکر کرتے ہیں کہ اس نے ہماری جماعت کو بھی اس نازک وقت میں جب کہ برٹش گورنمنٹ چاروں طرف سے دشمنوں کے نرغہ میں گھری ہوئی تھی اور اس کے بعد جب کہ اسی جنگ کے نتائج کے طور پر اسے خود اندرون ملک اور سرحد پر بعض خطرات کا سامنا ہوا۔ اپنی طاقت اور اپنے ذرائع سے بڑھ کر خدمات کا موقع دیا۔‘‘ (الفضل قادیان ص۱۳، ۲۲؍دسمبر ۱۹۱۹ء)

(و) نومبر ۱۹۱۸ء میں جنگ عظیم کے اندر برطانیہ اور اس کے اتحادیوں نے فتح حاصل کر لی، جرمنی نے جنگ بندی کا اعلان کر دیا۔ ترکی سلطنت تباہ ہوگئی جس پر ہندوستان کے طول وعرض میں ترکی کی تباہی پر آنسو بہایا جارہا تھا۔ احتجاجی جلسے کئے جارہے تھے۔ چندہ جمع کیا جارہا تھا۔ نوجوان انگریزوں پر سیاسی دباؤ ڈالنے کے لئے گرفتاریاں دے رہے تھے اور قادیان میں جشن فتح کا چراغاں کیا جارہا تھا اور خوشی کے جلسے ہورہے تھے ایک جلسہ کی کارروائی ملاحظہ کریں۔

’’۱۳؍تاریخ (نومبر ۱۹۱۸ء) جس وقت جرمنی کے شرائط صلح منظور کر لینے اور التوائے جنگ کے کاغذ پر دستخط ہو جانے کی اطلاع قادیان پہنچی تو خوشی اور انبساط کی ایک لہر برقی سرعت کے ساتھ تمام لوگوں کے قلوب میں سرایت کر گئی جس نے اس خبر کو سنا نہایت شاداں وفرحاں ہوا۔ دونوں اسکولوں، انجمن ترقی اسلام اور صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر میں تعطیل کر دی گئی بعد نماز عصر مسجد مبارک میں ایک جلسہ ہوا جس میں مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب نے تقریر کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی طرف سے گورنمنٹ برطانیہ کی فتح ونصرت پر خوشی کا اظہار کیا اور اس فتح کو جماعت احمدیہ کے اغراض کے لئے نہایت فائدہ بخش ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کی طرف سے مبارک باد کے تار بھیجے گئے اور حضور نے پانچ سو روپے اظہار مسرت کے طور پر ڈپٹی کمشنر صاحب گورداسپور کی خدمت میں بھجوایا کہ آپ جہاں پسند فرمائیں خرچ کریں۔ پیشتر ازیں چند روز ہوئے ٹرکی اور آسٹریا کے ہتھیار ڈالنے کی خوشی میں حضور نے پانچ ہزار روپے جنگی اغراض کے لئے ڈپٹی کمشنر صاحب کی خدمت میں بھجوایا۔‘‘ (الفضل قادیان ۲۳؍نومبر ۱۹۱۸ء بحوالہ قادیان سے اسرائیل تک ص۸۷، ۸۸)

(ز) ۱۳ر تا ۱۶ر دسمبر ۱۹۱۹ء گورنمنٹ نے جشن فتح کا اعلان کیا جو گورنمنٹ کے زیر اہتمام منایا گیا۔ خلافت کمیٹی اور کانگریس نے اس جشن فتح کا بائیکاٹ کیا، جب کہ قادیانیوں نے بڑے دھوم دھام سے چار دن جشن فتح منایا، جس میں اخبار الفضل قادیان مؤرخہ ۱۱ر دسمبر ۱۹۱۹ء کے اعلان کے مطابق ہر رنگ اور طریق سے خوشی اور مسرت کے اظہار کا سامان فراہم کیا گیا۔

(۵) جلیان والہ باغ

۱۳ر اپریل ۱۹۱۹ء کو امرتسر میں ایک زبردست سانحہ پیش آیا جو آزادی ہند کی تاریخ میں سانحہ جلیان والہ باغ سے مشہور ہے اور جس کو آزادی کی جنگ میں ایک سنگ میل سمجھا جاتا ہے۔ جنرل ڈائر نے مسلمانوں اور ہندوؤں کے اس مشترکہ جلسہ میں شریک جنگ آزادی کے متوالوں پر ۱۶۵۰ راؤنڈ گولی چلوا کر ۳۷۹ جانبازوں کو بھون دیا اور ۱۲۰۰ زخمی ہوگئے۔ اس قیامت خیز سانحہ پر سارا ملک سراپا احتجاج بن گیا۔ ہر چہار طرف صف ماتم بچھ گئی۔ اس انسانیت سوز حادثہ پر بھی قادیانیوں کو کچھ ملال نہ ہوا بلکہ اس کو اپنی فتح سے تعبیر کیا۔ ابوالبشیر عرفانی سیرت مسیح موعود میں مرزائیوں کی مسرت کا اس طرح اظہار کرتا ہے۔

’’اسی امرتسر میں جہاں اس کے مرسل پر پتھر برسائے گئے تھے گولیوں کی بارش کرادی اور تاریخی طور پر یہ عزت بخش نظارہ ایک یادگار کے طور پر جلیان والہ باغ کی صورت میں قائم رہ گیا۔ احمق اور نادان اس قسم کے واقعات سے سبق اور عبرت حاصل نہیں کیا کرتے۔ لیکن سنت یہی ہے کہ وہ اپنا عتاب اور عذاب مختلف صورتوں میں نازل کرتا ہے اور خصوصاً ایسے اوقات میں اہل قریہ بالکل غافل ہو جاتے ہیں۔

(سیرت مسیح موعود مرتبہ ابوالبشیر عرفانی ص ۴۲۱)

(۶) تحریک خلافت وترک موالات کی مخالفت

۱۹۲۰ء تا ۱۹۲۲ء پورے ملک میں عدم تشدد اور ترک موالات کی تحریک زوروں پر تھی۔ انگریزی خطابات واپس کئے جارہے تھے۔ ولایتی مال کا بائیکاٹ کیا جاتا تھا۔ انگریزوں کی ملازمت کو خیر باد کہا جارہا تھا۔ کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلبہ انگریزی سکولوں سے نکل کر الگ قومی کالج اور یونیورسٹیاں بنارہے تھے اور آزادی کے متوالے گورنمنٹ برطانیہ کے قوانین توڑ کر جیلیں بھر رہے تھے۔ اس وقت بھی یہ سرکار پرست جماعت کاسہ لیسی، خوشامد اور اظہار وفاداری میں مصروف نظر آتی ہے اور برطانوی سامراج کے شانہ بشانہ اس تحریک کو کچلنے کے لئے پوری طاقت صرف کرتی دکھائی دیتی ہے۔ ملاحظہ فرمائیں:

(الف) اپریل ۱۹۲۰ء میں قادیانی جماعت کی طرف سے برطانوی پارلیمنٹ کے ممبران کو ایک خط

بھیجا گیا جس میں لکھا ہے کہ: ’’ہم ان پر آشوب ایام میں اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ آپ کو اس جماعت کے سیاسی خیالات سے آگاہ کردیں اپنی حکومت کا وفادار رہنا اوران پر خدا کی رحمت چاہنا اس کے اصولوں میں سے ایک ہے۔‘‘ (الفضل قادیان ۱۲؍اپریل ۱۹۲۰ء)

(ب) ۲۳؍جون ۱۹۲۱ء کوشملہ میں وائسرائے ہند لارڈ ریڈنگ کو قادیانی جماعت نے سرظفراللہ قادیانی کی قیادت میں ایک سپاسنامہ پیش کیا جس میں اپنی وفاداری کا اعادہ کرکے اپنی خدمات پیش کیں۔ لکھا کہ: ’’ہم جناب کو ہندوستان میں ملک معظم کا سب سے بڑا قائم مقام سمجھ کر یہ یقین دلاتے ہیں کہ ہم ہر ممکن اور جائز طریقے سے جناب کے ارادوں اور تجویزوں کو کامیاب بنانے کی کوشش کریں گے۔‘‘

(الفضل قادیان ۴؍جولائی ۱۹۲۱ء)

(ج) ۱۹۲۲ء میں شہزادہ ویلز کے ہندوستان آنے کے موقعہ پر قادیانی سربراہ مرزا محمود نے ایک کتاب ’’تحفہ شہزادہ ویلز‘‘ مرتب کیا جس میں اپنی جماعت کی تمام تر وفاداریوں اور برطانوی سامراج کے لئے خدمات کا ذکر کرکے آئندہ کے لئے اظہار وفاداری کا اعادہ کیا۔ اس تحفہ کو قادیانی جماعت کے ۳۲۲۰۸ ممبروں نے ایک ایک آنہ جمع کرکے ایک مرصع روپہلی کشتی میں پیش کیا جس کی ابتداء میں شہزادہ کو مبارک باد دینے کے بعد لکھا کہ: ’’آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ جماعت احمدیہ حکومت برطانیہ کی کامل وفادار ہے اور ان شاء اللہ وفادار رہے گی۔‘‘ (تحفہ شہزادہ ویلز ص۱)

(۷) ۱۹۳۰ء تا ۱۹۳۲ء کی تحریک سول نافرمانی کے خلاف قادیانی جماعت کی خدمات

۱۹۳۰ء اور ۱۹۳۲ء میں آزادی کے متوالوں نے برطانوی حکومت کے آرڈی نینسوں کے خلاف سول نافرمانی کی تحریک چلائی جس میں لاکھوں مجاہدین وطن جیل گئے۔ چھ چھ مہینہ، سال سال بھر اور دو دو سال کی سزائیں جھیلیں۔ اس تحریک کی بھی اس برطانوی پروردہ جماعت نے پوری قوت سے مخالفت کی۔ ملاحظہ فرمائیں:

(الف) قادیانی سربراہ مرزا محمود اپنے خطبہ جمعہ میں بیان کرتا ہے کہ: ’’میں نے پھر بھی کانگریس کی شورش کے وقت میں ایسا کام کیا ہے کہ کوئی انجمن یا فرد اس کی مثال پیش نہیں کرسکتا۔ اگر میں اس وقت الگ رہتا تو یقیناً ملک میں شورش بہت زیادہ ترقی کرجاتی۔‘‘ (اخبار الفضل قادیان ۲۸؍مئی ۱۹۳۱ء)

(ب) ناظر امور خارجہ قادیان نے اس تحریک کے آغاز پر اپنی بیرونی جماعتوں کو ایک مراسلہ بھیجا جس میں لکھا کہ: ’’اپنے علاقہ کی سیاسی تحریکات سے پوری طرح واقف رہنا چاہئے اور کانگریس کے اثر کو

بڑھنے اور گھٹنے سے مرکز کو اطلاع دیتے رہیں۔ اگر کوئی سرکاری افسر سیاسی تحریکوں میں حصہ لیتا ہو یا کانگریسی خیالات رکھتا ہو تو اس کا بھی خیال رکھیں اور یہاں (قادیان) اطلاع دیں۔‘‘

(اخبار الفضل قادیان ۲۲؍جولائی ۱۹۳۰ء)

(ج) ۱۹۳۵ء میں مرزا محمود نے اپنی جماعت کی خدمات بیان کرتے خطبہ جمعہ میں بیان کیا کہ:
اس کے بعد ہر موقع پر جب کانگریس نے شورش کی ہم نے حکومت کی مدد کی۔ گزشتہ گاندھی موومنٹ کے موقع پر ہم نے پچاس ہزار روپیہ خرچ کر کے ٹریکٹ اور اشتہار شائع کئے اور ہم ریکارڈ سے یہ بات ثابت کر سکتے ہیں۔ سینکڑوں تقریریں اس تحریک کے خلاف ہمارے آدمیوں نے کیں اعلیٰ مشورے ہم نے دیئے جس میں اعلیٰ حکام نے پسندیدگی کی نظر سے دیکھا۔‘‘ (اخبار الفضل قادیان ۲۶؍جنوری ۱۹۳۵ء)

(۸) دوسری جنگ عظیم ۱۹۳۹ء تا ۱۹۴۵ء میں قادیانی جماعت کی انگریز کے لئے خدمات

یکم ستمبر ۱۹۳۹ء کو دوسری جنگ عظیم شروع ہوئی۔ ۳؍ستمبر ۳۹ء کو برطانیہ نے ہندوستان کو بھی اس جنگ میں شامل کرلیا۔ یہ جنگ ۱۹۴۵ء تک جاری رہی۔ ہندوستان کی تمام جماعتوں نے جو آزادی کے لئے کوشاں تھیں۔ اس جنگ میں برطانوی امپریلزم کو کس طرح کی امداد دینے سے باشندگان وطن کو روکا جس کی پاداش میں جیل کی سلاخوں میں ڈالے گئے۔ یہی وقت تھا جب آزادی کی فیصلہ کن جنگ ہو رہی تھی۔ ۱۹۴۲ء میں کوئٹ انڈیا تحریک نے ملک کو آزادی کے آغوش تک پہنچا دیا۔ اس موقعہ پر بھی انگریزوں کی یہ نمک حلال جماعت اپنی وفاداری کا ثبوت دیتی رہی اور آزادی وطن کی اس کوشش کو بھی بار آور نہ ہونے کے لئے بھرپور کوشش کی۔ تاریخ احمدیت کا مؤلف دوست محمد شاہد قادیانی لکھتا ہے کہ: ’’مرزا شریف احمد نے ہندوستان کے طول وعرض سے بھرتی کے لئے قادیانیوں کو جمع کیا اور جنگی اغراض کے لئے چندہ اکٹھا کیا۔ ۱۶؍ہزار آدمیوں کو بھرتی دی گئی جن کا سالانہ چندہ ایک لاکھ کے قریب پہنچ گیا۔‘‘

اور آگے لکھتا ہے کہ: ’’احمدی سپاہیوں نے اندرون ملک اور ملک کے باہر مشرق وسطیٰ اور مشرق بعید میں فرض شناسی، شجاعت اور بہادری کے خوب جوہر دکھائے اس دوران انہیں ہانک کانگ وغیرہ علاقوں میں ہندوستانی فوجیوں کی مخالفت کا سامنا بھی کرنا پڑا اور جاپان کی قید وبند کی صعوبتیں بھی جھیلنا پڑیں۔‘‘

(تاریخ احمدیت ج نہم ص ۳۳۱ بحوالہ قادیان سے اسرائیل تک ص ۱۶۶)

(۹) آزاد ہند فوج کی سرگرمیوں کے خلاف قادیانی جماعت کا کارنامہ

دوسری جنگ عظیم چھڑنے کے بعد ۱۹۴۲ء بابو سبھاش چندر بوس اور موہن سنگھ نے آزاد ہند فوج

(انڈین نیشنل آرمی) بنا کر ہندوستانیوں کو انگریزوں کے خلاف لڑنے کے لئے تیار کیا۔ تا کہ برطانیہ کو ہندوستان سے نکالا جاسکے۔اس جدوجہد آزادی کے خلاف قادیانی مبلغ ایاز نے بڑی جانفشانی کی۔الفضل قادیان کے الفاظ میں اس کی تفصیل مذکور ہے۔ چند اشارے ملاحظہ فرمائیں۔

''۱۹۴۲ء کے شروع میں جب جاپانی سنگاپور آئے تو پروپیگنڈا شروع ہوا کہ ہندوستانی فوجیوں کی ایک فوج بنائی جائے اور جاپانیوں سے امداد لی جائے۔ ماہ مئی کے قریب موہن سنگھ نے آئی این اے بنائی اور لیگ بنائی جو فوجی اس کے مخالف تھے۔انہوں نے کیمپوں کو چھوڑ کر اندرون شہر میں پناہ لینی شروع کی اور کئی دوست مولوی ایاز صاحب سے امداد کے طالب ہوئے۔آپ نے اس کی سرگرم مخالفت شروع کردی اس پر حامیان آئی این اے اور جاپانی جناب مولوی صاحب کے درپے آزاد ہو گئے تمام افراد جماعت کو طرح طرح سے تنگ کیا گیا۔ایک دفعہ مولوی صاحب کو ایک کیمپ میں مخالفانہ پروپیگنڈہ کرنے کی وجہ سے گرفتار کرلیا گیا۔ کافی دن مقدمہ چلتا رہا۔لیکن جب تک کوئی خلاف فیصلہ ہو، اللہ تعالیٰ نے موہن سنگھ کا ہی فیصلہ کردیا اور آئی این اے کے ریکارڈ جلادیئے گئے۔ جاپانیوں نے دوبارہ فوجیوں کو پی او ڈبلیو، کیمپوں میں بھیج دیا سویلین منتشر کردیئے گئے اس کے بعد جب راش بہاری بوس اور سبھاش چندر بوس کی کوششوں سے آئی اے این بی اور اس تحریک نے بہت قدم پھیلا لئے تو مولوی صاحب موصوف نے بھی اپنی مخالفت تیز کردیا۔کونسل تک میں سوال اٹھایا گیا کہ غلام حسین ایاز جو سخت پروپیگنڈہ کررہا ہے اور اتنا مخالف ہے کیا وجہ ہے ابھی تک گرفتار نہیں کیا گیا۔مولوی صاحب پی او ڈبلیو کی سامان خوراک کپڑوں اور نقدی کے ساتھ مقدور بھر امداد کی جو جاپانیوں کی نظر میں خطرناک جرم تھا اور آئی این اے کے ایک سرگرم ممبر اور افسر کو اپنے ساتھ ملا کر آئی این اے کے اندر مخالفین کا جتھ تیار کیا۔وغیرہ وغیرہ! (الفضل قادیان ۶ر فروری ۱۹۴۶ء بحوالہ قادیان سے اسرائیل تک ۱۴۸،۱۴۹)

مولف تاریخ احمدیت نے قادیانی جنگی قیدیوں کے حوالہ سے لکھا ہے کہ:''مولوی ایاز پر بہت سختیاں کی گئیں ہر روز مولوی صاحب کے خلاف رپورٹیں پہنچتی رہتی تھیں اور ہر وقت جاپان ملٹری پولیس اور سی آئی ڈی مولوی صاحب کے پیچھے لگی رہتی تھی۔'' (تاریخ احمدیت ج ہشتم ص ۶۰۲ بحوالہ قادیان سے اسرائیل تک ص ۱۵۰)

مختصر طور پر نوعنوانات کے تحت جدوجہد آزادی کے خلاف قادیانی جماعت کی سرگرمیوں اور برطانوی سامراج کے ساتھ وفاداریوں کا سرسری جائزہ لیا گیا ہے اس سے یہ امر روز روشن کی طرح عیاں ہوجاتا ہے کہ آزادی ملک میں اس کا کوئی مثبت کردار نہیں۔ اس لئے جشن آزادی کی سالگرہ پر اس برطانوی جماعت کا جشن آزادی منانا انتہائی بے شرمی اور ڈھٹائی ہے: شرم تم کو مگر نہیں آتی!

(ماہنامہ دارالعلوم دیوبند اکتوبر ۱۹۹۷ء ص ۳۴ تا ۴۵)

قادیانیوں کی قانونی و دینی حیثیت

قسط نمبر:9　جناب رفیق گوریجہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ

ختم نبوت پر مسلمانوں کی یکجہتی اور غیر مسلموں کا تجسس

ویسے تو ہر دور میں غیر مسلم حکمران اور مختلف عقیدہ رکھنے والے دیگر مذاہب کے راہنما اور بالخصوص برصغیر پاک وہند کے حوالے سے، اس زمانہ کے مقتدر حلقے، برطانوی سامراج/ ایسٹ انڈیا کمپنی، اس بارہ میں متجسس تھے اور یہ جاننا چاہتے تھے کہ مسلمانوں کے درمیان کون سا ایسا عظیم بندھن ہے جو کہ، باوجود بے پناہ باہمی رنجشوں، شدید فکری، تہذیبی، مذہبی، معاشی، اقتصادی اور معاشرتی اختلافات کے ان کی شیرازہ بندی کئے ہوئے ہے، اور ان کی اجتماعیت کو مکمل طور پر ٹوٹنے نہیں دیتا، ایسی کوششوں کے بعد، وہ اس نتیجہ پر پہنچے کہ سرورِ کائنات محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کی ذات اقدس ہی ایک ایسی ہستی ہے جو ان کے ایمان میں مرکزی حیثیت کی حامل ہے اور تمام مسلمان، بلا کسی تقسیم کے، خواہ ان کا تعلق کسی بھی فرقہ، وطنی یا فکری گروہ سے ہو، وہ ان کی شان میں کسی بھی طرح کی گستاخی اور ان کے مقام ومرتبہ کے بارہ میں کسی بھی طرح کی تنقید، تنقیص اور منفی حرف زنی کو قطعاً برداشت نہیں کرتے، اور اس ضمن میں انہیں اس بات کا مکمل طور پر احساس ہے، اور اس بارہ میں ان کا ایمان راسخ، اور عقیدہ واضح ہے کہ حضرت محمد ﷺ، جو کہ امام الانبیاء، رحمۃ للعالمین اور خاتم النّبیین کا مرتبہ اور مقام رکھتے ہیں، ان کے نبی اور رسول (محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ) ہیں اور ان کے بغیر اسلام میں کسی مسلمان کا کوئی وجود نہیں۔

اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ ہر گھر کے ہر فرد سے بڑے اور وہ ان سب سے زیادہ محبوب، قابل تعظیم وتکریم اور پیارے ہیں اور انہیں (محمد ﷺ کو) فی الواقعی ایسا سمجھا اور تسلیم کیا جاتا ہے اور اس طرح سے عالمی سطح پر مجموعی طور آنحضرت ﷺ کی شخصیت ہی سب سے بڑے اور محبوب ترین فرد کی ہے۔ اس عقیدت مندی کو کسی بھی مسلمان کے ایمان سے جدا نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اس بندھن کو توڑا جا سکتا ہے۔ ایک غیر مسلم کے لئے ممکن ہی نہیں کہ وہ ایمان کی اس جہت کو جان اور پہچان سکے اور اس میں سموئی محبت کی چاشنی کو محسوس کر سکے۔

مسلمانوں کی اس فکری ہم آہنگی اور خاتم النّبیین، محبوب خدا حضرت محمد ﷺ کے ساتھ ان کی دِلی وابستگی، محبت وعقیدت کو فلسفہ ختم نبوت نے اور زیادہ تقویت بخشی اور مسلمانوں کے لئے یہ بات وجہ امتیاز بن گئی کہ وہ آخری اُمت ہیں، ان کی اسی ایمانی یک جہتی کو توڑنے، اور ان کی محبت اور انتہائی جذباتی وابستگی کو

معدوم کرنے کی مذموم کوششوں کی تکمیل کی خاطر حاکمانِ وقت نے سوچا کہ مسلمانوں کے درمیان بگاڑ پیدا کرنے کی خاطر ختم نبوت کے تصور کو مسخ کر دیا جائے، اور ایک آخری اُمت کے تصور کو بے اثر کرنے کی خاطر، سلسلہ انبیاء کے ختم نہ ہونے کے نظریہ اوراس کے نتیجہ میں نئے نبی کے آنے کی گنجائش کو اُجاگر کیا جائے اوراس کے ساتھ ہی اپنے آزمودہ شخص سے اعلانِ نبوت کرادیا جائے اوراس کے پیروکاروں کو دنیاوی مال و متاع سے نوازا جائے اوراس نئے خودساختہ نبی کے ذریعے نئی نبوت کی بنیاد رکھ کر، موجودہ اُمت کو اُمت در اُمت تقسیم کر کے مسلمانوں کی یکجہتی کو پارہ پارہ کر دیا جائے۔

دشمنانِ اسلام نے ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے طرح طرح کے ہتھکنڈے، حربے اور ذرائع اختیار کئے مگر یہ بات انتہائی خوش کن ہے کہ ایسی تمام تر منفی کوششوں کے باوجود وہ مسلمانوں کے بنیادی اِیمانی نکتہ یعنی اُصولِ ختم نبوت کو ختم نہیں کر سکے۔ خلافت راشدہ کے دور سے لے کر آج تک، یہ ایک واحد اُصول ہے کہ ملت اسلامیہ کا ہر شخص باوجود اپنے ذاتی یا نظریاتی شدید اختلافات کے اور ہر قسم کی باہمی رنجشوں اور شخصیاتی ٹکراؤ کے خواہ اس کا تعلق کسی بھی فرقہ اور مسلک سے ہو، ختم نبوت کے معنی، مقصد اوراس کی اہمیت پر یکساں ایمان رکھتا ہے، اس بارے میں ان کے اذہان بالکل واضح، شفاف اور کسی قسم کے ابہام کا شکار نہیں ہیں اور یہ اجماع اُمت کی شان دار اور روشن مثال ہے۔

اس پس منظر کے ساتھ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ قارئین کو مرزا غلام احمد قادیانی کے مذہبی نظریات بالخصوص اس کے وہ پہلو جو قطعی کفریہ ہیں، سے آگاہ کیا جائے۔ قادیان واپس آنے کے بعد مرزا غلام احمد قادیانی نے مذہبی محاذ پر اپنی منفی کوششیں جاری رکھیں اور مختلف اوقات میں اپنے بارہ میں کئی ایک روحانی مناصب کا حامل ہونے کے دعوے کئے، مسلمانوں کے درمیان اس کے بارے میں ہمیشہ بے چینی رہی اور اس میں شدت تب آئی کہ جب مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنے نبی ہونے کا اعلان اور پرچار کیا۔ قادیانیوں کی جغرافیائی پہچان، جس کا ذکر میں نے ابتدائیہ میں کیا ہے، اس اعلان کے بعد طنزیہ مذہبی اصطلاح کی صورت اختیار کر گیا اوراس کے پیروکاروں کو قادیانی، مرزائی کہا جانے لگا۔

اس ضمن میں اس بات کا ذکر ضروری ہے کہ افغانستان سے دو افغانی برٹش ہندوستان آئے اور قادیانیت کا لبادہ اوڑھ کے جب حالت کفر میں واپس افغانستان گئے تو ارتداد کا جرم ثابت ہونے پر انہیں سولی پر لٹکا دیا گیا۔ ان مواقع کا بیان کرنا یوں ضروری ہے کہ اقوام عالم کو یہ بتایا اور باور کرایا جائے کہ مسلمانوں، ان کی ریاستوں اور حکومتوں کو مرزا غلام احمد قادیانی کے برپا کردہ فتنہ مرزائیت سے کس قدر شدید اختلاف ہے۔ مسلمانوں نے مرزا غلام احمد قادیانی کے دعویٰ نبوت سے ہمیشہ اختلاف کیا اور نہایت شدومد

سے اس کی مخالفت کی اور عام لوگوں کو اس کے مکر و فریب پر مبنی دعوؤں مناصب کی اصل حقیقت سے آگاہ کیا۔
یہ بات مسلمانوں میں بلا کسی اختلاف کے تسلیم کی جاتی ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آنحضور نبی اکرم ﷺ تک، اللہ تعالیٰ نے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء علیہم السلام مبعوث فرمائے یہ بات بہت دلچسپی کی حامل ہے کہ بعثتِ رسولِ مقبول ﷺ سے پہلے مجھے کہیں اس بات کا تذکرہ نہیں ملا کہ کسی شخص نے نبی ہونے کا جھوٹا دعویٰ کیا ہو، اس کی ایک وجہ جو سمجھ میں آتی ہے وہ یہ کہ تب سلسلہ نبوت ابھی ختم نہیں ہوا تھا اور نئے نبی کے آنے کا امکان رہتا تھا غالباً اسی وجہ سے لوگوں نے نبوت کے جھوٹے دعویٰ سے گریز کیا کیونکہ ایسے جھوٹ کو سچے نبی کی آمد کے ذریعے رَد کیا جاسکتا تھا، اور تب زعم باطل میں مبتلا لوگ جھوٹی خدائی کے دعوے دار ہوتے تھے، مثلاً فرعون، نمرود وغیرہ۔

اب جبکہ نبوت کا سلسلہ ہمیشہ کے لئے بند ہوگیا ہے، وحی نہیں آئے گی اور نہ ہی کوئی نئی امت وجود پائے گی۔ ایسی صورت حال کو سازگار سمجھتے ہوئے، ناپاک ذہنیت، مذہب گریز، دنیاوی طمع اور جاہ وحشم کے خوگر اِنسانوں، اور شیطان کی فریب کاریوں کے زیر اثر افراد، نے ذاتی اثر و نفوذ اور دشمنانِ اسلام کی ریا کاریوں کی ترویج و تائید میں، جھوٹی نبوت کا دعویٰ کرنے کو آسان اور سہل سمجھتے ہوئے، اس راہ کو اختیار کیا اور جھوٹی نبوت کے دعویدار ہوئے۔ جس کی وضاحت خود آنحضرت ﷺ نے اپنی حیاتِ مبارکہ میں فرمادی اور آنے والے وقتوں میں نبوت کے جھوٹے دعوؤں اور ان کی تعداد کی نشان دہی بھی فرمادی۔

خاتم النّبیین (ﷺ) کے نہتے قاصد سے بہیمانہ سلوک

اسلام کے ابتدائی زمانہ میں ہی تین افراد یعنی دو مردوں اور ایک عورت نے نبوت کے دعوے کئے، ان میں سے ایک مسیلمہ کذاب تھا جس کی جانب حضرت حبیب بن زیدؓ کو بطورِ قاصد نبی آخر الزمان محمد مصطفیٰ ﷺ بھیجا گیا، مسیلمہ کذاب کا رسول اللہ ﷺ کے اس صحابی سے مکالمہ تاریخ کا حصہ ہے جو اس کی جرأتِ ایمانی کا عکاس اور شیدائی رسولِ مقبول ﷺ ہونے کا مظہر ہے۔ مسیلمہ نے حضرت حبیبؓ کو عقوبت خانہ میں رکھا، ان پر ظلم کے پہاڑ توڑے گئے۔ اپنے برپا کردہ دربار عام، جس میں اس کے سرکردہ لوگ موجود تھے۔ آپ نے مسیلمہ کے سوالات پر آنحضور حضرت محمد ﷺ کے خاتم النّبیین ہونے کا اقرار کیا اور خود مسیلمہ کا اپنی نبوت کے بارے سوال کے جواب میں نہایت خوبصورت انداز میں یہ کہہ کر انکار کیا کہ میرے کان تمہاری بات سننے سے قاصر ہیں۔ اس جواب پر برافروختہ ہو کر شقی القلب مسیلمہ نے اپنے جلاد سے کہا کہ اس کا ایک بازو کاٹ دو اور ہر ایسے سوال پر وہ یہی جواب دھراتے رہے جس کی وجہ سے ان کے دونوں بازو اور دونوں ٹانگیں کٹ گئیں مگر ان کے پائے ثبات میں ذرا سی بھی لغزش نہ آئی اور وہ حق کی گواہی دیتے ہوئے شہید ہوگئے۔

ختم نبوت کا پہلا شہید

اس طرح سے حضرت حبیب بن زیدؓ نے اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کی شانِ ختم نبوت اور اس بارہ میں فرمانِ الٰہی کے تقدس، عظمت اور سربلندی کے لئے اپنی جان قربان کردی اور ختم نبوت پر پہلا شہید ہونے کا لازوال اعزاز حاصل کیا:

خدا رحمت کنند آں عاشقان پاک طینت را

مسیلمہ کذاب کا انجام

بعد ازاں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنے زمانۂ خلافت میں ایک لشکر حضرت خالد بن ولیدؓ کی قیادت میں مسیلمہ کی سرکوبی کے لئے روانہ کیا۔ اس لشکر میں ختم نبوت کے پہلے شہید حضرت حبیب بن زیدؓ کی والدہ محترمہ حضرت اُم عمارہؓ اور بھائی عبداللہ بن زیدؓ شامل تھے۔ جنگ کے دوران حضرت اُم عمارہؓ نے اپنی برچھی اور عبداللہ بن زیدؓ نے تلوار سے مسیلمہ کو زخمی کردیا تھا جبکہ وہ بھاگنے اور چھپنے کے لئے کوشاں تھا، اور بالآخر حضرت وحشیؓ نے اسے قتل کر کے جہنم رسید کیا۔ اس کی ہلاکت کے بعد یہ فتنہ اپنے انجام کو پہنچا۔ نبوت کے دعویدار دوسرے شخص اسود عنسی اور عورت، سجاح بنت حارث نے اپنے اپنے نبوت کے دعوؤں سے دستبرداری اختیار کی اور حضرت محمد ﷺ کے خاتم النّبیین ہونے کی سچائی کو قبول کیا اور ان پر ایمان لائے اور اپنے کذب کو چھوڑ کر اسلام قبول کیا اور ہمیشہ کی لعنت سے خود کو محفوظ کرلیا۔

جس اُصولِ (ختم نبوت) کی حرمت کے لئے اکابرین اسلام نے یہ قربانیاں دیں، کیا مسلمان اسے بھول سکتے ہیں اور اُن کے احکامات سے صرف نظر کر سکتے ہیں؟ ایسا کبھی نہ ہوا ہے اور نہ کبھی ہوگا۔ اگر ایسا وقت کبھی آئے تو ہر مسلمان حبیب بن زیدؓ بننا پسند کرے گا، اور کبھی بھی مرزا غلام احمد قادیانی کے پیروکاروں اور اُس کے دیگر ہم خیالوں کو اپنی صفوں میں شمار کرنے اور گھسنے نہیں دے گا۔ جاری ہے!

ختم نبوت کورس سلطان پورہ لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور کے زیر اہتمام ۲۶ تا ۲۹ فروری ۲۰۲۴ء چار روزہ ختم نبوت کورس برائے خواتین الجامعۃ العربیہ للبنات سلطان پورہ لاہور میں ہوا جس میں کثیر تعداد میں خواتین اسلام نے شرکت کی۔ کورس میں جے یو آئی کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا محمد امجد خان، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور کے ڈاکٹر عبدالواحد قریشی، مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالنعیم، مولانا عبدالعزیز، مولانا سید عبداللہ شاہ، مولانا محمد سلیم، مولانا محمد قاسم گجر، مولانا محمد وکیل و دیگر علماء نے لیکچرز دیئے۔

قادیانیوں سے چند سوالات

قسط نمبر: 11　　　　مولانا عتیق الرحمٰن سیف

۴۶...... قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اگر جن وانس جمع ہو کر قرآن کی مثل لانا چاہیں تو نہ لاسکیں گے۔ مگر مرزا قادیانی کا دعویٰ ہے کہ میرا کلام قرآن کی مانند خطا سے پاک ہے۔ دیکھئے:

آنچہ من بشنوم زوحی خدا　بخدا پاک دانمش زخطا
ہمچو قرآن منزہ اش دانم　از خطاہا ہمیں است ایمانم

ترجمہ: جو کچھ میں اللہ کی وحی سے سنتا ہوں۔ خدا کی قسم اسے ہر قسم کی خطا سے پاک سمجھتا ہوں۔ قرآن کی طرح میری وحی خطاؤں سے پاک ہے۔ خدا کی قسم یہ کلام مجید ہے خدائے پاک وحدہ کے منہ سے۔
(نزول المسیح ص ۹۹ خزائن ج ۱۸ ص ۴۷۷)

اب قادیانی مریدوں سے سوال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس قرآن کی مثل دنیا کی کوئی طاقت نہیں لاسکتی۔ مگر مرزا کہے میرا کلام قرآن کی مانند ہے۔ کیا یہ خدا تعالیٰ سے مقابلہ بازی نہیں؟ کیا یہ آیات قرآنیہ کا انکار نہیں؟ چودہ سو سال تک تو کوئی کافر بھی نہ کہہ سکا کہ ہم قرآن کی مانند کلام لاسکتے ہیں۔ عرب کے بڑے بڑے شعراء اس معجز کلام کی مثل لانے سے اپنے آپ کو عاجز قرار دیتے رہے، مگر مرزا قادیانی نے وہ کام کر دکھایا جو کافر بھی نہ کرسکے۔ تو قرآن کا مقابلہ کس نے کیا سابقہ کافروں نے یا مرزا غلام احمد قادیانی نے؟

۴۷...... مرزا قادیانی اور اس کا بیٹا مرزا بشیرالدین محمود آپس میں ہی اختلاف کا شکار ہیں۔ ملاحظہ ہو مرزا کے اقوال: ''مگر نبوت کا دروازہ بند نہ ہوتا تو وہ (یعنی حضرت عمرؓ فاروق) نبی ہو جاتا۔''
(حمامۃ البشریٰ ص ۸۶ خ ج ۷ ص ۳۰۱)

''ایسا ہی آپ نے ''لانبی بعدی'' کہہ کر کسی نئے نبی یا دوبارہ آنے والے نبی کا دروازہ قطعاً بند کر دیا۔'' (ایام الصلح ص ۱۵۲ خزائن ج ۱۴، ص ۴۰۰)

''مگر ختم نبوت کے بعد اسلام میں کوئی اور نبی نہیں آسکتا۔'' (راز حقیقت نوٹ ص ۱۶ خزائن ج ۱۴ ص ۱۶۸)

اب مرزا بشیرالدین محمود کے اقوال بھی دیکھ لیجئے۔ ''یہ بات روز روشن کی طرح ثابت ہے کہ آں حضرت ﷺ کے بعد نبوت کا دروازہ کھلا ہے۔'' (حقیقۃ النبوۃ ص ۲۲۸، انوار العلوم ج ۲ ص ۵۴۲)

’’جو شخص آں حضرت ﷺ کے بعد مسدود نبوت کا قائل ہو وہ لعنتی اور مردود ہے۔‘‘

(حقیقۃ النبوۃ ص ۱۸۷، انوار العلوم ج ۲ ص ۵۰۴)

اب سوال یہ ہے کہ جب مرزا بشیرالدین کی تحریرات کے مطابق مرزا قادیانی لعنتی اور مردود ہیں تو پھر نبی کیوں کر ہوئے؟ اگر کوئی قادیانی کہے کہ مرزا قادیانی نے جو انکار اجرائے نبوت کیا تھا تو یہ ان کا پہلا عقیدہ تھا۔ بعد میں انہوں نے خود نبوت کا دعویٰ کیا تھا۔

تو پھر سوال یہ ہے کہ جب پہلے مرزا قادیانی آپ کے عقیدے کے مطابق نبوت کا دروازہ بند ہونے کا قائل تھا تو وہ مرزا بشیرالدین کے نزدیک لعنتی اور مردود تو ضرور ہوا۔ اور جو شخص لعنتی اور مردود ہو جائے پھر وہ نبی کیسے ہو سکتا ہے؟

۴۸...... صحیحین میں سیدنا سعد بن وقاصؓ سے روایت ہے کہ آں حضرت ﷺ نے غزوہ تبوک میں جاتے وقت حضرت علیؓ سے فرمایا ’’انت منی بمنزلة هارون من موسیٰ الا انه لانبی بعدی‘‘ کہ آپ ہماری غیر موجودگی میں اسی طرح ہمارے جانشین ہیں جس طرح موسیٰ علیہ السلام کے جانشین حضرت ہارون علیہ السلام تھے اور چونکہ ہمارے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا اس لئے آپ نبی نہیں ہو سکتے۔

مرزا قادیانی کہتا ہے کہ ’’انا ارسلنا الیکم رسولا شاهدا علیکم کما ارسلنا الیٰ فرعون رسولا‘‘ ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا ہے، اسی رسول کی مانند (یعنی صاحب شریعت رسول حضرت موسیٰ علیہ السلام) جو فرعون کی طرف بھیجا گیا تھا۔　(حقیقت الوحی ص ۱۰۱، خزائن ج ۲۲ ص ۱۰۵)

دوسری جگہ کہا کہ ’’میں نبی اور رسول ہوں‘‘ (ملفوظات ج ۱۰ ص ۱۲۷ قدیم) اسی طرح اور بھی بہت ساری کتابوں میں دعاوی نبوت کھلے الفاظ میں موجود ہیں۔

اب قادیانیوں سے سوال ہے کہ تم لوگ تاویل کرتے ہوئے واویلا کرتے ہو کہ مرزا قادیانی نے تشریعی نبوت کا دعویٰ نہیں کیا بلکہ غیر تشریعی نبوت کا دعویٰ کیا ہے۔ صحیحین کی حدیث سے تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ ﷺ کے بعد حضرت ہارون علیہ السلام جیسی نبوت (غیر تشریعی) بھی کسی کو نہیں مل سکتی اور خود تمام مرزائیوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت ہارون علیہ السلام کی نبوت غیر تشریعی تھی، تو کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ آپ ﷺ کے بعد غیر تشریعی نبوت کا دروازہ بھی بند ہو چکا ہے؟

دوسرا اگر کہو کہ مرزا قادیانی فنافی الرسول ہونے کی وجہ سے نوازا گیا تو کیا خلفائے راشدین فنافی الرسول نہیں تھے؟ جو مقام حضرت علیؓ نہ پا سکے وہ مرزا قادیانی نے کیسے پایا؟ کوئی عام فہم دلیل ہے؟

سالانہ ختم نبوت کانفرنس سرائے نورنگ ضلع لکی مروت

مولانا محمد ابراہیم ادہمی

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام نورنگ میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس ۳مارچ ۲۰۲۴ءکو منعقد ہوئی۔ کانفرنس کی تیاری کے لئے ایک ماہ میں تقریباً ۲۸۰ سے زیادہ چھوٹے بڑے پروگرامات منعقد کئے گئے۔ ۲۴فروری کو عظیم الشان ناموس رسالت ریلی بھی نکالی گئی۔ یکم مارچ نماز جمعہ کے خطبات میں ضلع کی تمام مساجد کے علماء کرام، خطباء عظام اور ائمہ مساجد نے عقیدہ ختم نبوت کے موضوع پر بیانات کئے۔ بوجہ بارش کانفرنس گراؤنڈ کی بجائے جامع مسجد مولانا جمعہ خان المعروف بڑی مسجد میں منعقد ہوئی۔

۳مارچ صبح دس بجے قاری محمد مبشر کی تلاوت قرآن پاک سے کانفرنس کا آغاز ہوا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر مرکزیہ خواجہ خواجگان مولانا خواجہ عزیز احمد مدظلہ نے صدارت کی۔ نقابت ضلعی ناظم مولانا مفتی ضیاء اللہ، ناظم مالیات مولانا محمد ابراہیم ادہمی نے کی۔ حافظ ابوہریرہ سرگودھا نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ کانفرنس سے ضلع خوشاب ومیانوالی کے مبلغ حضرت مولانا محمد ساجد، صاحبزادہ مولانا خواجہ عزیز احمد مدظلہ، شیخ الحدیث مولانا حسین احمد، مولانا مفتی عبدالغفار، مولانا محمد طیب طوفانی، مولانا آمین اللہ جان، مولانا ماسٹر مولانا عمر خان، جے یو آئی کے مولانا اصغر علی، جامع مسجد اڈہ کے خطیب حضرت مولانا عبدالحمید، مولانا خلیل الرحمٰن، ملتان کے مبلغ مولانا عتیق الرحمٰن اور صوبائی مبلغ مولانا عابد کمال کے بیانات ہوئے۔ ضلع لکی مروت کے امیر مولانا عبدالغفار نے پہلی نشست کی اختتامی دعا فرمائی۔

دوسری نشست کا آغاز نماز ظہر کے بعد خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف کے سجادہ نشین، پیرومرشد خواجہ خوجگان حضرت مولانا خواجہ خلیل احمد مدظلہ کی صدارت میں ہوا۔ قاری نورالامین کی تلاوت کے بعد شاہین ختم نبوت حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہ نے عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ، رد قادیانیت اور چیف جسٹس کے متازع فیصلہ پر انتہائی مدلل اور ولولہ انگیز بیان ارشاد فرمایا۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالرحیم نے ہزاروں شرکاء کانفرنس کو شرکت کرنے پر مبارکباد پیش کی۔ حضرت مولانا خواجہ خلیل احمد، حضرت مولانا محمد انور، مولانا عبدالوکیل، اور حضرت مولانا محمد شہاب الدین پوپلزئی مدظلہ کے بیانات ہوئے۔ سٹیج سیکرٹری مفتی ضیاء اللہ نے کی۔ کانفرنس میں علماء کرام کے علاوہ دینی مدارس کے طلباء، سکول کالجز اور یونیورسٹی کے اساتذہ وسٹوڈنٹ، تاجر برادری، معززین علاقہ، سیاسی وسماجی شخصیات، وکلاء برادر اور کوریج کے لئے سوشل، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں نے بطور خاص شرکت کی۔ مفتی شہاب الدین پوپلزئی کی دعا سے کانفرنس ختم ہوئی۔

۱۸ویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس نورنگ کی قراردادیں

آج کی یہ عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس کے شرکاء یہ متفقہ قرارداد منظور کرتے ہیں:

۱...... چیف جسٹس کا حالیہ متنازعہ فیصلہ قران وسنت اور آئین پاکستان کے خلاف ہے۔ مذہبی آزادی کی آڑ میں توہین رسالت ﷺ اور تحریف قرآن کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

۲...... عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور مسلمانان پاکستان اس وقت تک جدوجہد جاری رکھیں گے جب تک چیف جسٹس کا حالیہ متنازعہ فیصلہ واپس نہیں لیا جاتا۔

۳...... قادیانیوں کی سہولت کاری بند کرکے ان کو آئینی لگام دے کر پابند کیا جائے۔

۴...... قادیانیوں کو کلیدی عہدوں سے برطرف کیا جائے۔

5...... اسلامی ممالک خاموشی کے بجائے فلسطین میں جاری اسرائیلی مظالم وبربریت کے خلاف عالمی سطح پر آواز اٹھائے اور فلسطینی بھائیوں کا بھرپور جانی مالی سیاسی اور اخلاقی تعاون کریں اور عالمی ادارے جلد از جلد شہری آبادی پر بمباری بند کرنے کی کوشش کریں۔

۶...... مسلم ٹی وی ون اور مسلم ٹی وی ٹو سمیت تمام قادیانی اخبارات وجرائد کو فوری طور پر بند کیا جائے یہ اجتماع عوام الناس سے مطالبہ کرتا ہے کہ قادیانی مصنوعات سمیت تمام قادیانی اداروں کا بائیکاٹ کیا جائے۔

۷...... حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ یوٹیلٹی سٹورز میں قادیانی کمپنی شیزان وغیرہ کی مصنوعات کی فروخت پر پابندی لگائی جائے اور اس کی ترسیل بند کی جائے۔

تحفظ ختم نبوت وامتناع قادیانیت اجلاس فیصل آباد

تاریخ: ۲۵رفروری ۲۰۲۴ء بروز ہفتہ فیصل آباد عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام مرکز ختم نبوت جامع مسجد مولانا تاج محمود میں تحفظ ختم نبوت وامتناع قادیانیت کے سلسلہ میں علماء کرام کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مرکزی علماء کونسل کے چیئرمین صاحبزادہ مولانا زاہد محمود قاسمی، وفاق المدارس کے قاری عزیز الرحمن رحیمی، مولانا سید خبیب احمد شاہ، مفتی محمد حسان طیب، جے یو پی کے مفتی عبدالشکور رضوی، ایم یو سی مولانا اعظم فاروق، جے یو آئی کے مفتی فضل الرحمن ناصر، مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالرشید غازی، صاحبزادہ مبشر محمود، مولانا ولی العزیز احسن، مولانا قاری محمد انور، جے یو آئی ف امیدوار ایم پی اے قاری رانا انتظار حسین، مولانا ریاض احمد صدری سمیت علماء، قراء، خطباء حضرات کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ مولانا قاری محمد انور کی دعا سے اجلاس اختتام پذیر ہوگیا۔

جماعتی سرگرمیاں

ادارہ!

ختم نبوت کنونشن احمد پور سیال

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام مورخہ ۱۵؍فروری ۲۰۲۴ء کو مدرسہ سیدنا حسین ابن علیؓ ۵؍مرلہ سکیم سمندوانہ میں ختم نبوت کنونشن منعقد ہوا۔ صدارت جناب رانا جہانزیب علی خان نے کی۔ جبکہ سرپرستی مدرسہ کے مہتمم مولانا پیرجی انیس الرحمٰن نے فرمائی۔ کنونشن سے مولانا صاحب زادہ پیر عتیق الرحمٰن ہزاروی، جامعہ قاسمیہ شرف الاسلام چوک سرور شہید کے مہتمم مولانا عبیداللہ انور اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے راہنماؤں مولانا مفتی محمد راشد مدنی، مولانا عبدالحکیم نعمانی، مولانا پیر عبدالرحمٰن شاہ اور مولانا عبدالخالق بھٹہ سمیت متعدد مقامی علماء کرام اور علاقہ بھر کی سماجی شخصیات نے شرکت وخطاب کیا۔ کنونشن کے آخر میں پیرجی عتیق الرحمٰن نے مجلس ذکر کرائی اور مدرسہ سے فارغ ہونے والے طلباء کی دستار بندی کروائی۔

ختم نبوت کانفرنس قائد آباد

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام قائد میرج ہال قائد آباد میں عظیم الشان فقید المثال آل پارٹیز تحفظ ختم نبوت کانفرنس مؤرخہ ۲۹؍فروری ۲۰۲۴ء بروز ہفتہ بعد نماز عشاء پیر طریقت رہبر شریعت مولانا خواجہ خلیل احمد سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کندیاں کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ جس سے شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا، مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، مولانا نور محمد ہزاروی امیر عالمی مجلس سرگودھا، مولانا ابوبکر شاہ شورکوٹ مولانا شعیب احمد، رہنما بریلوی مکتبہ فکر، مولانا حبیب الرحمٰن یزدانی رہنما مرکزی جمعیت اہلحدیث کے خطابات ہوئے۔ کانفرنس کی سرپرستی مولانا منیر احمد نے جبکہ نگرانی مولانا تنویر احمد نے کی۔ اسٹیج کے فرائض مولانا محمد ساجد ضلعی مبلغ اور مولانا تنویر احمد امیر عالمی مجلس قائد آباد نے سرانجام دیئے۔ کانفرنس کا آغاز مولانا قاری عثمان فاروقی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، ہدیہ نعت مقبول مولانا وقار یونس حسانی حافظ وسیم سرگودھا نے پیش کیا۔ حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب کا تفصیلی خطاب ہوا خطاب میں چیف جسٹس کے فیصلہ کو یکسر مسترد کیا گیا، کانفرنس کا اختتام مولانا مفتی فتح محمد استاذ الحدیث جامعہ علوم شریعہ جوہر آباد کی دعا پر ہوا۔

ختم نبوت کانفرنس کالاباغ میانوالی

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کالاباغ کے زیرِ اہتمام جامع مسجد توحیدی میں مورخہ ۲؍مارچ ۲۰۲۴ء

بروز ہفتہ بعد نماز عشاء عظیم الشان آل پارٹیز تحفظ ختم نبوت کانفرنس حضرت مولانا خواجہ عزیز احمد مدظلہ نائب امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا آغاز قاری محمد دانش کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، ہدیہ نعت مقبول حافظ ابوہریرہ سرگودہا اور محمد وسیم شہزاد اٹک نے پیش کیا، کانفرنس سے مولانا شاہ نواز فاروقی گوجرانوالہ، مولانا محمد ساجد ضلعی مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت میانوالی، اہلحدیث مکتبہ فکر کے رہنما مولانا جاوید صدیقی، مولانا عثمان عارف، مولانا ضیاء المصطفی خلیل، رہنما بریلوی مکتبہ فکر مولانا جمیل نایاب کے خطاب ہوئے، نقابت کے فرائض قاری عطاء الحق قاسمی نے ادا کئے۔ کانفرنس میں خواجہ نجیب احمد امیر جمیعت علمائے اسلام میانوالی سمیت علاقہ بھر سے علماء کرام معزز حضرات نے شرکت کی۔ کانفرنس کی کامیابی کے لئے ماسٹر احمد خان صدیقی کی نگرانی میں کارکنان ختم نبوت نے بھرپور کوشش کی۔

ختم نبوت کانفرنس بھسین لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام ۵ فروری ۲۰۲۴ء کو سالانہ عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس مرکزی عیدگاہ کھارہ کھوہ روڈ بھسین لاہور میں ولی کامل مولانا محمد حنیف کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما مولانا اللہ وسایا، جے یو آئی کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولا محمد امجد خان، جامعہ اشرفیہ کے شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف خان، جامعہ امدادیہ فیصل آباد کے استاذ الحدیث مولانا مفتی محمد اعجاز، مرکزی رہنما مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، سیکرٹری جنرل مجلس لاہور مولانا علیم الدین شاکر، مبلغ لاہور مولانا عبدالنعیم، ڈاکٹر عبدالوحد قریشی پیر رضوان نفیس، ڈاکٹر عبدالواحد قریشی، مولانا خالد محمود، مولانا سعید وقار، قاری ظہور الحق، مولانا عبدالعزیز، سر محمد ارشاد، مولانا محمد عابد حنیف کمبو، مولانا محمد زبیر جمیل، مولانا عبیدالرحمٰن معاویہ، مولانا ابوبکر حسانی، مولانا سمیع اللہ، مولانا الطاف الرحمٰن، مولانا محمد مشتاق لاہوری سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے طبقات نے بھرپور انداز میں شرکت کی۔

ختم نبوت کانفرنس ہربنس پورہ لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس ۲۴ فروری ۲۰۲۴ء کو جامع مسجد مہتاب ہربنس پورہ لاہور میں مولانا قاری محمد حنیف کمبوہ کی سرپرستی اور نائب امیر مجلس لاہور پیر میاں محمد رضوان نفیس کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس میں مرکزی رہنما عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا محبوب الحسن طاہر، مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالنعیم، مولانا محمد ایوب صفدر، جامعہ اشرفیہ کے مفتی محمد زکریا، مولانا محمد عابد حنیف کمبوہ، مولانا محمد زید حنیف کمبوہ، مدرسہ کے ناظم حاجی محمد اویس،

قاری ظہورالحق، مولانا اسلام الدین عثمانی، مولانا ابوبکر حسانی، مولانا خالد محمود، مولانا سعید وقار، مولانا محمد امجد سعید، مولانا عبدالشکور توحیدی، قاری بشیر احمد، قاری زبیر اسلم سمیت علماء قراء اور مشہور نعت خواں سمیت کثیر تعداد میں عوام الناس نے شرکت کی۔

ختم نبوت کانفرنس جوہر ٹاؤن لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیراہتمام ۳ مارچ ۲۰۲۴ء کو تحفظ ختم نبوت کانفرنس جامع مسجد ڈی بلاک جوہر ٹاؤن لاہور میں خطیب جامع مسجد ہذا مولانا محمد فاضل عثمانی کی صدارت میں ہوئی۔ کانفرنس میں جمعیت علماء اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا محمد امجد خان، مبلغ ختم نبوت مولانا عبدالنعیم، مولانا عزیز اللہ، مولانا یاسین عابد، قاری خالد محمود کشمیری، حافظ ابوذر عثمانی، حافظ نعمان حامد، مولانا محمد اسلم ندیم نقشبندی، امیر ٹاؤن شپ محمد آصف، سیکرٹری جنرل ٹاؤن شپ مولانا مہتاب فاروق، مولانا عبیدالرحمٰن فیض، مولانا عبدالشکور غازی، مولانا محمد اسلم و دیگر نے شرکت کی۔

سالانہ ختم نبوت کانفرنس حفیظ سنٹر لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت یونٹ حفیظ سنٹر کے زیراہتمام ۵ مارچ ۲۰۲۴ء کو سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس مرکزی جامع مسجد حفیظ سنٹر گلبرگ لاہور میں صدر حفیظ سنٹر یونین، صدر خدمت گروپ محمد فیاض بٹ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، معروف مصنف محمد متین خالد، بریلوی مکتب فکر کے رہنما ڈاکٹر پروفیسر سعید احمد سعیدی، اہلحدیث رہنما مولانا عمران افضل، ملک محمد کلیم صدر ٹریڈر لیگ، میاں عتیق الرحمٰن اتحاد گروپ، مبلغ لاہور مولانا عبدالنعیم، انچارج ختم نبوت لائبریری مولانا قاری عبدالعزیز، مولانا عمران عمر شہاب، ڈاکٹر عبدالواحد قریشی، میاں رضوان نفیس، مولانا حفیظ الرحمٰن، مولانا مفتی محمد احسن، ختم نبوت یونٹ حفیظ سنٹر کے عہدیداران خالد محمود، شہریار، محمد رضوان، قاری عبدالسلام ثاقب، حافظ محمد ذیشان، سمیت سینکڑوں تاجران حفیظ سنٹر نے شرکت کی۔

ضلع صوابی میں ختم نبوت کی بہاریں

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی راہنما حضرت مولانا مفتی محمد راشد مدنی نے ۱۶ تا ۱۸ فروری ۲۰۲۴ء کو سہ روزہ دورہ صوابی کیا۔ مختلف مقامات پر بیانات ہوئے۔ جن کی مختصر روداد درج ذیل ہے:

۱۶ فروری ۲۰۲۴ء کو خطبہ جمعہ کرنل میر عالم مسجد واقع مینی چوک ٹوپی روڈ ضلع صوابی میں ارشاد فرمایا۔ بعد نماز عشاء جامع مسجد عمار، مانیری گاؤں میں مفصل بیان کیا۔

۱۷فروری ۲۰۲۴ءنماز فجر کے بعد آپ نے دارالعلوم حقانیہ کے شیخ الحدیث وصدر مفتی پیر طریقت رہبر شریعت حضرت مولانا مفتی محمد فریدؒ کی خانقاہ میں حاضری دی اوران کے مزار پر فاتحہ خوانی کی۔ بعدازاں آپ گورنمنٹ ہائی سکول زروبی کے اساتذہ وطلباء سے عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت اور علامات قیامت پر مغز گفتگو کی۔ بعدازاں حدیقۃ العلوم باجا تشریف لائے۔ وہاں پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع صوابی کے راہنما مناظر اہلسنت حضرت مولانا مفتی رسال محمد علماء وطلباء کو ’’تحقیق المسائل‘‘ کورس پڑھا رہے تھے۔ آپ نے وہاں پر شرکاء کورس سے دین اسلام کی حقانیت پر مدلل گفتگو کی۔ ختم نبوت چوک بام خیل، ختم نبوت چوک ہام خیل ضلع صوابی میں چند ساتھیوں سے مختصر ملاقات کی اور دعا فرمائی۔ بعد نماز ظہر مسجد غریب بابا کلاہٹ میں بیان ہوا۔ جامعہ شمس العلوم اسلامیہ گاؤں اسماعیلہ میں مغرب کے نماز کے بعد آپ نے بیان کیا۔ رات کا قیام کالوخان میں کیا۔ ۱۸فروری ۲۰۲۴ء بعدازنماز فجر جامع مسجد یادگار مین سٹاپ کالوخان میں آپ کا بیان ہوا۔ تقریباً دس بجے کے قریب آپ نے مدرسہ تحسین القرآن کالوخان میں طلبہ سے مختصر خطاب کر کے دعا کرائی۔ اس کے بعد آپ نے سالانہ ختم نبوت کانفرنس طوطائی ضلع بونیر میں شرکت کی۔ کانفرنس حضرت مولانا سیز علی خان کے زیر سرپرستی منعقد ہوئی۔ ختم نبوت کانفرنس طوطائی ضلع بونیر سے خطاب کے بعد آپ کا دورہ اختتام کو پہنچا۔ اس سارے سفر میں آپ کے شاگرد مولانا انوار اللہ حقانی آپ کے خادم کی حیثیت سے آپ کے ساتھ رہے۔

آل پارٹیز ناموس رسالت کنونشن لاہور

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی دعوت پر ۲۲فروری ۲۰۲۴ءکو سپریم کورٹ کے متنازعہ فیصلے کیخلاف آل پارٹیز اجلاس دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں منعقد ہوا۔ تمام مکاتب فکر نے بھرپور نمائندگی کی۔ اجلاس میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، جے یو آئی کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا محمد امجد خان، جماعت اسلامی کے رہنما فرید احمد پراچہ، مسلم لیگ ن کے نومنتخب ایم پی اے مولانا محمد الیاس چنیوٹی، قرآن وسنت موومنٹ کے چیئرمین علامہ ابتسام الٰہی ظہیر، مرکزی جمعیت اہلحدیث کے رہنما مولانا بابر فاروق رحیمی، بریلوی مکتب فکر کے مولانا خواجہ غلام دستگیر فاروقی، جامعہ اشرفیہ کے مفتی شاہد عبید، مولانا عبدالرؤف فاروقی، متحدہ اہلحدیث کے رہنما نعیم بادشاہ، مبلغ لاہور مولانا عبدالنعیم، میاں رضوان نفیس، مولانا علیم الدین شاکر، مولانا خالد محمود، ڈاکٹر عبدالواحد قریشی، سیکرٹری جنرل پنجاب حافظ نصیر احمد احرار، مولانا محمد اشرف گجر، مرکزی علماء کونسل کے سیکرٹری مولانا شاہنواز فاروقی، اتحاد العلماء مولانا عبدالمالک حیات، پاکستان شریعت کونسل کے مولانا محمد عثمان رمضان سمیت مختلف جماعتوں

کے نمائندگان، علماء اور وکلاء نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تمام مکاتب فکر کی طرف سے متفقہ اعلامیہ جاری کیا گیا، جس میں کہا گیا کہ ہم سپریم کورٹ کے متنازعہ فیصلے کو یکسر مسترد کرتے ہیں۔

واقعہ اچھرہ لاہور

گزشتہ دنوں اچھرہ پاکستانی چوک میں ایک نہایت افسوسناک واقعہ پیش آیا، دوپہر تقریباً سوا ایک بجے کچھ لوگوں نے ایک خاتون کو دیکھا جس نے عربی حروف والا سوٹ زیب تن کیا ہوا تھا، انہوں نے خاتون کو روکا اور اس سے اس سوٹ کے بارے میں معلومات لیں، بحث ومباحثے میں دیکھتے ہی دیکھتے کافی ہجوم اکٹھا ہوگیا اور وہاں نعرے بازی ہونے لگی، لوگوں نے قریبی جامع مسجد مولانا احمد علی لاہوری کے خطیب مولانا قاری علیم الدین شاکر جنرل سیکرٹری عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور کو مسجد جاکر اطلاع دی کہ پاکستانی چوک میں کافی ہجوم جمع ہے اور حالات خراب ہونے کا خدشہ ہے جس پر مولانا فوری موقع پر پہنچے اور مشتعل افراد سے خطاب کر کے ان کو خاتون سے دور کیا اور ایک چھوٹی دکان میں خاتون کو داخل کر کے اس کے شٹر ڈاؤن کردئے، حالات کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے مولانا بار بار مجمع کو دور رہنے کی تاکید کرتے اور خطاب کرتے کہ اس کی تحقیق تھانے چل کر ہوگی لہذا کوئی قانون کو ہاتھ میں مت لے۔

اسی اثناء میں پولیس جس میں اے ایس پی شہر بانو قابل ذکر ہیں وہ موقع پر آئیں اور مولانا علیم الدین شاکر سے خاتون کے لئے دکان سے گاڑی تک راستہ بنوانے کی درخواست کی جس پر فوری راستہ بنایا گیا اور خاتون کو بحفاظت تھانے لے جایا گیا، تھانے میں مقامی افراد بھی کافی تعداد میں آچکے تھے لہذا اس موقع پر پولیس نے وہ کپڑا عوام کے آگے ٹیبل پر رکھا کہ آخر دیکھا جائے اس میں ایسا کیا ہے جس کی وجہ سے عوام مشتعل ہوئی، عوام عورت کے خلاف پرچہ کاٹنے پر اصرار کرتی رہی تاہم پولیس نے حالات کا اندازہ لگاتے ہوئے عوام کو باہر نکال کر مولانا علیم الدین شاکر کی سربراہی میں علماء کا وفد تشکیل دیا۔ جس میں ان سے تحقیق کی درخواست کی گئی، علماء کے وفد نے پولیس کو بتایا کہ اس میں کوئی متنازع الفاظ نہیں ہیں اور اس پر کوئی پرچہ نہیں بنتا، پولیس نے علماء کی خاتون سے ملاقات بھی کروائی جس میں خاتون نے بھی بتایا کہ اس نے یہ سوٹ دبئی سے لیا تھا، ملاقات کے آخر میں ایک ویڈیو اے ایس پی صاحبہ، علماء اور خاتون کو بٹھا کر ریکارڈ کی گئی جو سوشل میڈیا پر وائرل ہے، ویڈیو پولیس، علماء اور خاتون تینوں کی موجودگی میں بنانے کا مقصد یہ تھا کہ مشتعل ہجوم کو پیغام دیا جاسکے اس میں گستاخی کا کوئی عنصر نہیں اور خاتون زندگی آزادی سے گزار سکے اور کوئی خطرات لاحق نہ ہوں۔ اس دن سانحہ سے بچ جانا ایک معجزہ تھا جو عوام کی کم عقلی کی وجہ سے پیش آیا۔

اکتیسواں ختم نبوت کورس چناب نگر ...... مدارس وشرکاءکرام

مولانا محمد وسیم اسلم

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے زیر اہتمام مسلم کالونی چناب نگر ضلع چنیوٹ میں امسال اکتیسواں سالانہ تحفظ ختم نبوت کورس ۷رفروری تا ۲۱رمارچ ۲۰۲۴ء منعقد ہوا۔ چناب نگر میں یہ کورس ۱۹۹۵ء میں شروع ہوا۔ کورس میں دوسوباسٹھ (۲۶۲) مدارس کے گیارہ سواٹھتر (۱۱۷۸) طلباء کرام نے شرکت کی۔ شرکاء کورس کے نام محفوظ کرنے کے لئے ''ماہنامہ لولاک'' میں ہر سال فہرست شائع ہوتی ہے۔ پہلے عام رائج الخط میں فہرست دینے سے کئی صفحات صرف ہوتے رہے۔ اب گزشتہ دوسال سے یہ ترتیب قائم کی گئی ہے کہ فہرست کا خط باریک اور تین کالم بنا کر شائع کی جاتی ہے، تاکہ اسمائے گرامی پر صفحات کم سے کم صرف ہوں۔ جن طلباء کرام کے خارجہ ہوئے، ان کے نمبر شمار والے خانہ میں (خارج) لکھ دیا گیا ہے۔ ذیل میں شرکاء کورس کے نام ملاحظہ فرمائیں:

شمار	نام	ولدیت	ضلع
1	محمد عدنان	مومن خان	کوہستان
2	محمد انس	طارق محمود	سیالکوٹ
خارج	اسامہ صدیق	محمد صدیق	سیالکوٹ
4	طلحہ صدیق	محمد صدیق	سرگودھا
5	محمد منور	محمد یوسف	ایبٹ آباد
6	حماد علی	طالب حسین	مری
7	سمیع اللہ عباسی	ارشد عباسی	مری
8	محمد ذوہیب	محمد طاہر اصغر	سیالکوٹ
9	محمد عثمان	محمد خان	راولپنڈی
خارج	عاصم محمود	ناصر محمود	نارووال
خارج	سید سلمان	سید ضیاء الحق	سیالکوٹ
12	محمد حسنین	محمد نواز	سیالکوٹ
13	محمد قاسم جان	برکت شاہ	پشاور
14	انعام اللہ	گل بادشاہ	لوئیر دیر
15	عبداللہ	عزت خان	اپر دیر
16	ارسلان حیدر	محمد اصغر	سیالکوٹ
17	محمد وقاص	غلام عباس	سیالکوٹ
18	محمد موسیٰ	سکندر خان	اپر دیر
19	فیض الرحمٰن	عبدالرحمٰن	کوہستان
خارج	نفیس احمد	عبدالستار	سیالکوٹ
21	عنایت اللہ	حاجی گل نمیر	کوہستان
22	عبدالمالک	عبدالصمد	سیالکوٹ
23	ثناء اللہ	عبدالشکور	لوئیر کوہستان
24	عطاء الرحمٰن	عبدالواحد	سیالکوٹ
25	اعجاز الحق	عبدالوہاب	سیالکوٹ
26	محمد نعمان	واحد زمان	چکوال
27	منیر احمد	میاں گل	صوابی
28	رحیم اللہ	ظہیر اللہ	مہمند ایجنسی
29	منصور خان	عبداللہ	مردان
30	محمد شہزاد	محمد طارق	مردان
31	حبیب الرحمٰن	خائستہ خان	چارسدہ
32	محمد مزمل ریاض	محمد ریاض	کوہاٹ
33	ضیاء الرحمٰن	فضل الرحمٰن	چترال
خارج	سعید الرحمٰن	امیر رحمٰن	دیراپر
35	محمد افضل	عبدالرشید	مانسہرہ
36	احمد رضا	نورالحکیم	بونیر
37	انیس الرحمٰن	گل وزیر	چترال
38	محمد نعمان	فیروز خان	بونیر
39	حسیب اللہ	ہارون الرشید	اسلام آباد
خارج	محسن	انور خان	مانسہرہ
41	مسعود عمران	عمران اللہ	بٹ گرام
42	ذاکر اللہ	امان اللہ	اسلام آباد
43	دوست محمد	حاجی عبدالبصیر	اسلام آباد
44	عبدالواحد	محمد عارف	ایبٹ آباد
45	محمد اسد	محمد اقبال	ہری پور
46	محمد سعد حسین	احمد خان	پاکپتن
47	نثار علی	ذوالفقار علی	سرگودھا
48	زاہد حلیم	حلیم اللہ	بٹ گرام
49	محمد یحییٰ خان	نواز خان	ایبٹ آباد
50	عبدالسلام	غلام سرور خان	ایبٹ آباد
51	ثناء اللہ	شاہ غنی	جہلم
52	محمد اسماعیل	علی اصغر	کوہستان
53	فضل مالک	محمد سلطان	اپر دیر
54	ذیشان احمد	محمد الطاف	باغ
55	محمد عبداللہ	محمد عمر	ڈیرہ غازیخان
56	یاسر حمید	عبدالحمید	ڈیرہ غازیخان
57	ہارون الرشید	عبدالرشید	لیہ
58	محمد نوید	عبدالرشید	مانسہرہ
59	تنزیل الرحمٰن	محمد اسماعیل	ڈیرہ غازیخان
60	عبدالوحید	داؤد خان	بٹ گرام
61	محمد شعیب	گل زمان	اپر دیر
62	تاج محمد	محمد سیقاب	بٹ گرام
63	اسرار محمد	اصغر علی	سوات
خارج	رحمت اللہ	محمد سعید	کوہستان
65	محمد نواز	گلزار خان	کوہستان
66	عبدالباسط	خانی زمان	مظفر آباد
67	محمد یاسر	صدر الدین	دیامر
68	ذیشان راجہ	محمد طلحہ	کراچی غربی
69	علی احمد	عبدالصمد	سیالکوٹ
70	ظاہر اللہ	خدا نظر	اسلام آباد
71	محمد بلال	راج ولی خان	اپر کوہستان
72	خبیب شکیل	شکیل احمد	باغ
73	محمد شہیر	محمد سفیر	راولپنڈی
خارج	منیب احمد	غلام جیلانی	مانسہرہ
75	عابد علی	انور خان	چارسدہ

شمار	نام	ولدیت	ضلع
76	عبداللہ	محمد اسحٰق	شیخوپورہ
77	حضرت بلال	نظر محمد	کوئٹہ
78	ارمان اللہ	میر ظالم خان	ساؤتھ وزیرستان
79	عبدالرحمٰن	علی سردار	جنوبی وزیرستان
80	ضیاء اللہ	ملازم حسین	ڈیرہ اسماعیل
81	محمد یوسف	عبدالرشید	ڈیرہ غازیخان
خارج	عبدالغفور	نور محمد	ڈیرہ غازیخان
خارج	حافظ محمد مظہر	محمد یونس	ڈیرہ اسماعیل
84	نقیب اللہ	زیارت خان	جنوبی وزیرستان
خارج	ضیاء الرحمٰن	عبدالرحیم	ڈیرہ غازیخان
86	حنیف اللہ	خان بادشاہ	اورکزئی
87	فیض محمد	عابد حسین	چنیوٹ
88	عبدالرحمٰن	محمد اشرف	چنیوٹ
89	محمد عدیل	محمد عارف	چنیوٹ
90	ابراہیم	گل زعفران	مانسہرہ
91	غلام مصطفیٰ	محمد چراغ	بہاول نگر
92	مطیع اللہ	ناصر استاذ	ڈیرہ اسماعیل
93	محمد ریحان	محمد مبین	بہاول نگر
94	محمد سمیر	محمد وحید	پونچھ
95	نعمان احمد	بشیر محمد	مانسہرہ
96	احمد اللہ	بہادر شیر	لکی مروت
خارج	شہریار خان	اصغر حسین	لاہور
خارج	بسم اللہ خان	عبدالسلام	باجوڑ
99	زاہد عباس	زاہد حسین شاہ	چترال
100	امیر اللہ	گل شریف	چترال
101	صابر حسین	عاشق حسین	ملیر
102	بلال خان	محمد سلیم	غربی
103	سلیم اللہ خان	حمید اللہ خان	ژوب
104	عبدالباعث	محمد رحیم	پشین
105	رضوان اللہ	عبدالخالق	غربی
106	انوار الحق	عبدالجبار	قلعہ عبداللہ
107	نوراللہ	عبدالجلیل	پشین
108	اسداللہ	عبدالرؤف	جنوبی کراچی
109	رضوان اللہ	گل صدبر	بونیر
110	محمد مزمل	عبدالرشید	ڈیرہ غازیخان
111	سید شاہ سعود	سید حیات اللہ	غربی
112	کلیم اللہ	خلیل اللہ	چترال
113	محمد امیر حمزہ	محمد یاسین	سکھر
114	فضل الرحمٰن	سیف الرحمٰن	کیماڑی کراچی
115	عابد	نثار الحق	کراچی
116	عبیدالرحمٰن	محمد اللہ بخش	ڈیرہ غازیخان
117	محمد اسامہ	عبدالغفار	حیدرآباد
118	زرنبی	محمد رحیم	کراچی
119	محمد اسماعیل	محمد مشتبا	شانگلہ
120	عبدالماجد	غلام علی	شکارپور
121	محمد عرفان	شیر نبی	کراچی
122	محمد انوار حسین	محمد میزان	کراچی
123	عطاء اللہ	بخت محمد	راولپنڈی
124	محمد امجد	محمد ارشد	اورنگی کراچی
125	نیاز محمد	رحمت خان	اورنگی کراچی
126	عبدالرازق	شوکت علی	خاران
127	محمد شایان	شاہ نواز	نوشہرہ فیروز
128	نجیب الرحمٰن	شفیع الرحمٰن	کورنگی کراچی
129	زاہد	محمد نبی	کورنگی کراچی
130	اسلام محمد	محمد رحمٰن	لکی مروت
131	مجیب الرحمٰن	شفیع الرحمٰن	کورنگی کراچی
132	محمد یاسین	منور خان	کورنگی کراچی
133	محمد ادریس	غلام رسول	ملیر کراچی
134	عبدالرحمٰن	محمد اللہ بخش	ڈیرہ غازیخان
135	خالد احمد	علی حسن	ملیر کراچی
136	عبداللہ	قادر بخش	ملیر کراچی
137	عبدالرافع	عبداللطیف	غربی
138	ارباز خان	عبدالرشید	کوئٹہ
139	اعجاز احمد	محمد حیات	کوہلو
140	ذبیح اللہ	زر محمد	مانسہرہ
141	نوید علی خان	شجاعت علی	سوات
142	عبدالحفیظ	کہدہ محمد نور	کیچ
143	ضیاء اللہ	امیر بہادر	دیربالا
144	انورزیب	رحمانی گل	اپردیر
145	جواد علی	بخت پرویز	دیراپر
146	فضل الرحمٰن	عبدالغنی	باجوڑ ایجنسی
147	صداقت علی	محمد لعل	قلعہ عبداللہ
148	شہزاد خالد	خالد محمود	خضدار
149	اسداللہ	عبدالوہاب	سوات
150	منظور احمد	غلام حسین	خضدار
151	عبیدانور	محمد انور	لسبیلہ
152	محمد وقاص	ذوالفقار علی	کیچ
153	منصور احمد	شکر خان	کچھی
154	عبدالوحید	شیر عالم	ساؤتھ وزیرستان
155	ثناء اللہ	امین اللہ	مردان
156	عباداللہ	محب گل	کراچی
157	عطاء الرحمٰن	عبدالغنی	ژوب
158	جنید خان	نیاز محمد	کراچی غربی
159	یعقوب شاہ	امداد الحق	سوات
خارج	جنید	شمس الرحمٰن	کورنگی کراچی
161	فضل وہاب	بخت کریم	سوات
162	محمد اسماعیل	امیر حسین	کراچی شرقی
163	محمد عرفان	سعدی خان	کرم
164	خلیل اللہ	عبدالستار	کراچی غربی
165	حمزہ رحیم	فضل کریم	ژوب
166	عبدالغفار	عبدالسلام	ژوب
167	محمد شریف	تاج محمد	پشین
168	محمد ظہیر	محمد عالم	کراچی شرقی
169	عبدالرحمٰن	محمد مراد	کوئٹہ
170	عمر شاہ	حاجی غلام نبی	پشین
171	سمیع اللہ	منتظر شاہ	بٹ گرام
172	محمد طلحہ	رب نواز	کراچی
173	محمد سرور	سمیع اللہ	قلعہ عبداللہ
174	غلام مرتضیٰ	عبدالصمد	ٹنڈو محمد خان
خارج	محمد داؤد خان	راج محمد خان	تورغر
176	وقاص گل	بشیر احمد	کراچی وسطی
177	صلاح الدین	محمد سعید خان	کراچی وسطی
178	صلاح الدین	حبیب خان	کراچی وسطی
179	ریحان اللہ	حنیف اللہ	باجوڑ ایجنسی
180	رضی محمد	عبدالمطالب	دیامر
181	محمد عمر	محمد سلیم	ملیر کراچی
182	نظام الدین	برہان الدین	شرقی کراچی
183	محمد امیر حمزہ	عطاء اللہ	وسطی کراچی
184	محمد آصف	محمد خلیل	کراچی
185	ہارون الرشید	شبیر حسین	کراچی
186	محمد انس	محمد رفیق	کراچی
187	محمد زکریا	عبدالرزاق	اپر چترال
188	عبداللطیف	عبدالقادر	کراچی
189	عبداللہ اشرف	محمد اشرف	کراچی
190	فرید اللہ	عبدالمالک	دیامر
191	رحمت حسین	عزرال ولی	دیامر
192	جمیل احمد	محمد یوسف	سانگھڑ
193	فرمان اللہ	امین اللہ	قلعہ عبداللہ
194	صدیق اللہ	سعداللہ	پشین
195	ابوبکر	محمد اسماعیل	حیدرآباد
196	عبدالمجیب	محمد عمر درانی	چمن
197	عبداللہ	ہدایت اللہ	ملیر کراچی
198	سیف اللہ	ولی احمد	ملیر کراچی
199	سید امین اللہ	سید عبدالرزاق	پشین
200	محمد یونس	صلاح الدین	پشین
201	بصیر احمد	شرف الدین	قلعہ عبداللہ
202	صدیق اللہ	محمد رازق	حیدرآباد
203	محمد عدنان	سلیم اختر	سانگھڑ
204	خاور احمد	عبدالقیوم	مظفرآباد
205	اسد	خان محمد	ایبٹ آباد
206	محمد نبہان	محمد عیاض	ملیر کراچی
207	عبدالناصر	عبدالباری	حیدرآباد
208	محمد حمزہ جدون	محمد صفدر خان	ملیر کراچی
209	عبدالشکور	امام دین	قلات
210	انوار الحق	ضیاء الحق	حیدرآباد
211	فیض الحق	گل خان	حیدرآباد
خارج	فرمان اللہ	نعمت خان	ملیر کراچی
213	محمد مزمل	محمد زمان	قلعہ عبداللہ

شمار	نام	ولدیت	ضلع
214	تحسین اللہ	عین اللہ	قلعہ عبداللہ
215	جہانزیب	مدت خان	قلعہ عبداللہ
216	عبدالفتاح	جمعہ	کراچی
217	محمد عزیر	روح اللہ	کراچی
218	محمد مسعود	عبدالحکیم	پنجگور
219	سمیع اللہ	عبدالغفار	خضدار
220	محمد قاسم	عبدالمجید	خضدار
221	ابوبکر	محمد طاہر	خضدار
222	نعمان	محمد ابراہیم	لسبیلہ
223	عبدالصمد	بخت راج	بونیر
224	حمید اللہ	زین العابدین	سوات
225	محمد عثمان	محمد اقبال	وسطی کراچی
226	شیر زمان	میر عالم	باجوڑ
227	سکندر	محمد انور	کیچ
228	فضل الرحمٰن	نور اللہ	ملیر کراچی
229	محمد عمار	محمد مختار	ملیر کراچی
230	عبدالمقیت	کنور عاکف	بہاولنگر
231	ظہیر شہباز	عبدالشکور	کیچ
232	یوسف نعمانی	صلاح الدین	پشین
233	شاہزیب خان	محمد دین	زیارت
234	محمد	صدیق اللہ	پشین
235	سمیع اللہ	میر حبیب	چترال
236	عبدالوہاب	خانزادہ	ساؤتھ وزیرستان
237	محمد طاہر	محمد رمضان	قلعہ عبداللہ
238	سید محمد عمر	محمد حسین آغا	پشین
239	زاہد اللہ	ہدایت اللہ	لکی مروت
240	شعیب حسن	محمد اصغر خان	شرقی
241	محمد اجمل	تحصیل خان	لکی مروت
242	محمد علی ابرار	محمد ابرار خان	اٹک
243	شاہد	محمد سلطان	ملیر کراچی
244	شہباز	سلطان احمد	ملیر کراچی
245	محمد رضوان اللہ	نور محمد	ملیر کراچی
246	عمران	ابوطالب	ملیر کراچی
247	محمد اسماعیل	بخت ولی خان	نوشہرہ
248	محمد حارث	غلام رسول	سانگھڑ
249	اقبال حیات	عبدالرشید	چترال
250	صہیب احمد	دلپذیر احمد	دیامر
251	ابوالحسن	ظہور الحق	غربی
252	لقمان خان	خائستہ گل	سوات
253	فضل ربی	محمد رحمٰن	شانگلہ
254	عارف اللہ	علی رحمٰن	شانگلہ
255	عطاء اللہ	داؤد خان	شانگلہ
256	تنویر احمد	اختیار محمد	لوئیر دیر
257	سید عالم	میاں گل	شانگلہ
258	عثمان	محمد عدنان	کراچی شرقی
259	ولید اللہ	محمد ظہیر	کورنگی

شمار	نام	ولدیت	ضلع
260	محمد داؤد	عمر فاروق	وسطی
261	محمد حماد	محمد الیاس	وسطی
262	عبدالرحمٰن	انتظار احمد	کراچی وسطی
263	قدرت اللہ	شکیل احمد	پشین
264	عبداللہ	بہادر شیر	باجوڑ ایجنسی
265	سکندر حیات	محمد عمر حیات	کراچی وسطی
266	محمد طلحہ جاوید	جاوید احمد	کراچی وسطی
267	محمد قاسم	عبداللہ جان	پشین
268	نجیب اللہ	جیلانی	قلعہ عبداللہ
269	عبدالوحید	عبدالحمید	قلعہ عبداللہ
270	محمد اسامہ	غلام محمد	ٹنڈوالہ یار
271	محمد راشد	امام دین	ٹنڈوالہ یار
272	راشد علی	عبدالرشید	بدین
273	محمد سلیمان	شکیل احمد	ٹنڈوالہ یار
274	محمد بلال	عبدالستار	ٹنڈوالہ یار
275	گل محمد	علی شیر	ٹنڈوالہ یار
276	اسرار علی	زاہد حسین	کراچی
277	محمد ابراہیم	حبیب اللہ	ٹنڈوالہ یار
278	عبدالرزاق	رستم	ٹنڈوالہ یار
279	غلام مصطفیٰ	انور علی	ٹنڈوالہ یار
280	سیف الرحمٰن	حضور بخش	خضدار
281	عبادالرحمٰن	کلیم اللہ	ملیر
282	محمد مبین	عبدالکلام	کراچی شرقی
283	عبدالستار	غلام نبی	جامشورو
خارج	صبغت اللہ	غلام حضرت	ملیر
285	عزیر احمد	حاجی احمد	ملیر
286	جہانگیر خان	عبدالسلام	چاغی
خارج	اکرام اللہ	رحمت گل	لورالائی
خارج	محمد فراز	باز محمد	کوئٹہ
289	محمد نبیل احمد	محمد منیر احمد	ملیر
خارج	امیر حمزہ	عبیداللہ	کوئٹہ
291	ظفر علی	محمد ایوب	قلعہ عبداللہ
292	صدیق اللہ	عبدالجبار	قلعہ عبداللہ
293	محمد اقبال	عبدالستار	لورالائی
294	زین اللہ	مطیع اللہ	کوئٹہ
295	قدرت اللہ	محمد عیسیٰ	قلعہ عبداللہ
296	محمد اسامہ	محمد ولی	پشین
297	اسحٰق	شیر صادق	دیامر
298	ذوہیب احمد	غلام مصطفیٰ	مٹیاری
299	کامران احمد	ارشاد احمد	مٹیاری
300	محمد وسیم	لعل بخش	میرپور خاص
301	حماد اللہ	سرفراز احمد	مٹیاری
302	محمد	ہدایت اللہ	سانگھڑ
303	شریف اللہ	تاج محمد	نصیر آباد
304	خمیسو خان	عزیز الرحمٰن	سانگھڑ
305	فضل الرحمٰن	محمد نہال	سانگھڑ

شمار	نام	ولدیت	ضلع
306	عمران محمود	محمد اسماعیل	ٹنڈو محمد خان
307	جہانگیر	عبدالجلیل	بدین
308	اسماعیل	محمد حیات	سانگھڑ
309	عبدالغفور	ابھایو	ٹنڈو محمد خان
310	محمد الیاس	شیر محمد	عمرکوٹ
311	عبدالحلیم	محمد رمضان	حیدرآباد
312	مقداد	ظہیر الدین	حیدرآباد
313	عبدالہادی	ملوک	سانگھڑ
314	علی رضا	الطاف حسین	بدین
315	علی اصغر	آری چانڈیو	بدین
316	عبدالمجید	محمد صدیق	ٹنڈو محمد خان
317	محمد یعقوب	محمد سومار	ٹنڈو محمد خان
318	عرفان علی	اکبر	ٹنڈو محمد خان
319	امان اللہ	غلام علی مگنھار	ٹنڈو محمد خان
320	اسامہ	بشیر احمد سموں	ٹنڈو محمد خان
321	امام الدین	محمد مرید	جیکب آباد
322	حبیب اللہ	عزیز اللہ	شکارپور
323	عبدالحسیب	عبدالسمیع	شکارپور
324	محمد اسامہ	عبدالمجید	شکارپور
325	عبدالحمید	عبدالشکور	شکارپور
326	محمود	محمد حسن	شکارپور
327	ولی اللہ	عبداللہ	شکارپور
328	محمد یونس	نیاز محمد	ژوب
329	وسیم حمید	حمید اللہ	آواران
330	نصیب اللہ	عالم شیر	کراچی غربی
331	عبدالباری	عطاء اللہ	سوراب
332	ذوہیب احمد	خورشید احمد	کراچی غربی
333	محمد حذیفہ	محمد اسلم خان	کراچی غربی
334	نصیر زمان	نور زمان	کیماڑی
335	نعمان احمد	سرفراز خان	غربی
336	غلام حیدر	عبدالرزاق	شہید بینظیر آباد
337	سعد اللہ	نظر محمد	شہید بینظیر آباد
338	محمد اسماعیل	میر محمد	سانگھڑ
339	عقیل احمد	بچل راہو	مٹیاری
340	اسد اللہ	عبدالرزاق	سانگھڑ
341	محمد عکاشہ	محمد رمضان	نوشہرو فیروز
342	جواد احمد	گل محمد	مٹیاری
343	ثناء اللہ	خیر محمد	مٹیاری
344	اسامہ	خادم حسین	نوشہرو فیروز
345	عبید اللہ	بدل	آواران
346	محمد یونس	محمد یوسف	شرقی
347	محمد عمر	شیر علی	قلعہ سیف اللہ
348	محمد ہارون	یعقوب خان	ملیر
349	محمد ادریس	غلام الرحمٰن	کورنگی
350	محمد اشرف	عبدالمنان	قلعہ عبداللہ
351	سہیل نور	نور بشر	کورنگی

شمار	نام	ولدیت	ضلع
352	محمد طارق	عبدالغنی	پشین
353	عثمان غنی	امین اللہ	مارتو نگ
354	عصمت اللہ	خدائے داد خان	ملیر
355	سبحان اللہ	نظام خان	کیماڑی
خارج	محمد شاہ حسین	نعمت شاہ	مہمند ایجنسی
357	محمد لقمان	گلاب خان	کوئٹہ
358	محمد ذیشان	منظور احمد	کورنگی
359	امیر خان	خدا بخش	ٹمیاری
360	عبدالحلیم	میر محمد	خضدار
361	محمد اسامہ	محمد یوسف	سکھر
362	میر خان	محمد یاسین	کراچی
363	محمد ابراہیم	علی احمد	شرقی
364	سبحان محمود	محمد ہارون	شرقی
365	شعیب احمد	محمد حسن	گھوٹکی
366	محمد انس	عبدالستار	لیہ
367	محمد عاقب	شیر محمد	ملیر
368	عبدالصمد	عبدالغفار	ژوب
369	نقیب اللہ	امان گل	کراچی
370	حمزہ	حضرت سید	کراچی شرقی
371	یاسر علی	علی احمد	خضدار
372	محمد الیاس	شیر باز خان	کراچی شرقی
373	امتیاز احمد	وزیر	شہید بینظیر آباد
374	ارباب علی	محمد موسیٰ	شہید بینظیر آباد
خارج	اسامہ	پیر آدم خان	ملیر
376	محمد نعیم	امین جان	ساؤتھ وزیرستان
خارج	فہد خان	ارشد خان	نوشہرہ
خارج	سمیع اللہ	محمد قاسم	کوئٹہ
379	عصمت اللہ	احمد	قلعہ عبداللہ
380	خالد ولید	طلال	حیدر آباد
381	زبیر احمد	غلام قادر	لسبیلہ
382	رحمت اللہ	محمد فاروق	کوئٹہ
383	محمد زبیر	ذبیح اللہ	لیاری کراچی
384	محمد معاذ	عبدالحمید	ماڑی پور
خارج	تحسین اللہ	نعمت اللہ	چارسدہ
386	ممتاز احمد	دین محمد	قلات
387	محمد ایوب	محمد اسحاق	پنجگور
388	محمد مدثر	عبدالرؤف	پشین
389	صلاح الدین	علی احمد	خاران
390	عبیداللہ	عزیز اللہ	نوشہرو فیروز
391	عنایت اللہ	عبدالمالک	رحیم یار خان
392	عبداللہ خان	حبیب اللہ	لکی مروت
خارج	احمد	سید محمد	ملیر
خارج	مصعب	ناصر حسین	کورنگی کراچی
395	عمر فاروق	اختر	کراچی
396	اسامہ	محمد رفیق	ملیر
397	عمار سلیم	سلیم الدین	کراچی

شمار	نام	ولدیت	ضلع
398	ساجد اللہ	محمد اللہ خان	بنوں
خارج	سید علی	احمد خان	کراچی
400	فضل اللہ	محبوب الحق	دیامر
401	عرفان رزاق	عبدالرزاق	آواران
402	عابد الرحمٰن	حاجی عبدالعلی	پشین
403	محمد زبیر	جان خان	ٹانک
404	ساجد اللہ	محمد شریف	کراچی
405	محمد عزیر	محمد یامین	کراچی کورنگی
406	عبدالاحد خان	محمد سہیل	کراچی کورنگی
خارج	کفایت اللہ	محمد اکبر	کوئٹہ
408	مجیب الرحمٰن	سعد اللہ	خضدار
409	لطف الرحمٰن	حافظ عبدالقادر	کوئٹہ
410	حذیفہ عتیق	عتیق الرحمٰن	باغ
خارج	سیف اللہ	ذوالفقار علی	نوشہرو فیروز
412	ذوالقرنین	محمد ارشد عباسی	غربی
413	اسامہ	محمد وکیل	کراچی ملیر
414	سیف الرحمٰن	محمد اسلم	ڈیرہ اسماعیل
415	محمد یحیٰی	فضل ربی	شانگلہ
416	محمد حنیف سعید	محمد سعید	کراچی جنوبی
خارج	عبداللہ صافی	خان جان	کورنگی
418	گل احمد	غلام شبیر	نواب شاہ
419	عنایت الرحمٰن	شیر الرحمٰن	شرقی
خارج	عرفان اللہ	عبدالوہاب	باجوڑ
421	علی اکبر	عبدالحکیم	میر پور خاص
422	سہیل احمد	فقیر گل	سوات
423	سمیع اللہ	محمد اعظم	کوئٹہ
424	پرویز بشیر	محمد بشیر مرزا	کراچی
425	محمد نوید	محمد مشتاق	مانسہرہ
426	اصلاح الدین	بدیع الرحمٰن	چترال
427	نعمت اللہ	گل شیر خان	باجوڑ
428	امیر حمزہ	دلاور	اٹک
429	عبدالوہاب	حلیم خان	چنیوٹ
430	عتیق الرحمٰن	لعل ضمیر	ملیر
خارج	صدیق اللہ	عبدالستار	قلعہ عبداللہ
432	محمد اقبال	حاجی خالق داد	پشین
433	محمد طاہر	نور رحیم شاہ	چترال
434	محمد عصاء	خان محمد	کیچ
435	افتخار احمد	عبدالقیوم	دیامر
436	وسیع اللہ	ظہیر الدین	دیامر
437	سیف اللہ	کلاش محمد	دیامر
438	ثمر خان	فاروق	دیامر
439	عبدالودود	عمر زیب	تورغر
خارج	حسین احمد	نقیب جان	سوات
441	اللہ نور	عبدالواسع	قلعہ عبداللہ
442	آصف خان	سلطان محمد	کوئٹہ
443	عبدالرزاق	جمعہ خان	حیدر آباد

شمار	نام	ولدیت	ضلع
444	محمد شہباز	محمد صادق	حیدر آباد
445	عبدالاحد	عبدالخالق	حیدر آباد
446	رسول بادشاہ	بیت اللہ	جامشورو
447	عبدالمجید	محمد داؤد	نواب شاہ
448	زبیر احمد	غلام رسول	سانگھڑ
449	عبدالوہاب	محراب خان	جامشورو
450	نعمت اللہ	خدا بخش	قلات
451	اسامہ	عبدالستار	شرقی
452	سیف اللہ	مختار احمد	شرقی
453	سید محمد ساجد	سید محمد ایاز	پشین
454	فضل ہادی	محمد شیر	سوات
455	قریب اللہ	ظاہر خان	اپر دیر
456	شاہ سعود	شاہ خالد	ملیر
457	امین اللہ	ولی جان	قلعہ عبداللہ
458	محمد طیب	محمد قائم	قلعہ عبداللہ
459	محمد عثمان حسن	امیر حاتم	حیدر آباد
460	محمد حمزہ ندیم	عبدالغفور ندیم	کورنگی
461	عبدالوہاب	سید وہاب	کراچی غربی
462	سید فرید اللہ	سید رحمت اللہ	قلعہ عبداللہ
463	فرید احمد	ارشد خان	چترال
464	عبدالرحمٰن	محمد حنیف	نوشہرو فیروز
465	محمد حنظلہ ظفر	محمد ظفر شاکر	کراچی شرقی
466	جواد احمد پراچہ	شفیع اللہ	کیماڑی
467	سید شاہ مسعود	حاجی غلام علی	پشین
468	محمد انبیاء	محمد نسیم	قلعہ عبداللہ
469	عثمان اللہ	محب گل	کراچی غربی
470	محمد مزمل	اللہ دتہ	ملیر کراچی
471	سلمان	بدر احمد	شرقی
472	عبدالرحمٰن	حسین خان	باجوڑ ایجنسی
473	عبدالعزیز	علی حسین	ملیر
474	حماد اللہ خان	عمر زادہ	ملیر
475	محمد سلمان خان	مشرف احمد	وسطی کراچی
476	محمد عمر خان	مشرف احمد	وسطی کراچی
477	محمد رفیع اللہ	عبدالربانی	چترال
478	غلام عباس	رمضان کلوئی	شہید بینظیر آباد
479	عبدالمقسط	عبدالرشید	جنوبی کراچی
480	شہاب الدین	محمد زادہ	جنوبی کراچی
481	رفیق	علی نواز	جنوبی کراچی
482	صلاح الدین	غلام مصطفیٰ	جنوبی کراچی
483	علی	محمد حسن بلوچ	جنوبی کراچی
484	عزیر احمد	احمد حسین	جنوبی کراچی
485	محمد حمزہ	محمد اشرف	جنوبی کراچی
486	اسد اللہ	محمد امین	جنوبی کراچی
487	محمد ریحان	شکیل احمد	جنوبی کراچی
488	محمد سعد	عبدالباسط	جنوبی کراچی
489	امیر حمزہ رند	غلام نبی	جنوبی کراچی

شمار	نام	ولدیت	ضلع
490	بلال	علی حسن	جنوبی کراچی
491	یحییٰ ناصر	ناصر	کراچی غربی
492	خضر علی	ہدایت الرحمٰن	مردان
493	عبدالصمد	علی حیدر	مردان
494	محمد ثناء اللہ	اکرام اللہ	مردان
495	بلال خان	بختاور خان	کرم
496	احمد	محمد ضمران	لاہور
خارج	نعمت اللہ	عبدالخالق	کوئٹہ
خارج	محسن سلمان	محمد اکرم	کوئٹہ
499	محمد ذوہیب	محمد توفیق	کراچی
500	محمد عثمان	ابرار حسین	کوہاٹ
501	خضر	ضیاء الرحمٰن	کراچی
502	محمد شعیب	شاہ روم	مانسہرہ
503	محمد طیب	نور رحمٰن	پشاور
504	محمد ابراہیم	افتخار احمد	کراچی
505	محمد شاداب	محمد شعیب	کراچی
506	محمد خضر حسین	محمد شریف	غربی
507	عطاء الرحمٰن	سید بر شاہ	کوہستان
508	محمد بلال	محمد دلدار	مانسہرہ
509	رسول بادشاہ	شیر بادشاہ	ساؤتھ وزیرستان
510	نجیب اللہ	بھائی خان	باجوڑ
511	محمد واہب	طالع زر	شانگلہ
512	محمد الیاس	قلندر خان	ساؤتھ وزیرستان
513	محمد سلیمان	نجیب اللہ	بونیر
514	اکرام اللہ	شفاعت علی	کرک
515	گل داد	فضل مبین	شانگلہ
516	محمد احتشام	محمد سلیم	شرقی
517	علی اشفاق	محمد اشفاق	کورنگی
518	محمد علی	محمد صدیق	کورنگی
519	ہشام خان	طارق احمد	کورنگی
520	سید محمد عمر	سید عبدالرؤف	کورنگی
521	محمد یوسف	لعل محمد	کورنگی
522	عبدالوہاب	حیات گل	اپر دیر
523	صفدر محمود	طارق محمود	فیصل آباد
524	خلیل اللہ	محمد اسماعیل	مظفر گڑھ
525	سید محمد راحیل	مکمل بادشاہ	کراچی شرقی
526	معراج الدین	کریم خان	کراچی
527	عمران	محمد معصوم	شرقی
528	محمد سراج	سرفراز خان	مہمند
529	عبدالرؤف	عبدالرحیم	شرقی کراچی
530	محمد بلال	میرا خان	مردان
531	نذیر الحق	تاج بستان	بٹگرام
خارج	سیف اللہ	روزی خان	پشین
خارج	زاہد اللہ	داؤد	جنوبی
534	محمد کاظم کلیم	محمد کلیم	وسطی
535	نور الرحمٰن	مدد شاہ	کراچی

شمار	نام	ولدیت	ضلع
536	محمد عبداللہ	محمد کلیم اللہ	وسطی
537	عبدالمقتدر	عبدالسبحان	چترال
538	محمد جمال خان	بخت کرم	شرقی
539	محمد علی خان	دلبر خان	شرقی
540	میر زمان	محمد عظیم	میرپور خاص
541	حبیب اللہ	محمد حسن	میرپور خاص
542	محمد شاہد	خان محمد	میرپور خاص
543	عرفان علی	نذیر احمد	میرپور خاص
544	غلام مصطفیٰ	تاج محمد	میرپور خاص
545	مجیب احمد	نصیر الدین	حیدر آباد
546	جمیل الرحمٰن	محمد لائق	مٹیاری
547	دانش علی	محمد دین	عمر کوٹ
548	فضل الرحمٰن	ذوالفقار علی	میرپور خاص
549	داؤد خان	بہرام خان	راولپنڈی
550	حافظ محمد ناصر	غلام نبی	ملتان
551	حافظ محمد عثمان	احمد	رحیم یار خان
خارج	عبداللہ سرور	محمد سرور	لاہور
553	محمد راشد	محمد اسلم	لاہور
خارج	محمد شعیب	عبدالغفور	لاہور
خارج	محمد فرید شریف	محمد شریف	ڈیرہ غازیخان
خارج	اویس اکرم	محمد اکرم	قصور
خارج	عتیق الرحمٰن	صغیر احمد	قصور
558	عبداللہ	محمد جمیل	قصور
خارج	مبشر زاہد	قاری محمد زاہد	قصور
560	عنایت اللہ	عبدالرحیم	سانگھڑ
561	محمد سلمان	عبدالعزیز	سانگھڑ
562	قاری محمد طاہر	محمود الحسن	سانگھڑ
563	صفی اللہ	غلام مصطفیٰ	شہید بینظیر آباد
564	توحید احمد	علی ڈنو	شہید بینظیر آباد
565	شہزادا احمد جمالی	گل بہار جمالی	خیر پور
566	نعمت اللہ	محمد امین کھوسہ	نواب شاہ
567	عرفان احمد	غلام عباس	سانگھڑ
568	محمد افضل کریم	فضل کریم	ملتان
569	محمد وزیر	نذیر احمد	بہاول پور
570	محمد حمزہ بلال	محمد بلال انجم	ملتان
571	محمد عمیر	محمد امین	رحیم یار خان
572	محمد یعقوب	خادم حسین	بہاول پور
573	محمد کاشف	شان دین	وہاڑی
574	محمد زبیر احمد	محمد اسلم	رحیم یار خان
575	محمد اعظم طارق	فضل حسین	لودھراں
576	محمد	الیاس ملک	ملتان
577	عثمان	اسلم دین	وہاڑی
578	محمد تنویر	نذیر احمد	بہاول پور
579	محمد اسد اللہ	محمد ناصر محمود	بہاول پور
580	محمد عبداللہ	محمد امین	بہاول پور
581	راؤ محمد عبداللہ	راؤ لیاقت علی	لودھراں

شمار	نام	ولدیت	ضلع
582	ضیاء الرحمٰن	شیخ اللہ یار	ملیر کراچی
583	محمد عارف	عبدالحق	بہاول پور
584	محمد سجاد	محمد صدیق	بہاول پور
585	محمد شاہ زیب	محمد فاروق	ملتان
586	محمد شعیب	محمد اصغر	جنوبی وزیرستان
587	میرات خان	محمد نبی	ساؤتھ وزیرستان
588	رحمت اللہ	وزیر زادہ	سوات
589	محمود الحسن	فیض الحسن	غربی
590	محمد حسن	ثناء اللہ	کراچی
591	عبدالقدوس	عطاء محمد	غربی کراچی
592	ابرار الحق انور	حسین احمد انور	ملتان
593	کاشف محمود	محمد اسلم	ملتان
594	محمد حنظلہ	محمد اسلم	ساہیوال
595	محمد حسان	سردار محمد	ساہیوال
596	محمد یوسف	بنیامین	راولپنڈی
597	محمد عزیر	محمد شعیب	اوکاڑہ
598	سیف اللہ	خلیل احمد	قصور
599	خلیل الرحمٰن	حبیب الرحمٰن	لکی مروت
600	محمد کمیل	ہدایت اللہ	نوشہرہ
601	عمران اللہ	سالی مرجان	کرک
602	محمد الیاس	نیازمرخان	کرک
603	محمد حمزہ	انعام الدین	نوشہرہ
604	محمد عاطف	عبدالصمد	نوشہرہ
605	عبداللہ	اللہ میر	پشاور
606	محمد معاویہ داؤد	مفتی محمد داؤد	نوشہرہ
607	ذاکر الرحمٰن	راج محمد	نوشہرہ
608	عجب خان	مسلم خان	نوشہرہ
609	محمد زکریا	سعید محمد	نوشہرہ
610	صابر علی	دوست محمد	چنیوٹ
611	محمد فائق	فضل کریم	صوابی
612	عبدالمہیمن	محمد عبید اللہ	لیہ
613	محمد وقاص مدنی	شہاب الدین	دیربالا
614	حافظ محمد عثمان	فداء اللہ	نوشہرہ
615	حافظ عبدالمتین	حافظ امجد نعیم	گوجرانوالہ
616	ضیاء الرحمٰن	رفاقت علی	سرگودھا
617	منیب الرحمٰن	نذیر احمد	چنیوٹ
618	محمد عارف	بخت زادہ	نوشہرہ
619	طاہر ذیشان	محمد اکرم کمبوہ	گوجرانوالہ
620	ابوالہیثم ثعلبہ	طاہر محمود	گوجرانوالہ
621	محمد نعمان اکمل	محمد عمران	ساہیوال
622	محمد معصوم	عبدالشکور	ڈیرہ اسماعیل
623	اسد اللہ	محمد جان	ڈیرہ اسماعیل
624	عبدالرزاق	جان محمد	قصور
625	معظم علی	محمد ارشد	بہاول نگر
626	محمد بلال	محمد عارف	قصور
627	جواد خان	سید احمد شاہ	صوابی

شمار	نام	ولدیت	ضلع
628	سید حمزہ شاہ	مصور شاہ	ہری پور
629	محمد قاسم	عبدالمالک	ہری پور
630	نصیر الدین	خانی زمان	ہری پور
631	انیس الرحمٰن	عبدالماجد	ایبٹ آباد
632	صابر اللہ	کریم اللہ	ہری پور
633	محمد موسیٰ خان	عبدالخالق	ہری پور
634	اسامہ طیب	محمد طیب	ہری پور
635	سلیمان خان	عبداللہ	ہری پور
636	سمیع اللہ	سید محمد	ہری پور
637	باقر علی شاہ	مقبول شاہ	ایبٹ آباد
638	محمد عمر فاروق	محمد عبدالرزاق	بہاول پور
639	ثاقب اللہ	منظور خان	کرک
640	محمد رحیم	قیوم خان	کرم
641	نورزمان	علیم خان	کرم
642	شیخ زاہد	عبدالحنان	کرم
643	عطاء اللہ	اصل خان	صوابی
644	سعید جمال	گل جمال	صوابی
645	عمر حیات	محمد امیر	بہاول پور
646	سیف الرحمٰن	رفیع الدین	ڈیرہ اسماعیل
خارج	زرمحمد	محمد دین	پشاور
648	حسین احمد	حافظ مطیع الحق	اٹک
649	عبید محمد	سید کریم	صوابی
650	خیال محمد	روشن خان	شانگلہ
651	محمد حذیفہ	محمد یوسف	بہاول پور
652	محمد ابوہریرہ	محمد یوسف	بہاول پور
653	محمد شعیب	حبیب الرحمٰن	لکی مروت
654	محمد اکبر	رحمت شاہ	ٹانک
655	محمد رضا	قادر خان	ہری پور
656	طاہر اللہ	عبدالکریم	لکی مروت
657	اسد خان	گل نور خان	شالی وزیرستان
658	ظاہر احمد	نقیب اللہ	شالی وزیرستان
659	اسد اللہ خان	محمد رفیق خان	لکی مروت
660	ضیاء اللہ	گل داد خان	کرک
661	افنان اللہ	عبدالغفار خان	کرک
662	مہار علی حقانی	محمد رفیق	صوابی
663	اختر علی	عمر زادہ	صوابی
664	حماد اللہ	فارس خان	صوابی
665	مراد علی	رحمٰن گل	مردان
666	زکریا مدثر	دوست محمد	مہمند
667	بلال خان	سردار علی خان	مردان
668	عباس خان	گل عارف	دیر
669	اسد محمود	جان محمد	مردان
670	محمد اللہ	عصمت اللہ	بنوں
671	ثاقب نواز	حبیب نواز	بنوں
672	ناہید اللہ خان	سید عالم خان	نارتھ وزیرستان
673	عظمت اللہ	محسن اللہ	نارتھ وزیرستان

شمار	نام	ولدیت	ضلع
674	نور احمد خان	اصغر علی خان	بنوں
675	عبدالودود خان	سیف اللہ	بنوں
676	محمد سلمان	اجمل خان	بنوں
677	عزیز شعیب	محمد شعیب	ایبٹ آباد
678	نعیم الرحمٰن	محمد ابراہیم	ڈیرہ غازیخان
679	عاطف	کرم داد	ایبٹ آباد
680	محمد مکی	محمد امجد	مظفر گڑھ
681	محمد زید	گل زادہ	پشاور
682	مسلم شاہ	سید شاہ	پشاور
683	محمد زبیر	رمضان خان	پشاور
684	خیر اللہ	عبداللہ	بنوں
خارج	محمد عمران	زرین خان	چارسدہ
686	حسین احمد	سید محمد	اسلام آباد
687	ثناء اللہ	احمد زرین	اسلام آباد
688	فہد محبوب	محمد محبوب	راولپنڈی
689	سخی رحمٰن	اول خان	لکی مروت
690	محمد نعمان	دشت خان	ٹانک
691	فرخ صہیب	محمد رؤف	بہاول پور
692	محمد عمر فاروق	حق نواز	بہاول پور
693	علی احمد	سید عبداللطیف	بہاول پور
694	محمد عاصم	محمد اشرف	بہاول پور
695	محمد عدنان	ظہور بخش	بہاول پور
696	محمد جنید	اللہ وسایا	بہاول پور
697	محمد کاشف منیر	منیر احمد	بہاول پور
698	محمد سلمان	ظہور احمد	بہاول پور
699	علی عثمان	عاشق حسین	چنیوٹ
700	محمد سلمان	پرویز خان	مردان
701	مرسلین خان	وصلی خان	چارسدہ
702	محمد سیف اللہ	فیض اللہ	ڈیرہ غازیخان
703	محبت اللہ خان	سیف اللہ	میانوالی
704	محمد بلال	نسلی خان	میانوالی
705	عمر فاروق	قیوم نواز	ڈیرہ اسماعیل
706	ضیاء الاسلام	فضل الرحمٰن	ڈیرہ اسماعیل
707	محمد ذیشان	غلام یاسین	ڈیرہ اسماعیل
708	عصمت اللہ	محمد جان	لکی مروت
709	لقمان رستم	رستم خان	لکی مروت
710	جواد علی خان	انور خان	لکی مروت
711	زین العابدین	فرید احمد	لکی مروت
712	عرفان اللہ	حکیم خان	لکی مروت
713	محمد حنظلہ	ذوالفقار	بھکر
714	صفی اللہ	ممتاز خان	لکی مروت
715	محمد شوکت	ہدایت اللہ	ڈیرہ اسماعیل
716	سید ظاہر شاہ	ذاکر سید	کراچی شرقی
717	محمد حسین	ناصر حسین	کراچی
718	محمد عثمان بیگ	اسلم بیگ	کراچی وسطی
خارج	محمد معوذ حسن	سید منظر حسن	کراچی

شمار	نام	ولدیت	ضلع
720	کامران	سیف الملوک	جنوبی کراچی
721	عبدالظاہر	عبدالخالق	نصیر آباد
722	محمد عمران	علی دوست	خضدار
723	محمد جنید	عبدالستار	خضدار
724	عبدالرؤف	عبدالغفور	ملیر کراچی
725	توصیف خان	غنی رحمٰن	کراچی غربی
726	محمد حذیفہ	محمد عظیم	کچھی
خارج	محمد یاسین	عبدالکریم	قلات
728	محمد شعیب	عبدالواحد	کراچی غربی
729	محمد قاسم	جمشید خان	کراچی
730	عبدالباری	غلام مصطفیٰ	جیکب آباد
731	مطیع اللہ	غلام سرور	گجرات
732	عبید اللہ	عبدالغفور	خضدار
733	محمد ابراہیم	غلام حیدر	شکار پور
734	محمد حذیفہ خان	نور خان	صوابی
735	محمد عثمان	محمد عارف	فیصل آباد
736	محمد مدثر	محمد اشرف	سرگودھا
737	محمد جاوید	ذوالفقار علی	سرگودھا
738	عبدالواسع	زین اللہ	پشین
739	اعجاز احمد	عبدالرحمٰن	وزیرستان
740	عبدالرحیم	گلستان	ساؤتھ وزیرستان
741	محمد ارشاد	عبدالرحمٰن	باجوڑ ایجنسی
742	محمد عثمان	غلام اکبر	رحیم یار خان
743	محمد طارق	گل محمد	رحیم یار خان
744	عبدالرافع	آصف ستار	شرقی کراچی
745	محمد عباسی	خلیل اللہ	کراچی
746	احمد نعیم	نعیم متین	کراچی شرقی
747	محمد ظہیر	غلام علی	سرگودھا
748	فضل غفور	خائستہ محمد	لوئیر دیر
749	امان اللہ	عبداللہ	کوئٹہ
750	محمد واصل	نذیر محمد	ہنگو
751	سمیع الحق	عبدالخالق	پشین
752	رفیع اللہ	محمد صدیق	قلعہ عبداللہ
753	غلام مصطفیٰ	عالم	عمرکوٹ
754	شفیق الرحمٰن	قادر بخش	بدین
755	عبدالباسط	کریم جان	آواران
756	شہباز علی	مولاداد	آواران
757	فرید	عبدالکریم	گوادر
758	اسامہ	مولا بخش	آواران
759	حماس علی	الطاف حسین	جنوبی
760	وسیم احمد	عبدالحفیظ	آواران
761	نثار احمد	منیر احمد	پشین
762	ظہور احمد	محمد نور	آواران
763	محمد داؤد	شاہ مراد	آواران
764	محمد حذیفہ	محمد شکیل	کراچی غربی
765	طاہر خان	جمعہ گل	ژوب

شمار	نام	ولدیت	ضلع
766	حضرت بلال	لعل خان	ژوب
767	عبدالقادر	غلام رسول	کیماڑی
768	حبیب الرحمٰن	عبدالحلیم	سوات
769	محمد سلمان	عیسیٰ خیل	غربی کراچی
770	صداقت علی	وہاب خان	مہمند
771	محمد مومن	جوہر علی	چارسدہ
772	اسداللہ	حمیداللہ	لسبیلہ
773	نعیم شاہ	صابر شاہ	کراچی
774	محمد عامر	محمد نسیم	غربی کراچی
775	رقیب اللہ	امجد خان	وزیرستان
776	محمد	محمد مبارک	غربی
777	محمد سلمان	طارق محمود	میرپورخاص
778	عبدالجلیل	الٰہی بخش	کیچ
779	غلام فرید	محمد وارث	میرپورخاص
780	حنظلہ عابد	محمد عابد	میرپورخاص
781	اسامہ رشید	عبدالرشید	میرپورخاص
782	محمد نعیم	محمد حسین	میرپورخاص
783	محمد حسن	عبدالرحمٰن	میرپورخاص
784	محمد یاسین	محمد رمضان	میرپورخاص
785	محمد اسامہ	عبیداللہ	میرپورخاص
786	محمد نعیم	صاحبزادہ	بونیر
787	رحیم اللہ	ایوب خان	ملیر
788	محمد سمیر خان	محمد تقی خان	شرقی
789	عبداللہ	عبدالغفور	مظفرگڑھ
790	عبدالقدیر	عبدالکریم	کراچی جنوبی
791	ظہورالدین	رحیم جان	ساؤتھ وزیرستان
خارج	محمد دین	شکور احمد	میرپورخاص
خارج	تنویر	محمد عباس	میرپورخاص
794	جان عالم	محمد عمر خان	ساؤتھ وزیرستان
795	محمد بلال	نظام الدین	میرپورخاص
796	زین العابدین	محمد نواز	میرپورخاص
797	احتشام	محمد جاوید	میرپورخاص
798	محمد شاہد	گل محمد	عمرکوٹ
799	علی معاویہ	محمد ہاشم	ٹمیاری
800	ممتاز	خمیسو	سانگھڑ
801	شکیل خان	عبدالوکیل	غربی
802	شہباز خان	سفارش خان	صوابی
803	محمد	نور جمیل	ساؤتھ وزیرستان
804	خدائیداد	محمد خان	قلعہ عبداللہ
805	نصراللہ	نور حسن	بدین
806	محمد اسامہ	راج محمد	غربی
خارج	سراج خان	بلاول خان	کراچی غربی
808	حمیداللہ	سادات شاہ	غربی
809	فرمان	رحمٰن الدین	غربی
810	محمد عثمان کیانی	محمد عرفان کیانی	غربی
811	محمد شعیب	محمد صدیق	ملیر
812	محمد کاشف	اکبر خان	غربی
813	محمد امین عباسی	محمد عباس	غربی
814	محمد عباد	محمد عمران	کورنگی
815	حماداللہ	عبدالرؤف	سانگھڑ
816	محمد ہارون	محمد صدیق	ٹمیاری
817	بلال الدین	محی الدین	کورنگی
818	عبدالوہاب	گل شریف	غربی
خارج	اعظم طارق	گلے خان	ملیر کراچی
820	ظاہراللہ	پیر رحمٰن	ٹانک
821	عبدالحنان	محمد ملتان	غربی
822	گل سراج	محمد علی	غربی کراچی
823	عبدالرزاق	غلام نبی	سجاول
824	محمد صالح تھہیم	محمد ایوب تھہیم	سجاول
825	محمد عثمان	محمد بچل	حیدرآباد
826	اللہ بچایو	سائیں بخش	ٹنڈوالہ یار
827	جمیل احمد	روشن الدین	سانگھڑ
828	گل حسن	غلام نبی	ٹمیاری
829	یار محمد	عبدالکریم	بدین
830	سعیدالرحمٰن	محمد ظاہر خان	ملیر کراچی
831	راجہ رمیز	نذیر احمد	سجاول
832	محمد ارسلان	محمد اسلم	غربی
833	رحمت اللہ	محمد ابراہیم	ٹمیاری
834	رب ڈنو	امام بخش	ٹمیاری
835	مدثر خان	طالب جان	سوات
836	الیاس	شاہ فیصل	ساؤتھ وزیرستان
837	وقار احمد	محمد حنیف	سجاول
838	عابداللہ	محمد ایوب	ملیر
839	اکرام اللہ	شیر مالک	غربی
840	محمد جواد	حمیدالرحمٰن	ملیر
841	سمیع اللہ	تاج محمد	ژوب
842	عظمت اللہ	محمد رمضان	دکی
843	ثناءاللہ	روزی خان	مالاکنڈ
844	احمد علی	گل زمان	ملیر
845	محمد جاوید	شریف گل	صوابی
846	ایان شاہ	ندیم شاہ	صوابی
847	عبدالوہاب	رحمٰن اللہ	صوابی
848	احمد امریز	امریز خان	صوابی
849	اسامہ	محمد حنیف	سجاول
850	عبداللہ	خان محمد	ملیر
851	غلام شبیر سومرو	گل حسن سومرو	سجاول
خارج	ثاقب الرحمٰن	سیف الرحمٰن	کراچی
853	دین محمد	در محمد	سجاول
854	محمد خان	عبدالغفور	بدین
855	اویس علی	نبی بخش	سجاول
856	مجیب الرحمٰن	ارشاد علی	بدین
857	عبدالرزاق	محمد جمن	سجاول
858	ابوذر	محمد حسن	بدین
859	سمیع اللہ	محمد ایوب	سجاول
860	محمد عاصم	عیسیٰ خان	وسطی
861	محمد نواز	امیر محمد	مالاکنڈ
862	زبیر احمد	عبدالرزاق	سجاول
863	عبدالمنان	عبدالکریم	غربی
864	فواد خان	لعلی جان	پشاور
865	حسن علی	محمد بچل	ٹنڈوالہ یار
866	محمد خضر	محمد وسیم	کراچی جنوبی
867	حبیب اللہ	رب ڈنو	بدین
868	فضل کریم	نورالامین	سوات
869	عطاءاللہ	محمد الیاس	عمرکوٹ
870	محمد شفیع	مشتاق احمد	میرپورخاص
871	عبدالقادر	غلام مصطفیٰ	نوشہروفیروز
872	مجیب الرحمٰن	عبدالرزاق	سکھر
873	عبدالقیوم	غلام اکبر	سکھر
874	گل محمد	قمرالدین	سکھر
875	محمد اسماعیل	محمد ابراہیم	سکھر
876	ظہور احمد	غلام شبیر	سکھر
877	صدام حسین	غلام قادر	شکارپور
878	اسامہ	اللہ بخش	گھوٹکی
879	محمد اسحٰق	عبدالحکیم	سکھر
880	عبدالناصر	عبدالجواد	سکھر
881	احمد یاسین	عبدالرؤف	شکارپور
882	محمد لقمان	عبدالعزیز	سکھر
883	فضل الرحمٰن	عبدالرحمٰن	گھوٹکی
884	توصیف احمد	عرفان احمد	سکھر
885	امان اللہ	عبدالفتاح	سکھر
886	رضوان علی	غلام عباس	خیرپورمیرس
887	عبدالسلام	اللہ ورایو	گھوٹکی
888	عبادہ سہیل	سہیل سلطان	کراچی
889	عکاشہ سہیل	سہیل سلطان	شرقی
890	عبادالفضل	محمد افضل	شرقی
891	تانیس	ہارون الرشید	کراچی
892	عبدالباسط	محمد صدیق	کراچی
893	نعیم اللہ	عبدالمجید	شکارپور
894	محمد جان	عبدالحلیم	خضدار
895	محمد شارک	خورشید عالم	غربی
896	خالد محمود	محمد اسحٰق	لسبیلہ
خارج	محمد سعد	محبوب ربانی	حیدرآباد
898	عنایت علی	نور علی	حیدرآباد
899	راؤ محمد اسامہ	راؤ محمد عرفان	حیدرآباد
900	ذیشان الٰہی	الٰہی بخش	حیدرآباد
901	محمد اسماعیل	محمد احسان	حیدرآباد
902	حارث	محمد اشتقال	حیدرآباد
903	محمد عادل	شمس الدین	حیدرآباد

شمار	نام	ولدیت	ضلع
904	معراج الدین	عبدالعزیز	حیدرآباد
905	غلام مصطفیٰ	محمد رمضان	حیدرآباد
906	امان اللہ	رحمت اللہ	لسبیلہ
907	خالد	محمد یعقوب	حب چوکی
908	نورعلی	عبدالقیوم	حب چوکی
909	محمد حسین	سعید حسین	کراچی غربی
910	عمر فاروق	محمد یوسف	بہاولنگر
911	محمد ابوذر	محمد لطیف	بہاولنگر
912	محمد	عزیز الرحمٰن	وسطی
913	مزمل عاجز	دوست محمد	بٹ گرام
914	محمد کامران	سخی گل	راولپنڈی
915	محمد سلیمان	محمد فولاد خان	راولپنڈی
916	عمر فاروق	عمر زیب	بٹ گرام
917	داؤد	سیفور خان	اٹک
918	امجد حسین	نصیب حسین	اٹک
خارج	سید عبیدالرحمٰن	سید احسن	کراچی
920	محمد جہانگیر	خلیل احمد	مظفرگڑھ
خارج	محمود الامین	نورالامین	کراچی
922	محمد ابوبکر خان	محمود الحسن	لاہور
923	فضل اللہ	ملنگ خان	چارسدہ
924	محمد اسامہ	عبدالسلام	اٹک
925	ہشام اللہ	فیض اللہ خان	ہنگو
926	محمد عمر عباسی	نثار حسین	ایبٹ آباد
خارج	محمد حارث	محمد اسد	شرقی
928	سعد سعید	عدیل یامین	شرقی
929	محمد عثمان	شہادت علی	مظفرگڑھ
930	حفیظ الرحمٰن	محمد نصیب	شرقی
خارج	عطاء الرحمٰن	فتح محمد	تورغر
932	عثمان غنی	اشرف	کراچی
933	حبیب اللہ	گل زمان	چارسدہ
934	محمد گل	حبیب گل	چارسدہ
935	منہاس اللہ	رحمٰن گل	لکی مروت
936	آصف علی	جان محمد	جھل مگسی
937	محمد عابد	محمد خان	سانگھڑ
938	یار محمد	نور محمد	ٹمیاری
939	فیضان احمد	عبدالجبار	سانگھڑ
940	محمد طلحہ	محمد رفیع	سانگھڑ
خارج	عبدالبصیر	عبدالقیوم	قلات
942	امیر احمد	امیر سلطان	اپردیر
943	راشد خان	زیبار خان	کراچی ملیر
944	محمد شاہ جمال	زیبار خان	کراچی ملیر
945	محمد عثمان	اللہ دتہ	خانیوال
946	محمد حذیفہ	محمد ہاشم	شرقی
خارج	محمد طلحہ	محمد ہاشم	شرقی
948	محمد مراد	محمد ایوب	کوہستان
949	محمد قاسم	عمر بادشاہ	لوئیر دیر

شمار	نام	ولدیت	ضلع
950	ادریس خان	شیر خان	باجوڑ
951	امداداللہ	اسلام گل	مہمند ایجنسی
952	محمد زبیر	شین گل	وزیرستان
953	عبداللہ محمود	محمد محمود رشید	شرقی
خارج	محمد عزیر	نذیر احمد	شرقی
خارج	عبدالرحمٰن	غیاث الدین	شرقی
956	محمد احسان	افتخار حسین	اوکاڑہ
957	محمد ابراہیم	احمد بخش	جھنگ
958	عبدالواسع	اجمل خان	حیدرآباد
959	امداداللہ	حمیداللہ	حیدرآباد
960	اسامہ	گل زیب	حیدرآباد
961	حذیفہ غفور	عبدالغفور	حیدرآباد
962	حافظ محمد طلحہ	حافظ ظہور احمد	ساہیوال
963	عزت اللہ	رفیع اللہ	باجوڑ ایجنسی
964	محمد انس	عبیداللہ	جنوبی
خارج	محمد احسن سہیل	محمد سہیل	شرقی
خارج	محمد سلمان	محمد عدنان	شرقی
967	فتح خان	آدم خان	لکی مروت
968	محمد اویس	لطف الرحمٰن	لکی مروت
969	عبدالشکور	عبدالغفور	ملتان
970	محمد شریف	محمد عظیم پتافی	ڈی جی خان
971	محمد خالد	اکبر علی	ٹانک
972	اختر علی	نذر محمد	اوکاڑہ
973	حسن محمود	واجد محمود سجاد	خانیوال
974	عزیر حسین	غلام حسین	مردان
975	رحمٰن اللہ	سردعلی خان	بنوں
976	یاسد خان	ستار خان	مانسہرہ
977	محمد ابراہیم	محمد شفیق	مانسہرہ
978	کامران	محمد عمران	کوہاٹ
979	عبداللہ نور	دولت نور	بنوں
980	عمر فداء	گل محبوب	نارتھ وزیرستان
981	حامد خان	بادشاہ علی	بنوں
982	محمد شاہد	گل باز خان	بنوں
983	محمد احمد	واکدار	کوہستان
984	محمد ہاشم	غلام فرید	راجن پور
985	ساجد اللہ	سید احمد خان	بنوں
986	نور ایاز	میر خاتم	بنوں
987	شمس الاسلام	دلبر	ایبٹ آباد
988	امین اللہ	محمد ریاض	بنوں
989	قدرت اللہ	اول زمان	نارتھ وزیرستان
990	نور نواز	رب نواز خان	نارتھ وزیرستان
991	عمر علی	جاوید نور	نارتھ وزیرستان
خارج	اسامہ ضیاء	ضیاء اللہ	وہاڑی
خارج	شکیل احمد	خلیل احمد	گھوٹکی
994	اکرام اللہ	خائستہ زروں	بٹ گرام
995	اعجاز اللہ	محمود	بٹ گرام

شمار	نام	ولدیت	ضلع
996	محمد ابوہریرہ	محمد بلال	ڈی جی خان
997	عثمان فرید	غلام فرید	ڈی جی خان
998	محمد اسجد الرحمٰن	محمد الیاس	ڈی جی خان
999	محمد عمر	اللہ بخش	ڈی جی خان
1000	محمد حنیف	محمد نذیر عباسی	مظفرآباد
1001	محمد ناصر	حافظ الرحمٰن	بٹ گرام
1002	فیض اللہ	سیف الرحمٰن	بٹ گرام
1003	محمد عمیر	خان رازق	بٹ گرام
1004	محمد سہیل	حبیب الرحمٰن	مانسہرہ
1005	نوراللہ	محمد ابراہیم	بٹ گرام
1006	محمد ابراہیم	غلام فرید	ڈیرہ اسماعیل
1007	محمد یحییٰ	محمد احمر	شرقی
1008	محمد اسامہ محسن	محسن	شرقی
1009	محمد مبشر اقبال	محمد اقبال	کراچی جنوبی
1010	محمد یوسف	محمد عمر	رحیم یار خان
1011	نور عبداللہ	انداز گل	کرک
1012	اسداللہ	ولی زمان	بنوں
1013	حکیم اللہ	حواڑہ گل	بنوں
1014	محمد ریاض	عبدالمجید	خیبر ایجنسی
1015	سلطان احمد	محمد خان	خیبر ایجنسی
1016	عبدالقدیر خان	اشنا گل	خیبر ایجنسی
1017	حفیظ الرحمٰن	اتمان خیل	خیبر ایجنسی
1018	عبدالرحمٰن	گل اعظم	پشاور
1019	ضیاء اللہ	محمد شاہد	نوشہرہ
1020	مدثر شاہ	منیر شاہ	نوشہرہ
1021	اکرام اللہ	شاہجہان	پشاور
خارج	محمد زید	میاں گل	پشاور
1023	محمد دانیال	محمد شفیق	نوشہرہ
1024	میرزمان	تاجمل خان	کوہاٹ
1025	نعیم اللہ	رفیع اللہ	پشاور
1026	امداداللہ	عبدالودود	اورکزئی
1027	محمد ظفر خان	حیات خان	پشاور
1028	محمد ارشد	ہدایت اللہ	پشاور
1029	محمد طارق	محمد خان	پشاور
1030	محمد مصطفیٰ	محمد یاسین	کوہاٹ
1031	عبدالرحمٰن	فضل نور	پشاور
1032	احسان اللہ	ناصر خان	پشاور
1033	ارشد خان	منیف خان	پشاور
1034	خان زیب	دلاور خان	پشاور
1035	حیدر زمان	امیر بہادر	شانگلہ
1036	محمد طارق	شمس الرحمٰن	پشاور
1037	محمد یونس	محمد نبی خان	خیبر
1038	شیر گلاب	ظریف خیل	خیبر
1039	محمد حسن	محمد شاہ	پشاور
1040	ابوبکر	ارشد خان	پشاور
1041	عبیداللہ	اسلام اللہ	پشاور

شمار	نام	ولدیت	ضلع
1042	فریدون خان	ہمایوں خان	پشاور
1043	ارشداللہ	منیب خان	پشاور
1044	رفیع اللہ	یاسمین شاہ	پشاور
1045	عطاءاللہ	ماویت خان	خیبر
1046	سبحان اللہ	محمد رفیق	خیبر
1047	لقمان	حسن خان	چارمنگ
1048	عامر	اکبر خان	پشاور
1049	قاری عاطف	نصراللہ	پشاور
1050	عمر خطاب	طارق خان	پشاور
1051	سلمان خان	رحمت اللہ	پشاور
1052	محمد وقار اقبال	نبی گل	پشاور
1053	رضوان اللہ	عبدالستار شاہ	پشاور
1054	مختیار احمد	دورشال	خیبر
1055	عمر فاروق	روح اللہ	پشاور
1056	محمد طلحہ	جان فراز	پشاور
1057	سرتاج	معمور	پشاور
1058	مزمل احمد	افسرین	بونیر
1059	شہریار خان	راضی خان	پشاور
1060	محمد الیاس	اسلام آباد	خیبر
1061	کمال الدین	گل رحمٰن	پشاور
1062	ساجد فہیم	وارث خان	پشاور
1063	وہاب الدین	سراج الدین	پشاور
1064	زبیر علی شاہ	سید مسافر شاہ	پشاور
1065	ابوبکر صدیق	رحیم شیر	پشاور
1066	ارشد خان	رحمٰن شریف	پشاور
1067	حسین احمد	مکرم شاہ	پشاور
1068	محمد سنان	ملک آمان	پشاور
1069	سعید انور	برکت خان	کرم ایجنسی
1070	عبدالرحمٰن	یحییٰ خان	ٹانک
1071	محمد شعیب	محمد طارق	لوئیر دیر
1072	عبداللہ	نواب خان	پشاور
1073	عالم زیب	نواب خان	باجوڑ
1074	عمر محمدی	رحمت نبی	باجوڑ
1075	فضل الرحمٰن	محمد شفیق	اورکزئی
خارج	سیف اللہ	حضرت بلال	پشاور
1077	نیاز محمد	تاج محمد	مردان
1078	محمد عثمان	ماد حسین	پشاور
1079	محمد شہزاد	مرتضیٰ حافظ	خیبر
1080	اظہار الدین	عباس خان	خیبر
1081	عبیداللہ شاہ	فہیم شاہ	کوہاٹ
1082	منیب اللہ	حشمت غفور	پشاور
1083	اسحٰق خان	ثقیف اللہ	خیبر
1084	حنظلہ احمد خان	وقار احمد خان	پشاور
1085	عبدالغفور	عبدالشکور	خیبر
1086	احمد خان	نواز خان	پشاور
1087	سلمان امتیاز	امتیاز خان	پشاور
1088	اورنگزیب	جہانزیب	پشاور
1089	افراسیاب	جہانگیر خان	پشاور
1090	عدنان خان	امیرزادہ	پشاور
1091	محمد جنید	شاہ زمین	پشاور
1092	عبدالرحمٰن	اختر منیر	پشاور
1093	محمد ادریس	خوشحال خان	پشاور
1094	محمد آصف	محمد جاوید	پشاور
1095	ذبیح اللہ	سراج الرحمٰن	پشاور
1096	عزیر صدیقی	فضل احد	پشاور
1097	زاہد اللہ	رئیس خان	پشاور
1098	سید کریم	فضل قیوم	پشاور
1099	محمد تیمور	سعید الرحمٰن	مردان
1100	عامر محمود	فقیر محمد	پشاور
1101	شاہ سعد	سجاد علی شاہ	پشاور
1102	عنایت الرحمٰن	ذاکر حسین	پشاور
1103	محمد لقمان	نجم شہر	پشاور
1104	نعیم اللہ	مسلم غنی	مردان
1105	محمد عمیر	رامیل	پشاور
1106	عبیدالرحمٰن	محمد عبداللہ	بہاول نگر
خارج	شفیع اللہ	بجاز رین	اپر دیر
خارج	محمد حنفی	اکبر سید	اپر دیر
1109	حسین احمد	عبداللہ جان	پشین
1110	محمد کامران	یوسف خان	کوئٹہ
1111	عبدالباسط	حافظ آغا محمد	پشین
1112	ثناءاللہ	نور محمد	قلعہ عبداللہ
1113	عزت اللہ	محمد یار	قلعہ عبداللہ
1114	حبیب اللہ	نورا خان	قلعہ سیف اللہ
1115	محمد کامل	عبدالطاہر	قلعہ عبداللہ
1116	عبدالباسط	عبدالہادی	لورالائی
1117	طارق جمیل	عطاءاللہ	کوئٹہ
خارج	رحمت اللہ	ثناءاللہ	کوئٹہ
1119	محمد عرفان	دوست محمد	قلعہ عبداللہ
1120	منظور احمد	عبدالحبیب	کوئٹہ
1121	محمد ظریف	عبدالجبار	قلعہ عبداللہ
1122	سیدالرحمٰن	حاجی گل حسن	کوئٹہ
1123	نوراللہ	محمد کرم	کوئٹہ
1124	عصمت اللہ	لعل جان	قلعہ عبداللہ
1125	وکیل احمد	عبدالحبیب	کوئٹہ
1126	منیر احمد	حاجی حمداللہ	کوئٹہ
1127	عبدالحکیم	عبدالمتین	پشین
1128	عبدالخالق	عبدالغفور	لورالائی
1129	نصیر احمد	شیر محمد	پشین
1130	ضیاءالرحمٰن	محمد آمان	پشین
1131	سید محمد الیاس	سید فخرالدین	پشین
1132	محمد اللہ	خالو جان	کوئٹہ
1133	لطف الرحمٰن	عین الدین	پشین
1134	محمد عمر	محمد داؤد	کوئٹہ
1135	سید محمد اشرف	سید صالح محمد	پشین
1136	محمد ہاشم	حاجی دین محمد	کوئٹہ
1137	احسان اللہ	اختر خان	قلعہ عبداللہ
1138	ضیاءالحق	مولوی عین اللہ	پشین
1139	امداداللہ	حاجی ذبیح اللہ	قلعہ عبداللہ
1140	مجیب الرحمٰن	عبیداللہ	پشین
1141	سیف اللہ	محمد طاہر	کوئٹہ
1142	حیدر علی	رحمت اللہ	کوئٹہ
1143	عبدالواسع	عبدالوارث	کوئٹہ
1144	جمال الدین	عبدالقدیر	کوئٹہ
1145	محمد موسیٰ	حاجی باز محمد	کوئٹہ
1146	بلال احمد	شاہ برات	کوئٹہ
1147	عبدالحلیم	عبدالجلیل	کوئٹہ
1148	نقیب اللہ	عبدالباقی	قلعہ عبداللہ
1149	حافظ محمود ولی	محمد ایاز	کوئٹہ
1150	نثار احمد	محمد نعیم	پشین
1151	حزب اللہ	نصراللہ	پشین
1152	رحمت اللہ	حاجی محمد انور	کوئٹہ
1153	روح اللہ	عبدالغنی	پشین
1154	عبداللطیف	روزی خان	پشین
1155	عبدالوحید	محمد وفا	کوئٹہ
1156	صلاح الدین	غلام محی الدین	کوئٹہ
1157	عبدالسلام	عبدالخالق	کوئٹہ
1158	محمد اکبر	نعمت اللہ	کوئٹہ
1159	ثمر عباس	محمد نواز	جھنگ
1160	محمد ولی	محمد اسلم	جھنگ
1161	محمد صفرار	فاروق احمد	میرپور خاص
1162	سوبھاروخان	غلام محمد	تھرپارکر
1163	قریش خان	شاہنواز خان	صوابی
1164	محمد حذیفہ	عبدالسلام	رحیم یار خان
1165	فیصل عزیز	عبدالعزیز	چاغی
1166	یاسر سلیم	محمد سلیم خان	لکی مروت
1167	محمد داؤد	نورالدین	ڈیرہ اسماعیل
1168	عبدالمعید	شاہجہان	ڈیرہ اسماعیل
1169	دوست محمد ثانی	محمد طارق	ڈیرہ اسماعیل
1170	محمد شکیل	عبدالرشید	ڈیرہ اسماعیل
1171	مسعود الرحمٰن	محمد زبیر خان	ڈیرہ اسماعیل
1172	دل جان	صاحب جان	ڈیرہ اسماعیل
1173	نصیب زیب	امین خان	بونیر
1174	منورالدین	نظام الدین	سکھر
1175	آرمان اللہ	گلاب خان	ہنگو
1176	محمد افضل	تاج محمد خان	مانسہرہ
1177	عثمان غنی	الطاف حسین	پاکپتن
1178	تصدق حسین	عبدالرحمٰن	مانسہرہ

تلخیص البیان

فی فہم القرآن

- امام الاولیاء وشیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری نور اللہ مرقدہ کا مکمل ترجمہ قرآن عزیز اس کا جزو خاص ہے۔
- وقت کے اہم تقاضوں پر چشم کشا حقائق کی نشاندہی کرتا فکر آمیز مقدمہ۔
- آیات نمبر کے مطابق خلاصہ مفہوم آیات کا نیا اسلوب (مختصر ترین الفاظ میں مفہوم کلام الٰہی کو بیان کرنے کی اہم کاوش)۔
- اہم وضاحتی مقامات کے ذیل میں 110 (ایک سو دس) ایسے مضامین قرآن کا انتخاب جن کا مطالعہ طالبانِ علم کیلئے ازحد ضروری ہے۔
- 450 سے زائد اہم مضامین قرآن کی نشاندہی (بحوالہ آیات نمبر، پارہ، سورۃ)۔
- آخر میں چند اہم نوعیت کے علمی مضامین جن میں تحقیق محمود از افاداتِ محمودؒ، امام الحکمۃ حضرت شاہ ولی اللہؒ کا فہم دین کے حوالے سے خصوصی نقطۂ نظر اور فکر محمودؒ، بالخصوص خلاصہ مضامین قرآن جیسے اہم عنوانات شامل ہیں۔
- مدارس کے مدرسین، علماء وطلباء (مع عالمات وطالبات)، خطباء اور مساجد میں درس قرآن دینے والے حضرات سمیت جملہ اہم علم کیلئے وقیع علمی ومعلوماتی خزانہ۔
- عصر حاضر کے اکابر وعلماء کا پسند فرمودہ۔

مرتب

مولانا محمد زاہد انور مدظلہ جامعہ عثمانیہ شورکوٹ شہر

"ہم عصرِ حاضر کے چیلنجز کا جواب قرآن مقدس کی راہنمائی سے دینا چاہتے ہیں یا کتاب اللہ کے مضامین کا مطالعہ (دنیا کے تمام تر باطل نظاموں کے مقابلے میں) عالمی آئین الٰہی کی حیثیت سے کرنا چاہتے ہیں تو "تلخیص البیان فی فہم القرآن" اس اہم ضرورت کو پورا کرنے کیلئے (اسلوبِ جدید میں) بحمد اللہ ایک عظیم معلوماتی تحفہ ہے۔ ایک بار ضرور مطالعہ کیجئے!"

انتہائی دلکش طباعت اور عمدہ کاغذ کے ساتھ مناسب قیمت پر۔

اہم مضامین کے اضافہ کے ساتھ تیسرا ایڈیشن دو جلدوں میں دستیاب ہے۔

شورکوٹ سٹی: جامعہ عثمانیہ 0332-7236793
مولانا عبدالرحیم، محمد شاہد 0333-6769616

لاہور: مکتبہ سید احمد شہید الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور 0301 3668272
لاہور: جامعہ فتحیہ اچھرہ مولانا قاری محمد قاسم 0300 4037315

کراچی: مکتبہ احمد جامعۃ الرشید کراچی 0323-2000775 0303-2796880

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملت اسلامیہ کی بین الاقوامی تنظیم

جس کا مقصد عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ۔ مسلمانوں کے ایمان کی بقا اور فتنہ قادیانیت کا تعاقب ہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی تمام مطبوعات کا ایک پوائنٹ اردو بازار لاہور میں بنا دیا گیا ہے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی تمام مطبوعات

آپ نفیس قرآن کمپنی 5۔ لوئر مال مکہ سنٹر اُردو بازار لاہور سے باآسانی طلب کر سکتے ہیں۔

رابطہ نمبر: 0320-9464017, 042-37361460

اعلان داخلہ

برائے سال 1445-46ھ

ملک کی عظیم دینی درسگاہ

جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر چنیوٹ

زیر اہتمام

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

ملتان پاکستان

ایک سالہ تخصص فی الافتاء و عقیدہ ختم نبوت

داخلہ 5 شوال المکرّم سے شروع ہوگا

15 شوال المکرّم سے باقاعدہ تعلیم کا آغاز ہوگا

خصوصیات

- عقیدہ ختم نبوت کی خصوصی تعلیم
- جدید اسلامی معیشت کی تعلیم
- تحقیقی موضوعات پر مقالہ نگاری
- مقاصد شریعت اور قواعد فقہیہ کی تعلیم
- اردو، عربی کمپوزنگ کی ٹریننگ
- جدید فن تحقیق سے آگاہی
- تمرین افتاء (100 عدد)
- فن تقابل ادیان سے آگاہی
- ڈیجیٹل لائبریریز کا استعمال
- مختلف جدید موضوعات پر ماہرین کے لیکچرز
- فن خطاطی پر خصوصی توجہ
- ماہر و تجربہ کار اساتذہ کرام

سہولیات

- رہائش اور کھانا پینا بالکل مفت
- پانچ سے دس ہزار روپے تک کی مفت کتابیں
- صاف ستھرا اور کشادہ ماحول
- ماہانہ 1500 روپے وظیفہ
- مفت علاج معالجے کی سہولت
- جدید سسٹم سے آراستہ وسیع لائبریری

نصاب

پہلی سہ ماہی

نمبر شمار	نام کتاب
1	اصول الافتاء
2	اسلام اور جدید معیشت و تجارت
3	تقابل ادیان
4	درس ختم نبوت
5	مقدمہ شامی
6	کمپیوٹر کلاس

مطالعہ

نمبر شمار	نام کتاب	
1	فتاوی شامیہ	ج۔۱ از کتاب الطہارۃ تا باب صفۃ الصلوۃ (ص79۔ص441)، ج۔۳ از کتاب النکاح تا باب تفویض الطلاق (ص1۔ص314)
2	فتاوی عثمانی	جلد اول مکمل

دوسری سہ ماہی

نمبر شمار	نام کتاب
1	بحوث فی قضایا فقھیۃ معاصرۃ
2	تقابل ادیان
3	درس ختم نبوت
4	میراث
5	الاشباہ والنظائر

مطالعہ

نمبر شمار	نام کتاب	
1	فتاوی شامیہ	ج۔۱ از باب صفۃ الصلوۃ تا کتاب الزکوۃ (ص411۔ج۔۲ ص256)، ج۔۳ از باب تفویض الطلاق تا کتاب العتق (ص314۔639)
2	فتاوی عثمانی	جلد دوم مکمل
3	الحیلۃ الناجزۃ	مکمل

تمرین افتاء

حل فتاوی	50 عدد

تیسری سہ ماہی

نمبر شمار	نام کتاب
1	تقابل ادیان
2	درس ختم نبوت
3	مناھج البحث والتحقیق

مطالعہ

نمبر شمار	نام کتاب	
1	فتاوی شامیہ	ج۔۲ از کتاب الزکوۃ تا کتاب الحج (ص256۔ص453)، ج۔۶ از کتاب الحظر والاباحۃ (مکمل) (ص336۔527)
2	فتاوی عثمانی	جلد سوم مکمل
3	فتاوی ختم نبوت	جلد اول مکمل

تمرین افتاء

حل فتاوی	50 عدد
مقالہ	کسی ایک متعین موضوع پر

نوٹ: حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب، حضرت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی صاحب، حضرت مولانا مفتی محمد راشد مدنی صاحب مختلف اوقات میں مخصوص اسباق پڑھائیں گے۔ اسی طرح مختلف جدید موضوعات پر ماہرین کے لیکچرز بھی ہوا کریں گے۔

رابطہ: دفتر انتظامیہ جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر (چنیوٹ)
0300-4304277
0300-6733670
0302-7864929

MONTHLY LAULAK MULTAN REGD. Number M-108

اعلان داخلہ

برائے سال 46-1445ھ

ملک کی عظیم دینی درسگاہ

جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر چنیوٹ

درس نظامی

اعدادیہ تا دورہ حدیث شریف

داخلہ کا دورانیہ: داخلہ 5 شوال المکرّم سے شروع ہوگا — 15 شوال المکرّم سے باقاعدہ تعلیم کا آغاز ہوگا

خصوصیات

☆ سیرت وعقیدہ ختم نبوت کی خصوصی تعلیم

☆ اکابر علماء دیوبند کے سوانح کی تعلیم

☆ اردو، عربی کمپوزنگ کی ٹریننگ

☆ ڈیجیٹل لائبریریز کا استعمال

☆ عصری تعلیم (میٹرک، ایف اے اور بی اے) کا حسین امتزاج

☆ خطابت کی عملی مشق

☆ ماہر وتجربہ کار اساتذہ کرام کے زیرنگرانی

☆ طلباء کی دینی تربیت وتہذیب اخلاق پر خصوصی توجہ

☆ عقائد اہل سنت والجماعت کی تعلیم اوران کے رسوخ کے لیے خصوصی کاوش

سہولیات

☆ کھانے پینے اور رہائش کی مفت سہولت ☆ جدید سسٹم سے آراستہ وسیع لائبریری

☆ صاف ستھرا اور کشادہ ماحول ☆ مفت کپڑوں کی فراہمی

☆ مفت علاج معالجے کی سہولت ☆ مفت درسی کتب کی فراہمی ☆ معقول ماہانہ وظیفہ

تحفیظ القرآن

حفظ وناظرہ

★ ماہر قراء کرام ★ تجوید وترتیل پر توجہ ★ منزل میں پختگی پیدا کرنے کے لیے ماہانہ جائزہ کی ترتیب

★ بنیادی عقائد واعمال کی تعلیم ★ یومیہ سبق ومنزل کی چیکنگ ★ پرائمری سکول کی لازمی تعلیم

زیر اہتمام : عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوت ملتان پاکستان

رابطہ: دفتر انتظامیہ جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر (چنیوٹ)
0300-4304277
0300-6733670
0302-7864929